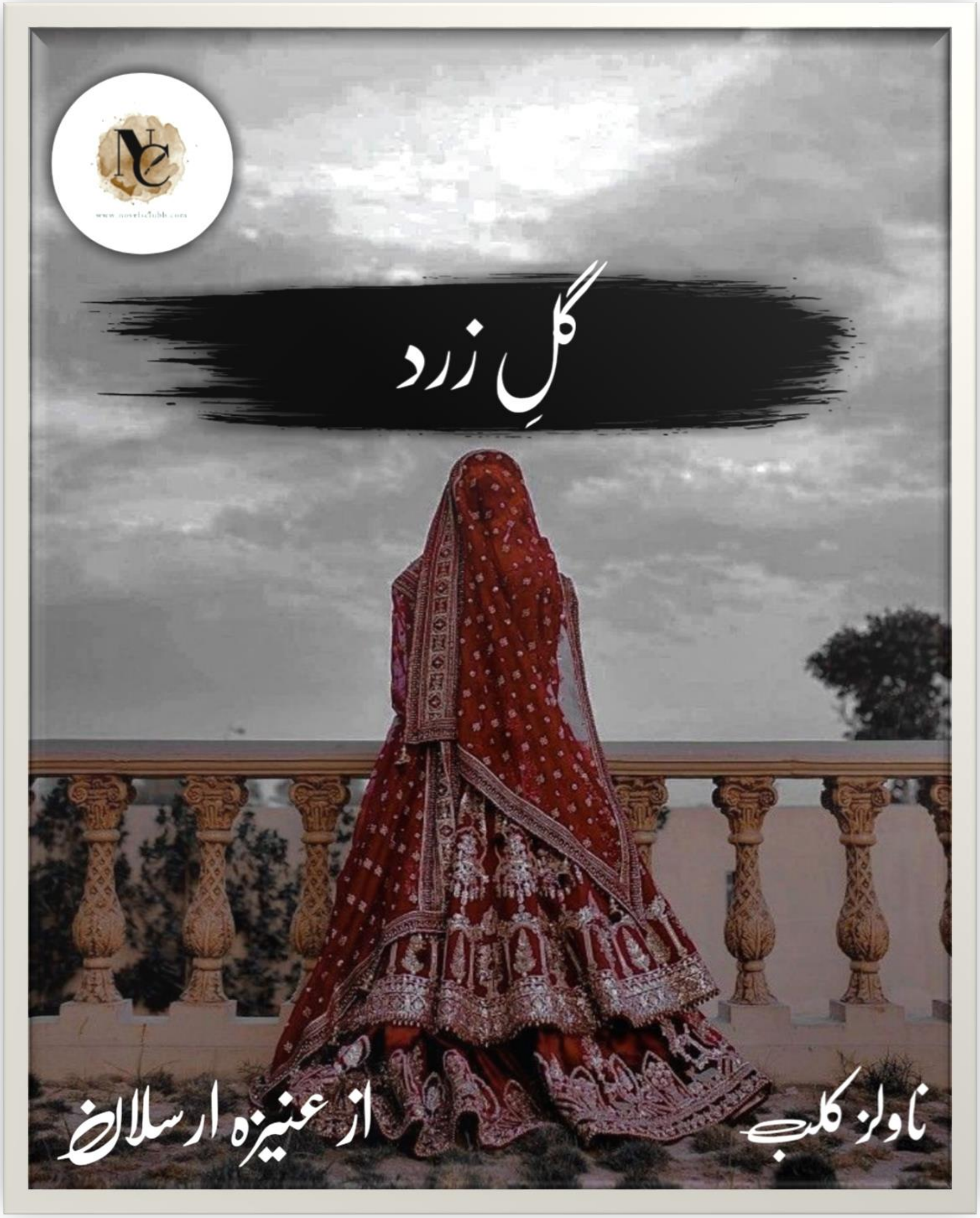
گلِ زرد
ناولز کلب
از عنیزہ ارسلان

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

گلِ زرد

از

عنیزہ ارسلان

www.novelsclubb.com

پارکینگ اریا سے آتے ریان کو دیکھتے ہی مزنہ نے اونچی آواز میں "ر" فار رباب کا مخصوص نعرہ لگایا۔ جو ہمیشہ وہ ریان کو دیکھتے ہی لگاتی تھی۔ رباب نے فوراً مزنہ کو گھور کر خاموش رہنے کا اشارہ کیا پر وہ مزنہ ہی کیا جو کسی کی بات کا اثر لے لے۔ انہہ کیا ہو گیا ہے رباب میں نے کیا کہ دیا مزنہ آنکھیں معصومیت سے پٹپٹا کر رباب کی طرف دیکھا۔ جواب قریب آتے ریان کو دیکھ رہی تھی۔ ڈریس شرٹ کے ساتھ بلو جینز پر ہرے مُنگیا رنگ کی جرسی پہنے بالوں کو پیچھے کی طرف سیٹ کئے چھ فٹ قد کے ساتھ ایک صاف رنگ اور خوبصورت نقوش کے ساتھ قابل دید لگ رہا تھا۔

السلام علیکم!! ریان نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ رباب کو نظروں کے حصار میں لئے سلام کیا

www.novelsclubb.com

وعلیکم السلام!! کیسے ہیں آپ؟؟رباب نے سلام کا جواب دیتے ہی حال احوال دریافت کیا

الحمداللہ!! میں ٹھیک آپ کیسی ہیں!!ریان کا لہجہ بہت دھیمہ تھا ہمیشہ کی طرح

میں ٹھیک...

ریان اب مزِنہ کی طرف متوجہ ہوا جو تب سے ان دونوں کو ہی دیکھ رہی تھی

کیسا ہے میرا بیٹا؟؟

میں بلکل فٹ مزِنہ نے پرجوش انداز میں جواب دیا...ریان کے اس طرزِ طخاطب پر وہ ہمیشہ ہی کھل جاتی تھی.ریان کو عزیز بھی بہت تھی.اپنی سگی بہنوں سے بھی زیادہ.

www.novelsclubb.com

آج باہر کیوں کھڑے ہو آپ لوگ کلاس نہیں ہو رہی کیا؟ریان نے پوچھا تو مزِنہ کی طرف سے جھٹ جواب آیا

نہیں لالہ جی ابھی سر کلاس میں نہیں آئے

پھر آپ لوگ کیوں باہر آ گے سر کا ویٹ کر لیتے؟

ریان نے دوبارہ سوال داغا تو مزِنہ کی جگہ رباب نے جواب دیا

بس ہم جا ہی رہے تھے وہ جانتی تھی اب مزِنہ کی کلاس لگ جانی تھی کیونکہ ریان سٹڈیز کے معاملے میں جتنا سنجیدہ تھا. وہ دونوں اتنی ہی لاپرواہ تھیں اسی لیے رباب نے جلدی سے بات سنبھالی

اوکے چلو پھر کلاس میں مجھے ادھر اُدھر نہ نظر آنا اور مزِنہ آپ بس شرارتوں میں سارا دماغ لگانا یا بس گھومی پھری جانا ڈیپارٹمنٹ میں بس پڑھائی کا سنتے ہی آنکھ ناک کان کے گلا سب ناکارہ ہو جاتے ہیں.

مزِنہ پھر بھی مزے سے دانت نکال کے کھڑی تھی جیسے کسی اور کا نام مزِنہ ہو

لالہ کیوں اتنی ٹینشن لیتے ہیں ایک ہی زندگی ہے وہ بھی پڑھ پڑھ کے ضائع کر لوں.

www.novelsclubb.com

مزنہ کی طرف سے معمول کے مطابق پر سکون جواب آیا

انسان بن جاؤ مزِنہ آپ ریان نے گھورا اور ہاں آج آپنے میرے ساتھ جانا کافی دنوں سے آفس کے کاموں میں بڑی تھا تب ہی آپ آزاد گھوم رہی ہو آج پڑھنا ہے آپنے

کہتے ساتھ ہی چلنے کا اشارہ کیا تو وہ ڈیپارٹمنٹ کی طرف چل دیئے

....

......

ہارون کمال اور حیدر کمال دو بھائی تھے. ہارون کمال بڑے تھے اور انکے پانچ بچے تھے جن میں پہلے نمبر پر ریان ہارون تھا پھر اسکی بہن زائرا تھی اور پھر آئمہ اور اسکے بعد دو بھائی زخرف اور اریش تھا. ریان اپنے ابا اور چاچو کے ساتھ بزنس سنبھال رہا تھا ساتھ میں مزِنہ کے ہی ڈیپارٹمنٹ میں ایم بی اے کر رہا تھا. زائرا کی شادی ہو چکی تھی اپنے خالہ کے بیٹے کے ساتھ اور اسکا ایک بیٹا بھی تھا. اور آئمہ نے ایم اے

انگلش کیا تھا اور وہ گورنمنٹ کالج میں لیکچرار تھی. جسکی کچھ ماہ میں اپنی امی کے کزن کے بیٹے طلال سے شادی تھی. اور اسکے بعد تھے حیدر کمال جنکی بیوی قدسیہ بیگم تھیں.

مزنہ حیدر اپنے ماں باپ کی بڑی بیٹی تھی اسکے بعد اسکی چھوٹی بہن شانزے حیدر اور پھر سب سے چھوٹی رائمہ حیدر. مزنہ کی پیدائش پر سب نے بیٹے کی امید رکھی تھی. مگر اللہ نے اپنی رحمت سے نوازا. مزنہ کے ایک سال بعد شانزے کی پیدائش کی وجہ سے قدسیہ بیگم اس پر اتنی توجہ نہ دیں پایں. تب مزنہ کی بڑی اماں نے سنبھالا اور وہ مزنہ کی رضائی ماں بھی تھیں.

....

www.novelsclubb.com

مزنہ بی بی اے کی سٹوڈنٹ تھی اور رباب اسکی اکلوتی سہیلی تھی. جو سکول کالج اور اب یونیورسٹی میں بھی ساتھ تھی. اور مزنہ کے مطابق اسکی ہونے والی بھابھی بھی.

ریان اور رباب کی پسندیدگی میں بھی مزِنہ کا ہاتھ تھا جو دن کے چوبیس میں سے پچیس گھنٹے ریان کے سر پر سوار رابی رابی کا ورد کرتی رہتی تھی. سوائے تب جب ریان اسکو پڑھنے کو کہتا تھا تو وہ ناپید ہو جاتی تھی بقول ریان کے.

....

کلاسز ختم ہوتے ہی مزِنہ نے فون چیک کیا تھا. جس پر ریان کے میسج موصول ہو رہے تھے.

رباب اپنی کلاس فیلو سے کھڑی باتیں کر رہی تھی جب مزِنہ پھوں پھوں کرتی آ گی

چڑیل اول آ باؤ اب تمہارے جن نے میسج پے میسج پھنک کے میری جان کھای ہوئی ہے.

www.novelsclubb.com

مزِنہ تمھیں عقل کب آئے گی. رباب نے اسکو دیکھتے ہی سوال کیا.

رابی دیکھواب اپنی دانائی کی دیگ کھول کے بانٹنے نہ بیٹھ جانااور کہتے ساتھ ہی رباب کو کھینچ کر پارکنگ کی طرف آئی

اور اندھادھند چنگم منہ میں چلاتے ہوئے رباب کو بیان دینے میں بزی تھی. ہوش اسے تب آیا جب اسنے سامنے کا منظر دیکھا. جہاں ریان کسی سے خوشدلی سے باتیں کرنے میں مشغول تھا.

چھ فٹ قد تیکھے نقوش گندمی رنگت لائٹ براؤن آنکھیں براؤن بال جو ماتھے پے بکھرے تھے. گرے کلر کی شرٹ کے ساتھ بلیک جینز میں وہ رف حلیے میں نظر ے جھکاے کھڑا ریان کی بات سن کر مسکرا رہا تھا.

مزنہ خان گئی تھی یہ اور کوی نہیں "صدام راؤف" ہے.

اسے دیکھتے ہی مزنہ رباب کی طرف مڑی

لو بہن آج تو آپکے شہزادے دیور بھی اپنی تشریف کا ٹو کرا لائے

www.novelsclubb.com

ہیں

مزنہ تمیز کرلو خبردار جو اس معصوم کے بارے میں کچھ بولا تو.

ہائے ے ے ایک جو یہ بھابھی صاحبہ کی محبت ابل ابل کے باہر آتی ہے نہ اپنے اس نمونے دیور کے لئے.

رباب نے ملٹی کو گھورا تو اسکی زبان کو بریک لگی

انکے قریب پہنچتے ہی صدام نے آنکھیں اوپر آٹھائیں اور جب وہ یوں اپنی بڑی بڑی آنکھوں کو اوپر اٹھا کے دیکھتا تھا تو نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگتا تھا.

السلام علیکم!! کیسی ہیں آپ؟ صدام نے دونوں کو سلام کیا

www.novelsclubb.com

وعلیکم السلام!! کیسے ہیں آپ بھائی رباب نے جواب دیا

جبکہ مزِنہ ادھر اُدھر دیکھنے میں مصروف تھی.

میں ٹھیک اللہ کا شکر.. صدام نے خوشدلی سے جواب دیا.

چلو بیء چلیں دیر ہو رہی ہے ریان نے داہای دی

تو سب کار کی طرف چل دیے

صدام نے ایک نظر مزِنہ کی طرف دیکھا جو سفید کیپری کے ساتھ لائٹ یلو کلر کا کھلا سا کرتا پہنے ساتھ میں یلو کلر کا ڈوپٹہ گلے میں لئے اپنے لمبے بال پشت پے پھلائے آگے سے کچھ بالوں کو پنز لگاے ہوئے تھی

اس کے باوجود بالوں کی اک لٹ اسکے گال کو چھو رہی تھی. ہونٹوں پر نیوڈ کلر کی لپسٹک لگائی ہوئی تھی. آنکھوں کی پلکیں ہر دیکھنے والے کو اپنی طرف متوجہ کرتی تھی. بلکل ریان جیسی صاف رنگت تھی.

صدام نے اک ہی نظر میں مزِنہ کا مکمل جائزہ لے کر غیر محسوس انداز میں منہ دوسری طرف کر لیا..........

****

وہ لوگ کار میں آ کے بیٹھے توریان کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے صدام کو دیکھ کر مزِنہ رباب کے کان میں گھسی

اب یہ کھانے کی مشین بھی ساتھ جاے گئ

کیا سب ہی جایں گے۔ اتنے دنوں بعد تو آیاے بچارا۔ رباب نے فوراً صدام کی سائڈ لی

رہنے دو تم رباب بچارا کوی نہیں ہے آ جاتا ہے ہمارے گھر کھانا ٹھونسنے نہ دن دیکھتا ہے نہ رات تمہیں پتہ ہے لاسٹ ویل رات کے ایک بجے نازل ہوا تھا اور ہمشہ کی للی فقیر بھوکا تھا۔ اور میرے بھای صاحب تو ویسے ہی اسکے

عشق میں گوڈے گوڈے مبتلا ہیں۔ اور ہمشہ میں ہی نظر آتی ہوں بھائ کو کام کے وقت پھر آدھی رات کو آٹھ آ پکے نکمے دیور کا کھانا بنایا۔

تم اسکی ڈھٹائی دیکھو ابھی کھانے برتن اٹھاے نہیں تھے

منہ پھاڑ کے چائے مانگ لی اسنے.....دل تو کر رہا تھا.ایک ٹکا کے ماروں اسکے کان نیچے بس تیری بہن نے کنٹرول کر لیا مزنہ نے تقریباً ایک ہی سانس میں مکالمہ رباب کے گوش گزار کیا.

تو پھر کیا ہو گیا گھر سے آیا ہو گا بھوک لگی ہو گی رباب نے کہا تو فوراً مزنہ آنکھیں گھومای اے بہن!!اجاو تم اپنے گھر اور پکا پکا کے کھلاؤ اپنے اس لاڈلے دیور کو.......

اور اسکو بولا کرو کبھی منہ پے پانی کے چھنٹے ہی مار لیا کرے. سر جھاڑ منہ پھاڑ آٹھ کے آجاتا ہے.

اس سے پہلے رباب کوی جواب دیتی ریان جو ڈرائیو کرتے ہوئے صدام کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا اچانک یاد آنے پر ان دونوں کو بلایا.جو اک دوسرے کے کان میں گھسی کھسر پھسر کر رہی تھیں

کیا باتیں ہو رہی ہیں. کوی خبر ہی نہیں آپ دونوں کی. نہیں ہم ویسے ہی کلاس کی باتیں کر رہے تھے. رباب نے کہا تو ریان نے ہنسی دبا کے جو ابا پوچھا باتیں کر رہے تھے یا چغلیاں؟؟

رباب نے منہ بنا کے ریان کی طرف دیکھا تو رباب نے جواب دیا ایسی کوئی بات نہیں... چغلیوں کی ٹرینگ تو آپ سے لینی ہے. رباب نے ریان اور صدام جو کافی دیر سے اپس میں باتوں میں مصروف یاد دلاتے ہوے کہا.

نہیں ایسی تو کوی بات نہیں. ہم تو جنرل باتیں کر رہے تھے. ریان نے بچاو کے لے فوراً بات بنای

جی جی!! اپ تو خطبہ دیر رہے تھے رباب اب کے تھنے والوں میں سے نہیں تھی

مزنہ مزے سے ریان اور رباب کو دیکھ رہی تھی.

گستاخی ہو گی جناب. مری توبہ جو دوبارہ کبھی دو چلبلیاں ای مین گفتو شنید کرتی خواتین کو ڈسٹرب کروں. ریان نے رباب کے تاثرات بدلتے دیکھ کر فوراًاپنے لفظ بدل دے

جس پر رباب مزنہ قہقہ لگا کر ہنسی اور صدام ان دونوں کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا. اچھا یہ بتاو اب جانا کہاں ہے ریان نے ایک دم یاد انے پر پوچھا.

تو مزِنہ نے باآواز بلند اپنے پسندیدہ ریستورانٹ کا نام لیا.

یہ تو ہمیشہ سے ہوتا آیا تھا پلان ریان اور رباب کا ہوتا تھا. اور مزِنہ بیچ میں بن بلای مہمان. اور پھر کوی خاص موقع ہوتا کسی کی بھی برڈے پاڑیٹ وغیرہ ہوتی تو صدام بھی ساتھ ہوتا تھا..........................

www.novelsclubb.com

صدام ریان کا بسٹ فرینڈ تھا انکی دوستی یونیورسٹی میں ہی ہوی تھی. پر دونوں اتنے کم عرصے میں گہرے دوست بن گے تھے. صدام کی فیملی لاہور سے نہیں تھی. تو وہ یہاں پر فلیٹ میں رہتا تھا. فلیٹ تو نام کا ہی تھا صدام اکثر ریان کے گھر ہی پایا جاتا

تھا.اسکے انے کی کوی ٹایمنگ نہیں تھی. کبھی دو دو ہفتے نہ اتااور کبھی تین تین دن ریان کے گھر ٹھرا رہتا.اور جب وہ ادھر ہوتا مزِنہ کو اون ڈیوٹی رہنا پڑتا.پر ریان کی وجہ کبھی بولتی نیں تھی کچھ.پر رباب کے سامنے صبح سے دل ہلکہ کرتی تھی.

اور اتا بھی بے وقت تھا.تو ریان ہمیشہ مزِنہ کے سر پے کھڑا ہوتا تھا کہ صدام کے لے کھانا بنادو کبھی چاے بنادو ہم دونوں کے لے وہ بھی رات کو 11 بجے بعد ہی.

....

کھانا کھانے کا بھی اک رول تھا اسکا بقول مزِنہ کے کھانے کی سانس لے لے کر کھاتی ہے.پر چھوڑتی کچھ نہیں سارے کھانے پے ہاتھ صاف کر کے جاتی ہے.

پر حقیقتاً صدام بہت نفاست سے کھاتا.ہاں وہ بات الگ ہے کہ کھاتا زیادہ تھا.

یہ ٹریٹ ریان نے رباب کے منانے کے لے ارینج کی تھی.کیونکہ رباب اور ریان کا پلان تھا باہر جانے کا.

پر لاسٹ ٹائم پہ ریان کو افس کے کام کی وجہ سے جانا پڑ گیا. تو رباب ناراض تھی

شکر ہے اج کا پلان کینسل نہیں ہوا.. رباب نے کہا

رباب پلان پہلے بھی کینسل نہیں ہونا تھا پر اب اگر اچانک کام پڑ جاے تو مجبوری

ہوتی ے پھر تو......ریان دھمے لہجے میں رباب کو سمجھا رہا تھا.

صدام ان سب سے بے خبر کھانے میں مشغول تھا.

مزنہ نے ایک نظر بڑے پر سکون انداز میں میں پاستے سے انصاف کرتے صدام کو

دیکھا

پھر بیزاری سے منہ دوسری طرف کر لیا....پیٹو کہیں کا...دل میں کہا تھا

www.novelsclubb.com

مزنہ اٹھ کے ریستورانٹ کے لان کی طرف بڑھی تو ریان نے کہاں جا رہی ہو اپ؟

لالا بس لان دیکھنے جا رہی ہوں. مزنہ نے لان کی طرف دیکھتے جواب دیا. تو کھانا

کھاتے صدام نے مزنہ کی طرف دیکھا.

چلو ہم بھی چلتے ہیں ساتھ.. ریان نے کہا تو مزنہ نے منا کر دیا

نہیں بھای اپ کھانا کھایں میں ہو اتی ہوں.

کہتے ساتھ ہی مزنہ اس طرف چل پڑی.

لان میں گھومتے ہوے اسکی نظر ہرے پتوں میں سجے خوبصورت پیلے گلابوں پر پڑی.

اوہ!! کتنے پیارے ہیں یہ. مزنہ انکے قریب منہ کیے کھڑی پیلے جوڑے میں ملبوس پیلا گلاب لگ رہی تھی.

وہ یوں ہی کھڑی رہتی اگر رباب اسے نہ بلاتی..

www.novelsclubb.com

اجاو مزنہ چلیں واپس...

ارے ہو گی صلح...مزنہ نے پوچھا

تو لڑای کب ہوی تھی؟؟ رباب نے الٹا سوال کیا.

جی اچھا مسز رباب ریان ! ! کہتے ساتھ ہی مزِنہ نے قہقہ لگایا.

اور سفید کاٹن کے کرتے میں ملبوس گلابی رنگت والی رباب یہ بات سن کے اور بھی لال ہو گی.

اوہو ! ! بلش کر رہی ہے بچی ہماری.... مزنہ نے مزید چھڑا...

تو رباب اسے کینچتے ہوے اپنے ساتھ لے ای

گھر پہنچ کر جب مزِنہ نے گاڑی کی بیک سے اپنا بیگ اٹھایا تو بیگ کے اوپر وہی پیلا گلاب پڑا تھا.

مزِنہ کو حیرت تو بہت ہوی پر ریان کی وجہ سے کچھ بولی نہیں

اور گاڑی سے نکلنے سے پہلے گلاب بیگ میں ڈال لیا.... اور سوچا جب کوی نہیں ہو گا تب ریان کو دیکھاے گی.

www.novelsclubb.com

گھر میں داخل ہوتے ہی اس نے سب کو سلام کیا...اور اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی جب ریان کی امی نے اسے اواز دی.

مزِنہ بیٹے ادھر او باہر سے اتے ہی اب اوپر چل دی.

مزِنہ جا کے ایک صوفے پے ٹک گی.

بھابھی اسکو سارے منرز بھولے ہوے ہیں بلکہ اپ ہی کے لاڈ پیار کی وجہ سے اتنی ضدی ہو گی ہے اپنی من مرضیاں کرتی ہے قدسیہ بیگم نے مزِنہ کی طرف دیکھتے ہوے کہا

کوی اور وقت ہوتا تو مزِنہ نے یوں ہونا تھا جیسے وہ ہے ہی نہیں وہاں پر اب ابا ریان لالا کے ساتھ ساتھ صدام بھی موجود تھا.

مزِنہ سر جھکاے بیٹھی رہی

www.novelsclubb.com

قدسیہ بس کرو ابھی میری بچی پڑھ کے ای ہے پانی بھی نہیں اترا مری بیٹی کے ہلک سے اور تم برسنا شروع ہو گی ہو.

مزنہ جاو اپنے کمرے میں میں ائمہ کو کہتی ہوں تمہارے لیے کچھ کھانے کو لاے

نہیں بڑی امی ابھی بھوک نہیں تھوڑی دیر میں کھاوں گی. کہتے ساتھ ہی وہ اٹھی جب اسکی نظر سامنے صوفے پے بیٹھے صدام پے پڑی جو پہلے ہی اسے دیکھ رہا تھا.

مزنہ کو خاصی شرمندگی ہوی اور وہ سڑیوں کی طرف بڑھ گی. ابھی چند زینے ہی چڑھے تھے. کہ ریان کی اواز ای مزنہ بیٹے دو کپ چاے تو بنا دو.

مزنہ مڑی اور ریان کو ایک گھوری سے نوازا جو اپنی ہنسی روکنے کے ناکام کوشش کر رہا تھا..

www.novelsclubb.com

وہ کچن میں کھڑی چاے بنانے کے ساتھ ساتھ کوسنے بھی جاری رکھے ہوے تھی.

.

یقیناًاس بڑی تو ند والے نے لالا کو چاے کا کہا ہو نا ہے...... کبھی کبھی تو دل کرتا ہے ایک ہی دفعہ اسکو تو چاے کی ڈرپ لگا دوں اسکا تو نشہ پورا ہو

مزِنہ کو غصہ سب کے سامنے ڈانٹ پڑنے پر تھا.اور نکل چاے اور صدام پر رہا تھا.

....

مزِنہ ان لوگوں کو چاے دے کر کمرے میں ای تو بہت تھک گی تھی عشاء کی نماز ادا کی اور بستر پر گر گی. وہ اس قدر تھکی ہوی تھی کہ لیٹتے ہی سو گی اور پھول کا خیال ذہن سے نکل گیا............................

مزِنہ مزِنہ....!!! شانزے آوازیں دیتی کمرے میں ای اور پیچھے ہی زخرف بھی تھا

.

تم یہاں کیا کر رہی ہو !؟ زخرف نے پوچھا...

مین مزِنہ کو ڈنر کے لے بلانے ای تھے....

مزنہ اور زخرف ہم عمر تھے اور شانزے ان دونوں سے ایک سال چھوٹی تھی.

اچھا مری شرٹ پریس کر دینا میں نے صبح پہن کر جانی ہے

زخرف بھای اپ مزنہ سے کہے گا سب کے کپڑے وہ ہی کرتی ہے

اج کر دو بہن ائندہ کے لے مزنہ کو کہ دیا کروں گا.

شانزے شرٹ لے کر چلی گی تو زخرف کو ایک دوست کا فون اگیا

ہاں سمیع بولو... تمھیں وہاب کا ایڈریس مل گیا؟

اچھا ایک منٹ میں پیپر پن لے اوں پھر نوٹ کرتا ہوں.. یہ کہتے ہی زخرف نے کمرے میں ادھر اُدھر نظر دوڑای تو سائڈ ٹیبل پر مزنہ کا بیگ پڑا دیکھائ دیا

www.novelsclubb.com

زخرف نے سائڈ پاکٹ کو کنگالا تو ہاتھ میں پن کی جگہ وہ ہی پیلا گلاب اگیا

زخرف ایک دم ٹھٹھک گیا.

فون پر بار بار سمیع کی اواز گونج رہی تھی

******

زخرف اب فون کال کو بلکل فراموش کے پیلے رنگ کے گلاب کو ہاتھ میں لے کھڑا تھا....

یہ اسکے پاس کہاں سے آیا؟؟

ایک دم وہ کال کی طرف متوجہ ہوا جہاں سمیع کی آواز گونج رہی تھی

ہاں ہیلو سمیع تم ایسا کرو تم مجھے ٹیکسٹ کردوا

کہتے ساتھ ہی زخرف نے کال بند کی

کہاں سے آیا ہوگا یہ؟ بلکہ دیا کس نے ہوگا یہ؟ وہ انھیں سوالوں میں اٹکا تھا جب مزنہ نیند میں کھسمسائی اسکے اُٹھ جانے کے ڈر سے زخرف نے جلدی سے گلاب واپس بیگ میں رکھ کر کمرے سے نکل گیا.

....

www.novelsclubb.com

چاچی مزنہ کہاں ہے؟ریان نے ڈنر ٹیبل پے مِنہ کو نہ پاکر استفار کیا

بیٹا سو رہی ہے شانزے کو بھیجا تھا اپانے پر وہ سو رہی ہے اٹھی ہی نہیں. ویسے بھی اج کل ضد بھی بہت کرنے لگی ہے سنتی تو ہے نہیں کسی کی تمہارے علاوہ. قدسیہ بیگم نے جواب دیا

اوہو!! چلو میں اٹھاتا ہوں اسکو اج پڑھنا بھی ہے اسنے. ریان کہتے ساتھ ہی اٹھ کھڑا ہوا

مزنہ بیٹا اٹھ جاو بہت سو لیا ہے ریان نے مزنہ کے سر کے قریب کھڑے ہو کر اواز لگای

پر مزنہ ٹس سے مس نہ ہوی

www.novelsclubb.com

ریان نے بازو سے ہلایا اب کی بار مزنہ اٹھو شاباش

مزنہ نے بامشکل آنکھیں کھول کر ریان کو دیکھا

لالا اٹھ رہی ہوں.....دو منٹ بس

کوئی ایک دو منٹ نہیں سب نیچے ویٹ کر رہے ہے کھانے پر...ریان نے ٹوکا

جی لالا آرہی ہوں مزِنہ اٹھ کے بیٹھ گی

ریان اوکے کہتا نیچے چل دیا

مزِنہ منہ دھو کر آئی تو وہ پیلا گلاب یاد آیا اس نے ماتھے پر تاھ مارا

او نو لالا کو تو پھول کے بارے میں بتانا ہی بھول گی

چلو کھانا کھانے کے بعد بتادوں گی وہ یہ سوچتی ڈائنگ ہال کی طرف چل دی

....

www.novelsclubb.com

کھانا کھا کر مزِنہ اپنا بیگ اٹھاے ریان کے کمرے کے عقب میں بنے برامدے میں ا بیٹھی.

بیگ میں سے بکس نکالتے مزِنہ کے ہاتھ میں پھول آگیا

اسنے سوچا اب ریان کو دیکھاے گی

پر یہ کیا ریان کے ساتھ باتیں کرتا صدام بھی اسی طرف آ را تھا

مزِنہ نے جلدی سے پھول بیگ میں رکھ دیا

ایک تو یہ لالا کی محبوبہ اک منٹ کو لالا کو اکیلا نہیں چھوڑتی. جب دیکھو ساتھ ہی لٹک رہا ہوتا ہے

یہ سب مزِنہ نے سوچا کہہ کچھ نہیں

ریان اور صدام مزِنہ کے پاس ہی لوھے کی کرسیوں کر بیٹھ گے.

مزِنہ التی پلتی مارے اک کرسی پر بیٹھی اپنے لیکچرز دیکھ رہی تھی.

www.novelsclubb.com

کوی آدھا گھنٹہ ہی گزرا تھا جب ریان نے چاے کی عرضی ڈال دی.

مزِنہ سر ہلاتی اٹھ کے کچن میں چلی گی

جب چاے لے کر واپس ای تو ریان غائب تھا

لالا کہاں گے ؟مزِنہ نے ٹرے رکھتے ساتھ ہی پوچھا

کال سننے گیا ہے صدام کی طرف سے مختصر جواب آیا

مزِنہ سر ہلاتی بیٹھ گی جانتی تھی کہ رباب کی کال ای ہو گی

پر صدام نے بھی کبھی منہ سے نیہں کہی تھی یہ بات

آیا بڑا بھابی کا چمچہ.... میں نے کونسا کھا جانا اگر بتا دیتا تو

....

رباب اور ریان کی بات پکی ہو گی تھی.اور آئمہ کی شادی میں بھی چند دن باقی تھے تو طے پایا گیا کہ آئمہ کے ولیمے کے اگلے دن ریان اور رباب کا نکاح کر دیں گے .کیونکہ مزِنہ اور رباب کا لاسٹ سمسٹر تھا.توانکی ڈگری ختم ہوتے ہی رخصتی کر دیں گے....................

www.novelsclubb.com

شادی کی تیاریاں زور و شور پے تھی۔اور مزنہ تو آئمہ کے ساتھ ساتھ رباب اور ریان کے نکاح کو لے کر اور بھی زیادہ پرجوش تھی۔

اسنے ہر فنگشن کے لیے بہت شوق سے ڈریسیز بنوائے تھے۔

....

یوں تیاریوں میں مہندی کا دن بھی آن پہنچا۔

پورے کمال ہاوس کو لائٹوں سے سجایا گیا تھا۔

ہر طرف گہما گہمی تھی۔

اور بھتیجے اور بھتیجی کی ایک ساتھ خوشی میں شریک ہونے مزنہ کی اکلوتی پھوپھو بھی آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

مزنہ اکے پھوپھو کو بہت خوشدلی سے ملی۔

پھوپھو وردہ نہیں آئی؟وردہ کے ساتھ مزنہ کی بہت بنتی تھی۔

نہیں اسنے جوب شروع کردی تھی اس وجہ سے آ نہیں پائی. پھوپھو نے جواب دیا.

مزنہ کو سمجھنے میں ایک سیکنڈ لگا. کہ وردہ کیوں نہیں آئی.

مزنہ وردہ کی ریان کے لیے پسندیدگی سے واقف تھی.

سب گھر والے بھی یہی چاہتے تھے. کہ سب بچوں کے رشتے فیملی میں ہوں. پر

ریان کی مرضی کے سامنے سب جھک گیے. اور رباب کے لیے مان گے کیونکہ

رباب بچپن سے ان کے گھر آتی تھی. سب اچھے سے جانتے تھے.

ارے مزنہ بیٹے تیار نہیں ہونا؟ ہارون صاحب نے پوچھا

تو مزنہ نے اپنے مہندی لگے ہاتھ اگے کر دیے

www.novelsclubb.com

یہ دیکھیں بڑے ابا میں نے مہندی لگائی ہے وہ سوکھے کی تو تیار ہونے جاوں گی

. ارے واہ ہمارے بچے کی مہندی تو بہت پیاری لگی ہے. ہارون کمال مزنہ کے ہاتھ

پکڑے بولے.

تو مزنہ گردن ایک طرف گرائے ہنسنے لگی.

اتنی دیر میں ریان آگیا.

کہاں تھے تم برخودار؟ہارون صاحب نے پوچھا

جی ابو بس کھانے وغیرہ کو دیکھنے گیا تھا.ریان نے قریب صوفے پر بیٹھتے ہوئے جواب دیا

مزنہ میرے کپڑے نکال دیے؟ریان نے مزنہ سے پوچھا جو پھونکیں مار مار کر اپنی مہندی خشک کرنے کی کوشش کر رہی تھی.

اوہو میں تو بھول ہی گی. میں ابھی نکالتی ہوں

www.novelsclubb.com

یہ کہتے ہی مزنہ ریان کے کمرے کی طرف بڑھ گی.

ایک تو سارے کام میرے سر پر ڈالے ہیں. باقی سب سکون سے پار لر گے ہیں ایک میں ہی پھنسی ہوں.

منہ بڑبڑاتے ہوے وہ اپنے خیالوں دروازہ کھول کر سیدھا اندر چلی گی.

تو سامنے کا منظر دیکھتے ہی مزِنہ نے آنکھوں پے ہاتھ رکھ لیا.

کمرے میں صدام صرف جینز پہنے کھڑا تھا.

مزِنہ کی آواز سنتے ہی صدام نے جلدی شرٹ اٹھا کر پہنی. اور مزِنہ کی طرف دیکھا جو مہندی سے بھرے ہاتھ آنکھوں پے لیے کھڑی تھی.

بندے کو اتنی سینس تو ہونی چاہیے کے کپڑے واشروم میں پہن کر آے. مزِنہ نے دانت پیس کر کہا.

میرے خیال میں دوسرے بندے کو بھی اتنی سنس ہونی چاہیے کہ کسی کہ روم میں نوک کر کے جاتے ہیں. دوسری طرف سے بھی ویسا ہی جواب آیا. یہ کہتے ساتھ ہی صدام روم سے نکل گیا.

تو مزِنہ اپنی غلطی پر جی بھر کر شرمندہ ہوئی.

اور خود کو کوستی کپڑے نکالنے لگی.

....

مزِنہ تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی. شانزے نے پوچھا جو ابھی تیار ہو کے ائی تھی.

ارے جلدی سے تیار ہو جاو پھر سیلفیز بھی لینی ہیں. بعد میں تو ٹائم نہیں ملنا.

مہندی کا فنگشن شروع ہو گیا تھا. مہندی گھر کے لان میں ہی ارینج کی گی تھی.

مزِنہ آجاو مہندی کی پلیٹس لے کر جانی ہیں شانزے اور باقی سب کزنز ہاتھ میں مہندی کے تھال لیے کھڑی تھی. جب مزِنہ صاحبہ کی منہ دیکھائی ہوئی

مزِنہ نے پرپل کرتی کے ساتھ کھلے پھیر والا پنک لہنگا پہنا تھا. لمبے بالوں کو سٹریٹ کر کے درمیان سے مانگ نکال رکھی تھی.

www.novelsclubb.com

ہونٹوں پر شوکینگ پنک کلر کی لپسٹک لگائی ہوئی تھی.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میک اپ میں مزِنہ کو لپسٹک بہت پسند تھی۔ وہ رباب کو اکثر کہتی تھی کہ مجھے لپسٹکس پر کرش ہوتے ہیں۔ میں نے اپنے ہزبینڈ سے کہا کرنا تم اپنی پوکٹ میں ایک عدد لپسٹک رکھا کرو کبھی بھی ایمر جنسی پڑ سکتی ہے۔ تو رباب ہنستی اور کہتی تھی مزِنہ تم بھی اپنی نوعیت کا ایک ہی آرٹیکل ہو دنیا میں......................

ہائے ائمہ آپی کے اٹھنے کے بعد میں انکی جگہ پر بیٹھوں گی۔ شانزے نے ہانک لگائی

ہیں خیر تو ہے تم کس خوشی میں بیٹھو گی۔ مزِنہ نے روخ شانزے کی طرف کو موڑ کر پوچھا۔

اوہو تمہیں نہیں پتہ جو دلہن کی جگہ پر بیٹھتا ہے اگلا نمبر اسکا ہوتا ہے۔ شانزے نے معلومات میں اضافہ کیا۔

کیا واقعی؟ پاس سے گزرتے زخرف نے پوچھا...

ہاں ایسا ہی ہے۔ شانزے گردن اکڑا کر بتا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

پھر تو میں ہی بیٹھوں گی. تم کیوں بھئ؟ زخرف نے مزِنہ کو دیکھتے ہوے پوچھا.

دیکھو نا میری بیسٹی کا بھی نکاح ہو رہا ہے میں ہی ایک مظلوم رہ گی ہوں.

میں تو بیٹھوں گی. کہتے ساتھ ہی مزِنہ شانزے اور زخرف کو منہ چڑا کے سٹیج کی طرف بھاگ گی.

رباب کا نکاح تھا دو دن بعد تو اس لے وہ نہیں ائ اسکا پردہ چل رہا تھا......اور ایسے ہی رباب اور ریان کے نکاح کا دن آگیا. آج ساری تیاریوں میں صدام پیش پیش تھا. نکاح کا فنکشن بھی گھر کے لان میں ہی رکھا تھا.

مزِنہ گھن چکر بنی ہوئ تھی.

وہ ابھی رباب کو پارلر چھوڑ کر آئ تھی. واپسی پر لینے بھی جانا تھا.

مزِنہ جلدی سے جا کر اپنے روم تیار ہونے لگی. جب زائرا اپی اپنے بیٹے کے ساتھ اگی

..

مزنہ کچھ دیر اریب کو پکڑ لو میں نے تیار کر دیا ہے. میں پارلر جا رہی ہوں.

اوکے آپی. یہ کہتے ہی مزنہ نے اریب کو پکڑ لیا.

مزنہ نے لائٹ گرین کلر کی سلک کی کیپری شرٹ پہنی تھی. اور ساتھ پنک نیٹ کا دوپٹہ تھا جسکے بورڈز پے کام ہوا تھا.

مزنہ نے اریب کو بیٹھا کر میکاپ کیا.

بازووں میں بھر بھر کے گرین چوڑیاں پہن رکھی تھی. ابھی ائر رنگز پہنے ہی لگی تھی جب ریان کی آوازیں آنا شروع ہو گی.

مزنہ مزنہ میری ویسکوٹ کہاں رکھی ہے؟

www.novelsclubb.com

مزنہ اریب کو اٹھاے نیچے گی اور ریان کو ویسکوٹ نکال کر دی.

کہاں رکھی تھی یہ؟ ریان نے پوچھا.

الماری میں ہی پڑی تھی اپ نے بھائ بس قسم کھائ ہے. کہ مجھے ٹک کے نہیں بیٹھنے دینا.اب پکڑیں اور کرتا پہن کر آیں. ریان دانتوں کی نمائش کرتا واشروم چلا گیا.اے رباب تو مجھے بھی سکون ہو گا

ریان اکثر ایسے ہی کرتا تھا. سامنے پڑی چیز مزنہ کو آوازیں دے دے کر بلا کر اٹھواتا تھا.

اریب یہاں بیٹو خالہ ائر رنگز پہن لے. مگر اریب نے رونا شروع کر دیا.

ہاے اللہ اب کیا کروں ابھی رباب کو بھی لینے جانا ہے.

اتنے میں صدام کمرے میں داخل ہوا تو اریب کو مزنہ کے ساتھ چپک کر روتے دیکھا.

کیا ہوا اسے ؟ صدام نے پوچھا تو مزنہ جو پہلے ہی جھنجھلائ ہوئ تھی. فوراً بولی میں نے ائر رنگز پہننے ہیں اریب بیڈ پر نہیں بیٹھ رہا.

www.novelsclubb.com

لاو مجھے پکڑا دو کہتے ساتھ ہی اریب کو مزِنہ سے لے لیا.

مزِنہ اب میرر میں دیکھتے ہوے ایر رنگز پہنے لگی.اور صدام بلکل اسکے پیچھے اریب کو پکڑے کھڑا تھا.

بھائی آجائیں بڑی امی بلارہی ہیں. شانزے بولتی ہوی کمرے میں داخل ہوی.

تو وہ مزِنہ اور صدام کو دیکھ کر رک گی.

صدام بھائی اپکو بھی بڑے ابا بولارہے ہیں وہ کہہ رہے ہیں اکر ڈیکوریشن والوں کو بتادیں کونسے کلر کے پھول لگنے ہیں.

صدام اریب کو مزِنہ کو پکڑا کر سر ہلاتا باہر چلا گیا.

مزِنہ ویسے یہ صدام بھائی کافی ہنڈسم نہیں ہیں؟ شانزے نے اپنی طرف سے راز کی بات بتائی.

www.novelsclubb.com

ایسے ہینڈسم کو کیا کرنا جو گنگا ہو اوپر سے سڑیل بھی. مزنہ نے اریب کو جوتے پہناتے ہوئے جواب دیا

اہم.......ویسے ابھی کچھ دیر پہلے تم دونوں ایک بچے کے ماما بابا اور کیوٹ سا کپل لگ رہے تھے جیسے بھائی اریب کو اٹھائے تمہارے پیچھے کھڑے تھے. شانزے نے پورا نقشہ بیان کیا.

ہائے ہائے شانزے تمہارے منہ میں خاک کس بھوکڑ کو میرا دولہا بنا رہی ہو. اسنے تو اپنی دولہن لہنگے سمیت لے جا کر سیدھی کچن میں ہی کھڑی کرنی ہے

وہ دونوں ہنس رہی تھیں جب ریان واشروم سے باہر آیا

یہ میرے بچے کیوں اتنا ہنس رہے ہیں

ریان نے باہر اتے ہی انکو ہنستے دیکھ کر پوچھا.

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں مزنہ نے صدام بھائی کے مطلق تجزیہ بیان کیا ہے اسی کو سن کر ہنس رہے تھے اچھا وہ کیا...

مجھے بھی بتاو ریان نے حیرت سے مزنہ کی طرف دیکھا جو شانزے کو گھور رہی تھی.

بقول مزنہ کے صدام بھائی ایک بھوکے انسان ہیں. انکی بیوی نے بھائی کے لیے کھانے بناتے ہی فنا ہو جانا تھا.

ریان ہنسنے لگا مزنہ سدھر جاو تم. ریان نے دھیرے سے مزنہ کا سر ہلایا.

مزنہ نیچے منہ کیے ہنستی رہی. پیچھے ہٹیں لالا آپ مجھے باتوں میں لگ دیا اپ لوگوں نے. ابھی اپکی دلہن کو بھی لانا ناراض ہو گی نا وہ تو اکیلے لٹڑیاں ڈالنا سٹیج پر.

www.novelsclubb.com

ریان اور شانزے ہنسنے لگے.

....

او فوائٹ اور میرون گرارے میں رباب غضب ڈھا رہی تھی.

مزنہ اور شانزے رباب کو سٹیج پر لا رہی تھیں. ریان تو آنکھیں جھپکنا بھول گیا تھا.

رباب کو لا کر ریان کے ساتھ بٹھا دیا. رباب کے تیکھے نقوش میک اپ کی وجہ سے اور بھی خوبصورت لگ رہے تھے.

آپ ہمیشہ سے اتنی خوبصورت تھیں یا آج کوئی وجہ بات ہے.

ریان نے رباب کے کان میں سرگوشی کی.

آج مجھے لگتا ہے اپنے آنکھیں دھوئی ہیں کافی عرصے بعد رباب نے دانت پیس کر کہا

ریان اسکی بات کا مطلب سمجھ کر ہنسنے لگا.

www.novelsclubb.com

اوے کیوں تنگ کر رہے ہو بھابھی کو ساتھ بیٹھا صدام جھٹ سے بولا

آ گیا اپنی بھابھی کا لاڈلا... ریان نے ہنس کر صدام کو جواب دیا.

کیمرہ مین نے ان چاروں کی کی تصویریں کھینچی.

....

مزِنہ بہت پیاری لگ رہی ہے آج. بڑی امی نے ساتھ بیٹھی نند سے کہا

جی مجھے تو شروع سے ہی بہت پسند ہے اپنی مزِنہ پھوپھو محبت سے گو ہوئ

کیاواقعی ؟؟جی. بس سمجھ نہیں آرہی تھی. کہ کیسے بات کروں حیدر بھائ سے اس میں کونسی بڑی بات ہے. ابھی چلو بڑی امی انکو ساتھ لیے حیدر اور ہارون صاحب کے پاس لے آیں.

قدسیہ بات سنو ذرا. بڑی امی نے مہمانوں سے ملتی قدسیہ بیگم کو پاس بلایا

حیدر بھائ میں اپسے مزِنہ کو اپنے عون کے لیے مانگنے آئ ہوں

www.novelsclubb.com

ربعیہ تم بیٹی ہو اس گھر کی پر تم جانتی ہو مزِنہ کو بھائ بھابھی نے ہی پالا ہے اب مزِنہ کے مطلق یہ فیصلہ بھی بھائ بھابھی کریں گے.

بلکل ہارون بھائ اور آپا کا ہے یہ حق مزنہ انکی بیٹی ہے. قدسیہ بیگم نے بھی حیدر صاحب کی تائید کی

ربعیہ ہمارے لیے تو خوشی کی بات ہے ہماری مزنہ ہمارے اپنے گھر میں ہی جاے

آپ کیا کہتی ہیں بیگم ؟ہارون نے اپنی بیوی سے استفار کیا

میں تو بہت خوش ہوں. بس مزنہ سے ہو چھ لو

ہاں ہاں بلکل کیوں نہیں... ربعیہ پھوپھو نے جلدی سے ہامی بھری.

مزنہ میری بات سننا ذرا بیٹا. ریان نے سٹیج کے کونے میں کھڑے ہو کے مزنہ کو آواز دی.

مزنہ رباب کے ساتھ باتوں میں مگن تھی. ریان کی آواز پر مڑی

آری ہوں لالا

ایک تو تمہارے شوہر نامدار کے پیٹ میں درد ہوتا رہتا ہے مجھے سکون سے بٹھا دیکھ کر.

آو بہن اور اپنے شوہر کو کھنٹے سے باندھو.

میری بھی ڈیوٹی ختم ہو.

مزنہ کہہ کر اٹھ گی اور پیچھے رباب ہنستی جا رہی تھی.

....

ریان نے مزنہ کو کمرے میں لا کے ساری بات بتائ.

اب تم بتاو تم کیا چاہتی ہو. ہو گا وہ ہی جو تم کہو گی. میری گرینٹی ہے

www.novelsclubb.com

سو جو دل میں بات ہے وہ کہنا

مزنہ سر جھکاے بیٹھی رہی.

لالا میری وہ ہی مرضی ہے جو آپکی مرضی ہے.

مزِنہ پکانہ ؟ریان نے ایک دفعہ دوبارہ سوچ لو.

جی بھائی میں راضی ہوں جیسے آپ کو ٹھک لگے کر لیں

ریان نے مزنہ کے سر پہ پیار دیا.اور ماتھے پر بوسا دے کر باہر چلا گیا

کچھ دیر بعد مزِنہ کو پھوپھو نے عون کے نام کے انگوٹھی پہنا دی.

رباب اپنا گرارہ سمبھالے ریان کے ساتھ ہی کھڑی تھی.اچانک یاد آنے پر رباب

نے ریان سے پوچھا یہ صدام بھائی کہاں ہیں؟

اسے اچانک کام پڑ گیا تو ایمر جنسی میں جانا پڑا.ریان نے جواب دیا

ایک تو صدام بھائی کے کام سمجھ سے باہر ہیں. کچھ پتا نہیں چلتا کب نکل جاتے ہیں.

www.novelsclubb.com

بس دیور کی فکر رہی میری بیگم کو ریان شرارتاً مسکراتے ہوئے بولا

بس ساری دنیا جہان کے ظلم آپ پر ہی ہوتے ہیں رباب ہنسی

ویسے بہت پیاری لگ رہی ہو. ریان نے ایک رباب کی طرف روخ موڑ کر کہا.

رباب نے مسکرا کر نظریں نیچی کر لیں. سفید کرتے پاجامے پر سکن ویسکوٹ پہنے اور او فوائٹ اور میرون امتزاج کے گرارے میں دونوں ایک ساتھ کھڑے مسکراتے ہوے بہت حسین لگ رہے تھے.

****

ایسے نہیں ہو سکتا وہ شدت سے بولا تھا میں کچھ بھی نہیں کر سکا میں ہار نہیں سکتا یہ. کہتے ساتھ ہی اسنے آئنے پر ایک زوردار مکہ مارا اور آئنہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا

اور اسکا ہاتھ خون سے سرخ ہو گیا. سائڈ ٹیبل پے پڑا اسکا فون بجنے لگا. اسنے اگے بڑھ کر فون اٹھایا. پر چہرے کے تاثرات ابھی سخت تھے

ہاں مہمت کیا رپورٹ ہے

اوکے میں آرہا ہوں

تمھیں آپنا کام یاد ہے نا

نظر رکھنا اسپر اور ہاں مجھے ایک ایک سینکڈ کی خبر چاہیے اور مجھے بار بار بات دوھرانا پسند نہیں یاد رکھنا. کھٹ سے فون بند کر دیا.

....

مزنہ اور رباب کا لاسٹ پیپر تھا وہ دونوں جھومتی ہویں باہر نکلیں

شکر ہے جان چھوٹی مزنہ نے لیز کا پیکٹ کھولتے خوشدلی سے کہا

ہاں اب تو ویسے بھی ہمت جواب دے گی تھی پیپر دے دے کر رباب نے اپنا نقتہ پیش کیا.

یہ صدام بھائی بہت کم یونی اتے ہیں. اور کافی ٹائم سے ملے بھی نہیں ہیں. رباب نے اچانک یاد آنے پر کہا

کہیں اور مل گیا ہو گا تمہارے پیٹو دیور کو لنگر بیٹھ گیا ہو گا وہیں ڈیرا جما کے کام تو اسے کوئ ہے نہیں ویلا نکمہ گھر والوں کو بھی تنگ ہی کرتا ہو نا

مزنہ نے مزاق اڑانے کے انداز میں کہا

مزنہ کبھی سیریس بھی ہو جایا کرو. مجھے تو نہیں لگتا صدام بھائ فارغ رہتے ہیں. کوئ تو کام ہے جو وہ ایک جگہ بیٹھتے نہیں ہیں کبھی کہیں کبھی کہیں. پاوں میں جیسے چکر فٹ ہے. ایسے کوئ فارغ آدمی تو نہیں گھومتا رباب آج پوری کھوج لگانے کے چکروں میں تھی.

اے بہن......!! اپنے دیور پر کتاب کسی اور وقت لکھ لیں. چلو ابھی گھر چلیں

.مزنہ یہ کہتی اٹھ کھڑی ہوئ تو نا چاہتے ہوے بھی مزنہ کو اٹھنا پڑا.

....

عون کو انگلینڈ جانا تھا اسکا ویزا آ گیا تھا.

توسب نے فیصلہ کیا مزنہ کو بھی ساتھ ہی شادی کر کے بھیج دیا جاے.

مزنہ نے عون کو دیکھا تو تھا اکثر گھر آتا تھا.

پر عون نے کبھی مخاطب نہیں کیا تھا اور نہ منزنہ نے خود کوشش کی.

شادی تیاریاں شروع ہو چکی تھیں.

رباب مزنہ اور شانزے مارکیٹ کے چکر لگا لگا کر تھک گی تھیں اور شوپنگ اور چیزوں سے انکا دل نہیں بھرا تھا.

مزنہ نے کل مایوں بیٹھ جانا تھا.اج وہ گھر ہی تھی.اور زائرا اور ائمہ رباب سب مارکٹ گے تھے.گھر پر صرف بڑے ابا تھے.

مزنہ کھڑکی کے پاس بیٹھی تھی.جب اسکا فون بجا ان نون نمبر تھا.پھر بھی مزنہ نے کیا سوچ کر فون اٹھالیا.

ہیلو!!جی کون؟مزنہ نے کان کے ساتھ فون لگاتے ہی پوچھا.

مزنہ میں عون میں تم سے ملنا چاہتا ہوں.. کیا ایسا پوسیبل ہے؟

عون نے چھوٹتے ہی اصل بات کی.

آپ فون پر کرلیں. گھر پے کوئی نہیں. جو مجھے لے کر آئے. مزنہ نے جواب دیا

اٹس اوکے..!! میں کار بھیج دیتا ہوں. تم تیار ہو جاو دس منٹ میں. کہتے ساتھ ہی

عون نے فون بند کر دیا.

اسکو اچانک کیا ہوا یہ کیوں ملنا چاہتا ہے. مزنہ نے سوچا

اب جاوں یا نہ جاوں وہ کافی دیر سوچتی رہی.

چلی جاتی گھر میں سے کسی کو فون کر دوں گی.

www.novelsclubb.com

یہی سوچتی وہ باہر آ گی جہاں کار اسکا انتظار کر رہی تھی.

وہ کار میں بیٹھ گی.

کار ایک ریسٹوانٹ کے سامنے رکی.

وہ اتری اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی. اندر کی طرف بڑھ گی.

جہاں عون بیٹھا اسکا انتظار کر رہا تھا.

مزنہ کے بیٹھتے ہی عون نے ویٹر کو بلایا اور آرڈر لکھوایا.

مزنہ نے پوچھا اپنے کیوں بلایا تھا؟

میں ایک دفعہ ملنا چاہتا تھا تم سے عون نے جواب دیا.

پھر اسکے بعد کافی دیر تک ادھر اُدھر کی باتیں کرتے رہے. زیادہ وقت تو عون ہی بولتا رہا.

مزنہ پر سکون سی واپس آ گی. اسکو عون اچھا لگا تھا. خوش اخلاق سا تھا.

www.novelsclubb.com

ایسے ہی دن گزرتے گے اور مہندی کا دن آن پہنچا.

مزنہ پارلر گی تھی تیار ہونے.

وہ تیار ہو کے شانزے کے آنے کا ویٹ کرنے لگی.

اچانک فون ہر کال آئی مزنہ نے دیکھا تو عون کا نمبر تھا. مزنہ نے کال پک کی.

میں کار بھیج رہا ہوں تم آجاو. پر مجھے تو شانزے نے لینے آنا تھا. مزنہ نے استفار کیا

فنگشن کمبائن ہے تو سب بزی ہیں. ممی نے کہا تم فری ہو تو تم لے آو مجھے ایک کام پڑ

گیا ہے تو میں کار بھیج رہا ہوں.

کہتے ساتھ ہی اسنے فون بند کر دیا.

مزنہ کی بات منہ میں ہی رہ گی اور کال بند ہو گی.

...........مزنہ نے ایک نظر آئنے میں دیکھا

اسنے لونگ پھیر والا اورنج کلر کا فراک پہن رکھا تھا. سر پے دوپٹہ جسکے چاروں

www.novelsclubb.com

اطراف پے کام ہوا تھا.

اسنے میک اپ کے نام پر صرف لائٹ اورنج لپسٹک لگای تھی اور ہاتھوں میں اورنج

چوڑیاں پہنی تھی. باقی تازہ پھولوں کی جیولری تھی.

مزنہ کا زرا دل نہیں تھا پارلر جانے کا کیونکہ اسنے میک اپ نہیں کروانا تھا آج پر پھوپھو کا دل رکھنے کے لیے آ گی.

وہ اپنا فراک اٹھاے باہر کی جانب آئ جہاں کار اسکے انتظار میں کھڑی تھی.

مزنہ نے ایک گہری سانس لی. اور کار میں بیٹھ گی.

....

کار رکی تو مزنہ نے جگہ دیکھی وہ تو کوئ اور گھر تھا.

مزنہ نے ڈرئیور کی طرف دیکھا وہ کچھ بولنے ہی والی تھی کہ اسنے مزنہ کے منہ پے سپرے کی اور مزنہ ہوش و حواس سے بیگانا ہو گی.

www.novelsclubb.com

....

ایم سوری مزنہ میں تمہارے ساتھ یہ نہیں کرنا چاہتا تھا. پر میں مجبور تھا.

میں رومانہ کو پسند کرتا ہوں پر ممی ڈیڈی نہیں مانے

ڈیڈی نے مجھے پراپرٹی سے عاق کرنے کی دھمکی دی تھی. تب ہی میں نے مجبوراً ہاں کی تھی.

پر اب اور نہیں... میں جانتا ہوں جب تم صبح گھر جاوگی تو شائد وہ تمہیں گھر سے نکال دیں.

پر میرے پاس اسکے علاوہ کوی راستہ نہیں تھا. میں تب ہی بچ سکتا ہوں. اگر سب کچھ ختم تمہاری طرف سے ہو.

اگر میں تمہیں یہ سب بتا دیتا تو بھی گھر والوں نے زبردستی کرنی تھی تمہارے ساتھ

.

عون منہ میں سیگریٹ دبائے یہ سب سوچ رہا تھا.

....

مزنہ کی آنکھ کھلی تو وہ ایک گھر میں زمین پے پڑی تھی.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسنے ارد گرد دیکھا مزِنہ کو جیسے سب یاد آرہا تھا.اسکا دل گھبرا رہا تھا.

یہ کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ ؟مزِنہ نے اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھتے ہوے سوچا.

اللہ جی ماما پاپا بڑے ابا امیّ سب میرا ویٹ کر رہے ہونگے مجھے نکلنا ہوگا یہاں سے...

کہتے ساتھ ہی وہ اٹھ کھڑی ہوئ.

سارا گھر چیک کیا پر ہر جگہ لوک تھے.

وہ تھک کر کچن میں ہی سلیب کے پاس ٹیک لگا کر بیٹھ گی.

آاللہ پلیز ہلیپ می !!! کہتے ساتھ ہی وہ رونا شروع ہوگی کافی دیر رونے کے بعد وہ ایک دفع پھر ہمت کرکے اٹھی.اپنا فراک اٹھاے وہ کچن سے نکلنے والی تھی.اسکے دماغ میں جھماکا ہوا وہ پلٹی اور فریج کے پاس پہنچی.فریج کو بہت زور لگا کر کھنچا تو پیچھے دروازہ تھوڑا سا نظر آیا.

مزِنہ نے تھوڑا رک کر سانس بحال کیا.

www.novelsclubb.com

آنسوؤں کا گولا ابھی گلے میں اٹکا تھا.

مزنہ نے پھر سے فریج کو کھینچا اور دروازہ نظر آنے لگا.

اب مزنہ نے دل میں دعا کرتے دروازہ کھولا کہ یہ دروازہ کھلا ہو.

اور شکر کیا اللہ کیا جب دروازہ کھل گیا وہ اندر سے ہی لاک تھا.

مزنہ دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی چل رہی تھی. وہ جانتی تھی. وہ ڈرائیور باہر ہی ہے کیونکہ سارا گھر چیک کرتے وقت مزنہ اسے دروازے پر دیکھ چکی تھی.

مزنہ سانس روکے چل رہی تھی.

پھر اسی رفتار میں چلتے مزنہ مین گیٹ تک پہنچ گی. پر وہاں بڑا سا تالا دیکھ کر مزنہ کا دل کیا چیخیں مار مار کر روے.

www.novelsclubb.com

وہیں کھڑے اسنے چاروں طرف نظر دوڑائ.

نہیں مزنہ تم نے تھکنا نہیں ہے اللہ تمہارے ساتھ ہے

مزنہ نے دل میں سوچا اور ارد گرد دیکھا.

دیوار بہت اونچی نہیں تھیں.

پاس ایک کرسی پڑی تھی. شائد گیٹ کیپر کی تھی.

مزنہ نے احتیاط سے اٹھا کر دیوار کے قریب رکھی.

پھر کرسی پر کھڑی ہو کے ہاتھ دیوار پر رکھے. با مشکل ہی وہ دیوار سے باہر دیکھ پا رہی تھی.

مزنہ نے دو تین دفعہ چھلانگ لگا کر دیوار پر چڑھنا چاہا پر ناکام رہی.

....

www.novelsclubb.com

شانزے مزنہ کو لینے پارلر گی تو وہاں جا کر پتہ چلا کہ وہ پہلے ہی جا چکی ہے.

شانزے جب گھر پہنچی تو وہاں مزنہ نہیں تھی. شانزے کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا.

قدسیہ بیگم شانزے کے پاس آیں اور پوچھا مزِنہ کو لے آیٔ.؟

نہیں.. شانزے نے ایک لفظ میں جواب دیا

زائرا آپی ساتھ ہی کھڑی تھیں فوراً آگے ہو کے پوچھنے لگی.

کیوں وہ کیوں نہیں آیٔ؟

کیونکہ مزِنہ وہاں نہیں تھی. شانزے نے سر جھکا کر جواب دیا

زائرا اپی سن کر ششدرہ گی اور قدسیہ بیگم زمین پر ڈھیر ہو گی.

....

www.novelsclubb.com

کویٔ چیز تیزی سے اسکے کندھے کے ساتھ ٹکرایٔ اور اسکا کندھا چیرتی ہویٔ گزر گی

وہ تکلیف کی شدت سے دوھرا ہو گیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسکی ٹیم کھو گئی تھی اور اب وہ بھی ابتر حالت میں تھا. وہ ایک درخت کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا.

اسکے بازو اور ہاتھ بری طرح زخمی تھے.

اب وہ وہ آنکھیں مندے بیٹھا تھا

وہ لوگ ایک ٹیم میں نکلے تھے اس مشن پر پر اب سب الگ ہو گے تھے.

یہ مشن ٹیریرسٹ کے خلاف شمالی وزیرستان میں تھا.

اسکی آنکھوں کے سامنے ٹرینگ کے سارے منظر گھوم رہے تھے.

بوائز آر ریو ریڈی ٹو سیکریفائز یور لائف فار گلوری اوف آور کنٹری؟ وہ اپنے یونیفورم میں ملبوس آنکھوں پے سن گلاسز چڑھاے باآواز بلند بولا

www.novelsclubb.com

یس سر..!! سامنے کھڑے فوجی جوانوں نے یک زبان ہو کر جواب دیا.

اسنے فوراً آنکھیں کھولی. اور وہ اٹھ کھڑا ہوا ارد گرد کا جائزہ لیا.

....

مزِنہ نے ایک لمبا سانس اندر کی کھینچا۔اور اپنا پورا زور لگا کے بازووں کے بل دیوار اپر چڑھ گئ۔اب وہ نیچے دیکھ رہی تھی۔اندھیرے میں اسے کچھ دیکھائ نہیں دے رہا۔

مزِنہ دل میں اللہ کا نام لیتی دیوار سے کود گی۔

جب وہ نیچے گری تو دونوں ہاتھ بری طرح چھل گے۔

تکلیف سے مزِنہ کے منہ سے ایک چیخ نکلی۔جسے اسنے ہونٹوں پے ہاتھ رکھ کر دبایا۔

مزِنہ نے ایک نظر ہاتھوں کی طرف دیکھا جہاں زخموں سے خون رس رہا تھا۔

مزِنہ نے ہاتھوں کی تکلیف کو پسِ پشت ڈال کر اپنا فراک سمبھال کر کھڑی ہوئ۔

اب وہ سڑک کی ایک طرف تیز تیز قدم اٹھاتی آگے بڑھ رہی تھی۔

اللہ جی پلیز ہلپ می۔وہ دل میں سوچ رہی تھی۔اتنی دیر میں اسکی نظر سامنے سے آتی پجیرو پر پڑی۔

www.novelsclubb.com

مزنہ وہیں کھڑے دونوں ہاتھ اٹھا کر اشارہ کیا.

اسکی قسمت اچھی تھی جو کار اسکے پاس آکر رک گئ. کار کی پچھلی نشست کا شیشہ نیچے ہوا

....

بڑی امی قدسیہ بیگم کا ہاتھ تھامے بیٹھی تھی جو زار و قطار رو رہی تھی.

سامنے حیدر صاحب کسی کو فون کر رہے تھے.

ریان پریشانی سے وہیں چکر کاٹ رہا تھا.

ربعیہ پھوپھو بھی حیدر صاحب کے پاس ہی بیٹھی تھی.

www.novelsclubb.com

ریان تم یہاں کھڑے کیا کر رہے ہو جاو میری بچی کو ڈھنڈ کے لاو.

ہارون صاحب حیدر بھائ کیسے بیٹھے ہیں آپ لوگ کچھ کرتے کیوں نہیں.

امی میرا دوست ڈی ایس پی ہے اسکو کال کی ہے. گھر کی عزت کا معاملہ ہے. ہم نہیں چاہتے کے کسی کو پتہ چلے کچھ. ریان افسردگی سے کہتے ہوئے اٹھ کے فون کان کو لگائے دوسری طرف چل دیا.

آپ کس کو فون کر رہے ہیں. ؟رباب ریان کے پاس چلی آئی روروکر اسکی آنکھیں سوجی ہویں تھیں.

ہاں..!!ریان کسی گہری سوچ میں تھا.

میں کچھ پوچھ رہی ہوں ریان. رباب دوبارہ بولی.

صدام کو فون کر رہا تھا.اب کی بار ریان ذرا سمبھل کر بولا.

www.novelsclubb.com

کیوں صدام بھائی کو کیوں فون کر رہے.؟

بتاوں گا تمہیں ریان نے یہ کہتے ساتھ ہی پھر فون کان سے لگالیا.

....

پچھلی نشت پر ایک عورت بیٹھی تھی .جی میں آپکی کیا مدد کر سکتی ہوں ؟اس عورت نے مزِنہ کو سر سے پیر تک دیکھتے استفار کیا.

وہ آنٹی پلیز میری ہلپ کریں مجھے گھر جانا ہے میرے .مزِنہ نے روتے ہوے جواب دیا.

پر آپ یہاں کیسے آیں ؟اور حلیے سے تو لگ رہا ے اپ کسے شادی سے آئ ہیں اس عورت نے تنکیدی نظروں سے مزِنہ کا جائزہ لیتے ہوے پوچھا.

آنٹی میں اپکو سب بتاوں گی بس مجھے گھر چھوڑ دیں .مزِنہ کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا اور ڈر بھی تھا کہیں وہ ڈرائیور واپس نہ آجاے.

ہاں ہاں میں تمہیں گھر چھوڑ دوں گی ڈونٹ وری تم اجاو .ہیہ کہتے ساتھ ہی اسنے کار کا دروازہ کھولا اور مزِنہ کو اندر بیٹھا لیا اور ڈرائیور نے ززن سے گاڑی بھگا ئ.

....

گاڑی ایک بڑے سے بنگلے کے سامنے آ کے رکی. جسکی روشنیاں دور سے نظر آ رہی تھیں.

وہ خاتون مزِنہ کو لیے اندر آگی. اس بڑے سے گھر میں داخل ہوتے ہی ایک لڑکی نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور ان خاتون کا پرس پکڑ لیا. اس لڑکی سلیو لیس شرٹ کے ساتھ جینز پہن رکھی تھی.

ارے میڈم یہ کیوٹ سی لڑکی کون ہے؟ اس لڑکی نے مزِنہ کی طرف دیکھتے ہوئے استفار کیا.

وہ خاتون ہنس پڑی. بتاوں گی صبر رکھو. پہلے جاو اس بچی کو کمرے میں لے کر جاو کچھ کھلاو.

www.novelsclubb.com

وہ لڑکی بھی ہنستے ہوے مزِنہ کی طرف بڑھی.

نہیں مجھے کچھ نہیں کھانا پلیز مجھے گھر جانا میرے گھر والے پریشان ہونگے. مزنہ نے اٹھ کے کھڑے ہوتے ہوئے کہا.

میری جان اب تم گھر جا کر کیا کرو گی. جو تم کہہ رہی ہو کوئی اس بات کا یقین نہیں کرے گا. کہ تم خود نہیں بھاگی گھر سے.

یہ سن کر مزنہ کے تو سر پے جیسے چھت گر گی تھی.

میں بھاگی نہیں ہوں گھر سے مزنہ روتے ہوئے شدت سے گو ہوئی.

وہ خاتون زور سے ہنسی.

تمہیں پتا رات کے بارہ بج رہے ہیں.

www.novelsclubb.com

آدھی رات گزر چکی ہے کون یقین کرے گا تم محفوظ تھی. اس خاتون نے جتاتی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

مزنہ اندر تک کانپ گی تھی.

اب وہ اس وقت کو کوس رہی تھی جب اسنے سب کچھ اس عورت کو بتایا تھا.

اب جاو اندر تماشا لگانے کی ضرورت نہیں.

پری لوگ آنے والے ہیں. تیاری پوری ہیے نہ. کوئ کمی نہیں ہونی چاہیے. وہ عورت مزِنہ کے قریب آتے بولی.

آپ اسکو بھیجیں گی؟ وہ لڑکی بولی.

نہیں آج تو نہیں بہت معصوم سی ہے یہ. بلکہ یوں کہو بیو قوف ہے. اسکوا بھی نہیں بھیجنا. وہ عورت ہینتے ہوے بولی.

پر ہاں اگر یہ نہ مانی تو مجبوراً مجھے آج ہی اسکو بھیجنا پڑے گا.

www.novelsclubb.com

مجھے نہیں کہیں جانا مزِنہ بولتے ہوے دروازے کی طرف بھاگی.

پری پکڑو اسے. اس لڑکی نے مزِنہ کا ہاتھ سختی سے تھاما اور اس کھینچ کر اس عورت کے قریب لے کر گی.

مزنہ کے قریب پہنچتے ہی اس عورت نے مزنہ کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ مارا اور مزنہ کا ہونٹ پھٹ گیا خون رسنے لگا اور وہ ایک طرف کو لڑھک گی.

....

وہ تیزی سے اب آگے بڑھ رہا تھا.

اسکا ہیڈ آفس سے بھی رابطہ نہیں ہو پا رہا تھا.

وہ تھوڑا آگے آیا تو اسکی ٹیم کا ایک جوان اندھے منہ گرا ہوا تھا.

وہ برق رفتاری سے فاصلہ طے کر کے اس تک پہنچا.

عارف اٹھو. گٹ اپ!! وہ قریب پہنچتے ہی بولا.

www.novelsclubb.com

کیپٹن.....!! آفیسر عارف نے بمشکل ایک لفظ بولا.

اسکی حالت بہت خراب تھی.

عارف اٹھو.....!! ہمیں لڑنا ہے. اٹس این آرڈر.

آفیسر عارف کی طرف سے کوئ جواب موصول نہ ہوا.

وہ ہیں بیٹھا اسے دے کھتا رہا.

اسکی امید ڈوب رہی تھی.

یسسس کیپٹن.....!!!!آفیسر عارف نے اچانک کہا تو کیپٹن فوراً اسکے طرف متوجہ ہوا.

آفیسر عارف اب اٹھ رہا تھا. کیپٹن نے اسکو سہارا دے کر اٹھایا.

ہمیں ٹیم کو اکٹھا کرنا ہے اور اس مشن کو پورا کرنا کے لیے....................

12 جوانوں کی ٹئم اس اپریشن کو پرفارم کرے گی.

www.novelsclubb.com

ہمیں خبر ملی ہے. کہ شمالی وزیرستان کے میں دہشتگر. اپنی ایک بارود کی فیکٹری لگا رہیے ہیں.

ان کے ارادوں کو ناکام بنانا بے حد ضروری ہے.

میجر راحم انکو اس اپریشن کے مطلق انفورمیشن دے رہے تھے.

....

ہمیں پہلے اپنی ٹئم کو اکٹھا کرنا ہے. پھر اس زمین دوز فیکٹری پر دوبارہ حملہ کرنا ہے.

ہم انکے 65 فیصد لوگوں کو مار چکے ہیں.

وہ نقشہ کھول کر آفیسر عارف سے بولا.

سر بٹ ہم ٹیم کو اس بار کیسے پلان میں شامل کریں.

ڈونٹ وری فیکٹری کے عقبی طرف ہمارے پانچ جوان موجود ہیں.

وہ سگنل دے چکے ہیں.

www.novelsclubb.com

اب میرے اشارے پر حملہ کرنا ہے. ہمارا ٹارگٹ فیکٹری کو تباہ کرنا ہے. گوٹ اِٹ

........یس کیپٹن... آفیسر عارف نے جھٹ جواب دیا.

یہ کہتے ہی ان دونوں نے اپنی گنز سمبھالی.

اور آگے بڑھے.

وہ دونوں سامنے کی طرف سے آگے بڑھ رہے تھے.

پچھلی طرف سے جوانوں نے جملہ شروع کر دیا.اور جابی فائرنگ بھی ساتھ ساتھ ہو رہی تھی.

اسی چیز کا فائدہ اٹھاے وہ دونوں فائرنگ کرتے ہوے آگے بڑھے. فیکٹری کے سینٹر میں پہنچ کر بم فٹ کیا.

اور اللہ اکبر کا نعرہ بلند کرتے باہر بھاگے.

انکے باہر نکلتے ہی فیکڑی میں دھماکہ ہوا.

www.novelsclubb.com

بارود ہونے کی وجہ سے بملاسٹ سے پوری زمین کانپی تھی.

وہ دونوں اندھے منہ ایک جھٹکے سے گرے تھے.

وی سیکسیڈ ڈکیپٹن.......!!آفیسر عارف نے اونچی سے نعرہ لگایا.

....

جب وہ اٹھی تو اپنے آپ کو ایک کمرے میں دیکھا. وہ اٹھی اور آہستہ آہستہ چلتی شیشے کے سامنے آ رکی. اور اپنے آپ کو آئنے میں دیکھا.

وہ اپنے اسی فراک میں ملبوس تھی. اسنے اپنے چہرے کو ہاتھ لگا کر دیکھا. جہاں تھپڑ کی وجہ سے نشان پڑا تھا. اور ہونٹ پھٹا ہوا تھا. وہاں خون اب جم گیا تھا.

یہ کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ.. وہ سر کو تھامے نیچے بیٹھتی چلی گی.

میں کیسے نکلوں یہاں سے.....!! وہ روتے ہوے خود سے بولی.

اس نے نظر اٹھائ. اور نم آنکھوں ساتھ دیوار کی جانب دیکھا. تو گھڑی رات کے دو بجا رہی تھی.

www.novelsclubb.com

یا اللہ اتنا وقت ہو گیا.....!!

وہ جلدی سے اٹھی۔اور دروازے کی جانب بڑھی۔دروازہ کھلا تھا۔جب باہر نکلی تو اس کے کانوں سے لوگوں کی آواز ٹکرائی۔اور میوزک کی آواز بھی ارہی تھی۔

وہ فراک ہاتھ میں تھامے چلتی ہوئی سڑیاں اترنے لگی۔جب وہ گھر کے پچھلے میں پہنچی تو سامنے کا منظر دیکھ کر اس کا سر چکرا گیا۔

سامنے مردوں کا سیلاب آیا ہوا تھا۔

اور درمیان میں عورتیں کھڑی ناچ رہی تھیں

اووووہ...!!مزنہ نے بے اختیار اپنے منہ پر ہاتھ رکھا۔

ارے شیریں بیگم..!!یہ کون ہے...تم اب ہم سے بھی مال چھپا کر رکھنے لگی ہو.....ان میں سے ایک مرد اونچی سے بولا۔سب کی نظریں مزنہ کی جانب اٹھی۔

وہ بھی نظریں نیچے کیے بیٹھا تھا۔آواز سن کر اسی سمت دیکھنے لگا جہاں سب دیکھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

پر مزنہ پر نظر پڑتے ہی اسکی نظر وہیں ٹھہر گی. اسے پہلے تو اپنی بصارت پے یقین نہ آیا.

ہر وہ مزنہ کو پہچاننے میں کیسے غلط ہو سکتا ہے......

پر اب نظروں میں حیرت کی جگہ غصے نے لے لی.

وہ ایک جھٹکے سے اٹھا.. اور تیزی سے قدم اٹھاتا مزنہ کی طرف بڑھا.

دل تو کر رہا تھا تھپڑ مار مار کر مزنہ کا حشر کر دے.

پر اسکے قریب پہنچتے ہی سب الٹا ہو گیا.

مزنہ نے اسکے پاس آتے ہی اسکے سینے پر سر رکھ کر اسکی شرٹ تھامے رونے لگی.

www.novelsclubb.com

وہ دو منٹ تو ساکن ہی رہ گیا. اسے سمجھ نا آئی اب کیا کرے.

اسنے مزنہ کو خود سے الگ کیا.

اور اسکو کھینچتا ہوا لاونج میں لے آیا.

شریں بیگم فوراًاً انکے پیچھے لپکی.

تم یہاں کیسے آئی.؟؟شریں بیگم دانت پیستے ہوے بولی.

یہ کون ہے؟صدام نے شریں بیگم کے آتے ہی سوال داغا.

صاحب یہ آج ہی آئی ہے یہاں.......

مجھے یہ چاہے....صدام بناتاثر کے چہرا لیے بولا.

پر صاحب....شیریں بیگم ابھی بولنے ہی والی تھی کہ صدام نے بات کاٹ دی.

کتنے پیسے چاہے؟صدام سختی سے گوہوا.

لفظ تھے یا سیسہ جو کسی نے مزِنہ کے کانوں میں پگھلا کر ڈال دیا تھا.

www.novelsclubb.com

وہ آنکھوں میں آنسو لیے صدام کو دیکھنے لگی.

اب میری قیمت لگے گی.......یہ سوچ کر ہی مزِنہ کا دل کیا خودکشی کر لے.

صاحب یہ ابھی آئی ہے...میں کیسے....

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھو شیریں بیگم ....اب میرا مزید دماغ خراب مت کرو.

شیریں بیگم خاموش ہو گی..... کیونکہ یہ امیر زادہ کافی عرصے سے یہاں آرہا تھا.پر کوئ مطالبہ نہیں کیا تھا.

شیریں بیگم کے پوچھنے پر کہہ دیتا جب کچھ چاہے ہوا بتادوں گا...

شیریں بیگم نے اس میں بھی غنیمت جانی.اور منہ پھاڑ کرر قم مانگی مزِنہ کے بدلے.

رقم ادا کر کے صدام شیریں بیگم کی طرف مڑا

اب یہ میری ہے اپکا اس سے کوئ تعلق نہیں

جی جی صاحب بلکل....پر صاحب آتے رہیے گا.بھول مت جایے گا.شیریں بیگم اتراتی ہوئ بولی.

مزِنہ خاموش تماشائ بنی کھڑی تھی.اور اسکا سودا بھی ہو گیا تھا.

....

صدام جب مزنہ کی طرف مڑا تو چہرے پر بلا کی سختی تھی.

صدام نے مزنہ کا ہاتھ تھاما اور باہر کے جانب قدم بڑھا دیے.

باہر آتے ہی جیسے مزنہ ہوش میں آئی.

ہاتھ مت لگایں مجھے. مزنہ ہلک کے بل چلائی تھی.

مقابل پر کوئی اثر نہیں ہوا وہ اسی رفتار میں مزنہ کا ہاتھ تھامے چلتا رہا.

مزنہ نے ایک دفعہ پھر سے اپنا ہاتھ کھینچا مگر کوشش بے سود.....

انتہائی ڈھیٹ اور جاہل انسان ہیں آپ مزنہ غصے سے ہانپتے ہوے بولی.

ارد گرد میں اکا دکا لوگ مزنہ کے شور کرنے پر اب ان دونوں کو مڑ مڑ کر دیکھ رہے تھے.

www.novelsclubb.com

تھوڑے سے وقفے کے بعد جب مزنہ نے ایک دفعہ پھر سے اپنی کوششوں پے واپس آئی. تو صدام نے ایک جھٹکے سے مزنہ کو کھینچ کر اپنے سامنے کیا.

مزنہ اب اگر تم خاموش نہ ہوئی تو مجھے مجبوراً تم پے سختی کرنی پڑے گی. صدام غصے سے بولا تھا.

چہرے کے تاثرات خطرناک حد تک سخت تھے.

مزنہ کچھ پل خاموش رہی

پھر اپنی پرانی ٹون پے واپس آئی.

کیوں خاموش رہوں.... آپ ہوتے کون ہیں مجھ سے ایسے بات کرنے والے.؟؟

اگر تمہیں یاد نہیں تو کوئی بات نہیں تمہاری یاداشت تازہ کر دیتا ہوں. جس جگہ تم تھی. جانتی ہو نا وہاں کی عورتوں کے بارے میں کیا خیالات ہیں لوگوں کے. تو اس وقت تم مجھ سے سوال کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہو. تمہاری بہتری خاموش رہنے میں ہی ہے.

صدام نے مزنہ کی آنکھوں میں جھنکتے ہوئے اسے باور کروایا. جہاں اب نمی تیر رہی تھی. مزنہ کے آنسوں کی پرواکیے بغیر صدام نے پھر سے مزنہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے کار کا دروازہ کھول کر اندر دھکا دیا.

اور خود ڈرائیونگ سیٹ پے آکے بیٹھ گیا. فون دیکھا تو ریان کی کالز آئی ہوئی تھیں .اب وہ سمجھ گیا تھا وہ کیوں کال کر رہا تھا.

کاش پہلے کال اٹھالیتا. اسنے دل میں سوچا وہ رات 8 بجے سے ریان کی کالز کو اگنور کر رہا تھا. وہ جانتا تھا. کہ ریان مزنہ کی شادی پر بلانے کے لیے لا کز کر رہا تھا.

پر اب اسے شدید افسوس ہوا. کہ ریان اسے مزنہ کے متعلق بتانے کے لے فون کر رہا ہو گا.

صدام نے ریان کو کال بیک کی.....پہلی کال پر ہی کال پک کر لی گی. جیسے وہ انتظار میں بیٹھا تھا.

www.novelsclubb.com

السلام علیکم...!!ریان نے فون اٹھاتے ہی سلام کیا.

وعلیکم سلام..!!صدام نے سلام کا جواب دیا.

صزام تم کہاں ہو؟ایک مسلہ ہو گیا ہے.

ہاں میں ہیں لاہور ہوں.. کہو کیا ہوا.وہ سامنے دیکھتے کارڈرائیو کرتے ہوے بات کر رہا تھا.مزِنہ جان گی تھی وہ ریان سے بات کر رہا ہے وہ یک ٹک صدام کو دیکھنے لگی.

یار مزِنہ نہیں مل رہی....ریان نے صرف اتنا کہا.

صدام نے اسکی خاموشی محسوس کر کے خود بات آگے بڑھائ.

کیوں نہیں مل رہی؟کہاں گی...

www.novelsclubb.com

وہ پارلر ہی گی تھی. جب شانزے اسے لینے گی تو وہ وہاں نہیں تھی. اب رات کے اڑھائی بج گے ہیں اسکا کچھ پتا نہیں. ریان کے لفظوں سے اسکے تکلیف کا انداز ا ہو رہا تھا.

ریان میں لے آوں گا اسے بے فکر رہو.....

تم کیسے لاو گے.....

میں تمہیں ملتا ابھی کچھ دیر میں یہ کہہ کر اسنے فون بند کر دیا.

صدام اب خود سوچ میں تھا. کہ کیسے بتاے گا سب کو کہ مزِنہ اسکے ساتھ ہے. اور وہ کہاں سے اسے لایا ہے یہ وہ بتانا نہیں چاہتا کسی کو.

مزِنہ کو وہ بلکل فراموش کر گیا تھا. جیسے کار میں وہ اکیلا ہے. وہ خود ابھی شدید غصے میں تھا. نہیں چاہتا تھا کہ مزِنہ کو اور تکلیف پہنچاے. اس لے دوبارہ مخاطب نہیں کیا

www.novelsclubb.com

****

مہمت کہاں تھے تم؟ صدام کی آواز میں بلا کی سختی تھی.

میں نے تمہارے ذمے ایک کام لگایا تھا.

سوری سر میرا بیٹا بیمار تھا میں اپکو رپوٹ نہین دے پایا

مہمت جسنے اسکا وہ حال کیا ہے نہ اسکی تو میں کھال اتاروں گا پر یاد رکھنا تمہیں بھی

زندہ زمین میں گاڑھ دوں گا اگر تم نے پتا نہ لگایا کہ وہ کون ہے.

صدام کا غصی کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا

سر ای ایم سوری میں نے پوری نظر رکھی ہوئ تھی آج میرے بیٹے کی طبعیت

www.novelsclubb.com

خراب ہو گی تو میں ذرا مصروف ہو گیا.

مہمت شرمندہ ہوتے ہوے بولا.

مہمت صرف تمہارے بیٹے کی وجہ سے چھوڑ رہا ہوں.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے ایک ایک پل کی خبر چاہے مزنہ وہاں کیسے پہنچی...

اوکے بوس مین کل تک ساری رپورٹ اپکے پاس لاتا ہوں.

صدام نے آگے سے فون بند کر دیا

مہمت فون پے ہیلو ہیلو کرتا رہ گیا.

....

وہ لوگ چار بجے کے قریب گھر پہنچے تھے.

جب صدام نے کار کمال ہاوس کے سامنے روکی.

مزنہ کافی دیر روتی رہی پھر تھک کر سو گی. تھی.

www.novelsclubb.com

صدام نے ایک نظر مزنہ کی طرف دیکھا جو اپنے مہندی والے جوڑے میں سوی ہوئ تھی.

آج پہلی بار صدام نے مزنہ کو ایسے دیکھا تھا. رونے سے اسکی آنکھیں سوجی ہوئی تھیں. چہرا پیلا پڑ گیا تھا. ہونٹ کے پاس پڑے زخم پر جوں ہی صدام کی نظر پڑی تو بے اختیار اسکا ہاتھ مزنہ کے چہرے کی جانب بڑھا.

مگر پھر کچھ سوچ کر اسنے ہاتھ واپس کھینچ لیا.

مزنہ..! صدام نے مزنہ کو آواز دی.

پر وہ پوری رات جاگ کر اب سوئی تھی. صدام کے بولانے پر بھی نہ ہلی.

مزنہ اٹھو...!! صدام نے دوبارہ پکارا اس بار آواز بلند تھی.

مزنہ ایک دم ڈر کے اٹھی.

www.novelsclubb.com

جی..جی....!! بے اختیار اٹھتے ہی نیند میں بولی.

صدام اسکی سرخ پڑتی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا.

جی..!! اسکے یوں دیکھنے پر مزنہ نے ایک دفعہ دوبارہ کہا.

تو صدام نے اپنا منہ سیدھا کر لیا.

اترو نیچے گھر آ گیا ہے. صدام نے سامنے دیکھتے جواب دیا.

گھر کی طرف دیکھتے ہی مزِنہ کی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے.

ایک ایک قدم بہت بھاری ہو رہا تھا مزِنہ کے لے گھر والوں نے اسکا یقین نا کیا تو پھر ...سب کیسے ری ایکٹ کریں گیں. مزِنہ کو یوں محسوس ہو رہا تھا. جیسے وہ ابھی زمین بوس ہو جاے گی.

....

صدام نے رہان کو کال کر دی تھی. کہ دروازہ کھول دو وہ آ رہا ہے.

www.novelsclubb.com

ریان تب سے لاونج میں ہی چکر کاٹ رہا تھا. انکے انتظار میں.

مزِنہ صدام کے پیچھے گھر میں داخل ہوی.

ریان صدام کو دیکھتے ہی اسکی جانب بڑھا.

مگر مزنہ کو اسکے پیچھے دیکھ کر وہیں رک گیا.

مزنہ کی حالت دیکھ کر وہ ششدرہ گیا تھا.

مگر اسنے مزنہ کو مخاطب نہیں کیا تھا.

مزنہ تو اس وقت بے جان ہو گی تھی. جب ریان نے اسے نظر انداز کیا.

صدام کہاں تھی یہ ؟ریان نے صدام سے پوچھا.

میں تمیں سب بتاتا ہوں. ریلیکس.... صدام نے ریان کو ٹھنڈا کرنا چاہا....

ابھی وہ کوئ جواب دیتا

زآئرا اپی جو بڑی امی کے لیے بی پی اپریٹس لینے آئ تھی. مزنہ کو دیکھتے ہی اسکی

www.novelsclubb.com

جانب تیزی سے لپکی....

مزنہ کا بازو پکڑ کر جھنجوڑا..... کہاں تھی تم... تمہیں کوئ اندازا ہے ہم کس حال

میں تھے کتنی انسلٹ ہوئ ہے سب کی پورے خاندان میں تمھاری وجہ سے.....

زائرا کی آواز سن کر حیدر اور ہارون صاحب جو گھر کے عقب میں بنے برامدے میں تھے فوراً لاونج میں آے...

مزنہ کو دیکھتے ہی انھوں نے سوال کیا. کہاں تھی آپ مزنہ؟ حیدر صاحب گجدار آواز میں بولے تھے.

مزنہ نے ڈر کر اپنے ابا کی طرف دیکھا. ابا میں میں نے کچھ... نہیں کیا... لفظ ٹوٹ کر اسکے منہ سے ادا ہوے تھے.

کیا نہیں کیا آپ نے بولو... اپکو پتہ ہے آپکی وجہ سے کس قدر شرمندہ ہوے ہیں ہم.... حیدر صاحب دوبارہ بولے. حیدر آرام سے بات کرو.. مزنہ کا حال تو دیکھو ....

www.novelsclubb.com

بڑے ابا میں خود نہیں گی تھی..... آئی سوویر... مزنہ روتے ہوے بولی.

مزنہ پھر کون لے کر گیا تھا تمہیں بولو... اب کی بار ریان نے سوال کیا تھا.

لالا مجھے عون لینے آیا تھا.. مزنہ نے روتے ہوئے جواب دیا.

مزنہ کیا عون تمہیں خود لینے آیا تھا.؟؟ ریان نے اگلا سوال کیا....

نہیں لالا اسنے ڈرائیور بھیجا تھا.

مزنہ سٹاپ دس نان سینس..

عون نے آج تک تم سے بات تک نہیں کی کون مانے گا وہ تمہیں لینے آیا.

اور اگر وہ آیا بھی تو تم کیسے اسکے ساتھ چل دی....

ریان کے پاس سوالوں کا انبار تھا.

مزنہ کا کردار مشکوک ہو چکا تھا. اسکو اس قسم کے سوالوں کا اندازا تھا پر اسنے یہ کبھی نہیں سوچا تھا کہ ریان... جسکی وہ سب سے لاڈلی تھی. جو کھانے کا لقمہ نہیں اسکے بغیر نہیں گزرتا تھا.

www.novelsclubb.com

آج اس بھائی نے اسے کٹہرے میں کھڑا کیا ہوا تھا. جو مزنہ کی غلطی کو اپنے سر ڈال کر خود ڈانٹ کھالیتا تھا.

لالا میں سچ کہہ رہی ہوں. وہ ایک دفعہ پہلے بھی مل چکا ہے. میں جھوٹ نہیں بول رہی. مزنہ نے روتے ہوئے کہا.

تم کب گی اسکے ساتھ وہ بھی کسی کو بتائے بغیر.....اب کی بار قدسیہ بیگم غصے بولی جوان سب کی آوازیں سن کے نیچے آئی تھیں.

امی میں نے بتانا تھا....

مزنہ اور کتنے جھوٹ بولو گی.

میں نے خود تمہارے بیگ میں پھول دیکھا تھا. ظاہر سی بات ہے تم کسی سے ملتی تھی تب ہی وہ پھول چھپا کر بیگ میں رکھا تھا. اب تم سب کو سچ سچ بتاؤ کس کے ساتھ گی.

تھی. اور یہ تمہارا اور عون کا رشتہ طے ہونے سے پہلے کی بات ہے. زخرف دور کی کڑی جوڑ کر لایا......

زخرف نے مجھے نہیں پتا وہ کس نے رکھا.......

مزنہ کی بات ابھی منہ میں ہی تھی کہ قدسیہ بیگم نے ایک زوردار تھپڑ مزنہ کے منہ پر مارا اور مزنہ ماربل کے فرش پر زور سے گری.

قدسیہ....!! ہارون صاحب کی آواز پورے لاونج میں گونجی تھی. مزنہ کو میں نے اور تمہاری بھابھی نے پالا ہے اگر اس نے یہ حرکت کی ہے تو اسکے ذمہ دار ہم ہیں ...ہماری تربیت میں کمی رہ گی ہو گی. جو کہنا ہے ہمیں کہو.. ہم میں تمہارے مجرم .مزنہ کو ہاتھ مت لگانا.

www.novelsclubb.com

زائرا نے آگے بڑھ کر مزنہ کو اٹھانا چاہا تو دیکھا مزنہ اپنے حواس میں نہیں تھی. ریان ....ابا دیکھیں مزنہ کو...زائرا آپی ویں بیٹھی چلائ تھیں.

ہائے اللہ میری بچی کو کیا ہو گیا... بڑی امی دل پے ہاتھ رکھے دکھ سے بولی تھیں.

ریان برق رفتاری سے مزِنہ تک پہنچا تو مزِنہ بے ہوش تھی.

ریان نے اسے گود میں اٹھایا اور جلدی سے اسکے کمرے میں لے کر گیا.

حیدر ڈاکٹر کو فون کرو.

قدسیہ بیگم اب سر پکڑے صوفے پر بیٹھی رو رہی تھیں.

اور اس ساری کاروائی کے دوران صدام لب بھینچے. ہاتھوں کی مٹھیاں مضبوطی سے بند کیے کھڑا تھا. وہ خود کو آج بہت بے بس محسوس کر رہا تھا. اور مزِنہ کے معاملے میں وہ ہمیشہ خود کو بے بس پاتا تھا.

www.novelsclubb.com

....

صدام جب ڈاکٹر کو باہر چھوڑ کر آیا تو ہارون صاحب نے اسے بلایا

مزِنہ کا بی پی ڈاون تھا اور بخار بھی تھا ڈاکٹر انجیکشن اور میڈیسنز دے کر جا چکا تھا.

جی انکل....

اب ڈرائنگ روم میں صرف صدام ریان ہارون اور حیدر صاحبموجود تھے.

مزنہ اپکو کہاں ملی؟ ہارون صاحب نے سوال کیا

انکل مزنہ مجھے روڈ پر ملی تھی. صدام نے دانستہ طور پر جھوٹ بولا

وہ نہیں چاہتا تھا سب کو پتا چلے مزنہ کہاں تھی. صدام کے لیے یہ لوگ اسکی فیملی کی طرح تھے. وہ انھیں مزید دکھ نہیں دینا چاہتا تھا.

ہمم..!! ہارون صاحب نے ایک لفظ کا جواب دیا.

پتا کرواو مزنہ جو کہہ رہی کیا وہ سچ ہے؟ ہارون صاحب نے ایک لمبا سانس کھینچ کر کر کہا.

www.novelsclubb.com

جی انکل....میں کرتا ہوں پتہ.

صدام ایک درخواست تھی آپ سے بیٹے. ہارون صاحب دھیمی آواز میں بولے.

جی انکل حکم کریں. صدام نے فوراً جواب دیا.

بیٹے یہ بات کسے کو پتہ نہ چلے. آپ جانتے ہیں ہم نے عون کے جانے کی وجہ سے جلدی میں شادی رکھی تھی اور بہت کم لوگ انوائٹڈ تھے.

تو زیادہ لوگ نہیں جاتے ہیں سو اس لیے آپ بھی..... آگے ہارون صاحب خاموش ہو گے.

جی انکل بے فکر رہیں. یہ میرا بھی گھر ہے. صدام انکی بات سمجھ گیا تھا.

....

مزِنہ کی آنکھ کھلی تو اسکا سر بڑی امی کی گود میں تھا. اور وہ کوئی سورت پڑھ رہی تھیں

www.novelsclubb.com

.

مزِنہ...!! انھوں نے مزِنہ کے ماتھے پے ہاتھ رکھ کر پکارا.

مزِنہ خاموشی سے انکو دیکھے جا رہی تھی.

اٹھو میرا بچہ.... مزِنہ کو اٹھا کے بٹھایا. مزِنہ کے چہرے پر نشان دیکھ کر ان کا دل کٹ کر رہ گیا تھا.

کبھی اسکی غلطی ہونے پر بھی ہارون صاحب اسے کسی کو ڈانٹنے نہیں دیتے تھے.

اور آج یہ حال تھا اسکا....

مزِنہ تین دن ایسے ہی سوتی رہی..... بخار کی وجہ سے وہ اور نڈھال ہو گی تھی.

جب بھی اسکی آنکھ کھلتی بڑی امی اسے تھوڑا بہت کچھ کھلا دیتیں. اور وہ پھر سے سو جاتی.

قدسیہ بیگم اسے اس حال میں دیکھ کر روے جاتی... آخر ماں تھیں. کیسے اسکی یہ حالت برداشت کرتیں.

اسے تو ہمیشہ لڑتے بولتے اور شرارتیں کرتے دیکھا تھا. اور اب دو دن سے وہ ہوش وحواس سے بیگانا تھی.

www.novelsclubb.com

....

آج اسنے آنکھ کھولی تھی.

رباب اس سے روز ملنے آتی تھی. پر وہ ہوش میں ہی نہ ہوتی تھی.

آج ابھی وہ نہا کر آی تھی تو شانزے اسے پکڑ کر بیڈ تک لائ تو رباب اسکا انتظار کر ہی تھی. اٹھ کر مزنہ کے گلے لگی.

مزنہ تو ایسے تھی جیسے کسی کو جانتی ہی نہیں.. دور خلا میں کسی غیر مرئ نقطے کو گھرے جا رہی تھی.

شانزے تمہیں قدسیہ آنٹی نیچے بلا رہی ہیں. مزنہ کو دلیہ میں کھلا دیتی ہوں.

ہی کہہ کر وہ دلیے کا باول لے کر مزنہ کے قریب بیٹھ گی.

اور تھوڑا تھوڑا دکیہ مزنہ کو کھلانے لگی.

مزنہ کو ایسے دیکھ کر رباب کی آنکھوں میں آنسو بار بار آرہے تھے.

www.novelsclubb.com

اسنے باول ایک طرف رکھ دیا.

مزنہ ادھر دیکھو..روتے ہوے اس نے مزنہ کے ہاتھ تھامے.

دیکھو مزنہ کچھ کہو بولو....پلیز ایسے چپ مت رہو...

رباب کو روتا دیکھ کر مزنہ نے سر اسکی گود میں رکھ کر دیا

اور آہستہ آہستہ اسے اس رات کی ایک ایک بات بتانے لگی..................

سر میڈم کو پارلر سے کوئ اور آدمی پک کرنے آیا تھا.وہ کمال فیملی میں سے نہیں تھا

.

اور شادی سے چار دن پہلے میم ایک آدمی سے ریسٹوانٹ میں ملی تھی.

www.novelsclubb.com

یہ ہے وہ لڑکا....ممت نے کہتے ساتھ ہی مزنہ اور عون کی تصاویر صدام کے حوالے کیں.

جس میں مزنہ اور عون ایک ٹیبل پر بیٹھے تھے.

صدام نے ایک نظر ان تصاویر کو دیکھا۔اور منہ دوسری طرف لیا.

جس نے مزِنہ کو پارلر سے پک کیا. کیا وہ عون تھا؟ صدام نے مہمت سے پوچھا

نہیں سر وہ عون نہیں تھا.

اچھا پتہ کرو اس آدمی کا عون سے کیا تعلق تھا.

او کے سر مہمت کہہ کر اٹھ گیا

مزِنہ مزِنہ.....!! صدام نے آنکھیں بند کیے زیرِ لب دھرایا.

پر جب اسکی آنکھوں کے سامنے اس رات کا منظر آیا. جب مزِنہ اس جگہ ان لوگوں کی نظروں کے سامنے کھڑی تھی. سوچتے ہی صدام نے درشتگی سے آنکھیں کھولی.

www.novelsclubb.com

یہ بھی ہتہ کرنا ہے. کہ مزِنہ اس شیریں بیگم کے ہاتھ کیسے لگی.

اب یہ تو شیریں بیگم ہی بتا سکتی ہے..... صدام پر سوچ انداز میں بولا

....

مزنہ اپنے روم کی کھڑکی میں بیٹھی تھی. وہ اب پہلے سے کافی نورمل ہو گی تھی.

رباب سے اس دن بات کر کے اسکا دل کافی ہلکا ہو چکا تھا.

مزنہ بیٹے... ہارون صاحب نے اسکو پکارا

جی بڑے ابا.... بیٹے میں اگر تمہارے لے کوی فیصلہ کروں تو کیا مانو گی آپ؟

ہارون صاحب نے بڑے مان سے کہا تھا

جی بڑے ابا....

مزنہ میں نے صدام کے گھر والوں کو اپکے لیے ہاں کر دی ہے.

مزنہ کے اوپر تو جیسے چھت اکے گر گی تھی.

www.novelsclubb.com

پر وہ بولی کچھ نہیں.

نظریں جھکاے بیٹھی رہی. اور ہاں میں سر ہلا دیا.

.... صدام نے ریان سے مزنہ کے مطلق کی بات کی.

ریان حیرت سے اسے دیکھنے لگا

صدام سب جانتے ہوئے بھی تم یہ بات کر رہے ہو. ریان نے حیر ممانی سے استفار کیا

ریان میں کسی ہمدردی میں یہ بات نہیں کر رہا. میں پورے ہوش و حواس میں یہ بات کر رہا ہوں.

میں یہ بات پہلے کرنا چاہتا تھا. پر کچھ جھجھک تھی اور اسکی سٹڈیز بھی پوری نہیں ہوی تھی.

لیکن میرے بات کرنے سے پہلے ہی آپ لوگوں نے عون کا پرپوزل ایکسیپٹ کر لیا اسی لیے میں خاموش ہو گیا

ریان نے اسکی بات سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا.

....

مہندی کی رات کو ربعیہ پھوپھو اپنے گھر چلی گئں. انھوں نے پلٹ کر مزِنہ کی واپسی کے بابت بھی نہ پوچھا. تو کمال ہاوس سے بھی کسی نے ان سے رابطہ کرنے کی کوشش نہ کی.

ریان نے گھر بات کی تو اگلے ہی دن صدام کے گھر والے مزِنہ کے لیے صدام کا رشتہ لے کر آگے.

جن میں صدام کے ماں باپ دادی کے ساتھ بڑے بھائ بھابھی اور بہن بھی آئ تھی.

مزِنہ نے لائٹ پنک کلر کا کرتا شلوار پہن رکھا تھا. جب رباب اسکو لیے نیچے آئ.

آج مزِنہ دش دن بعد اپنے کمرے سے نکلی تھی.

ریان نے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے لاونج میں سب کے پاس لے آیا.

جہاں سب اسکے منتظر تھے. مزِنہ نے سلام کیا تو

www.novelsclubb.com

صدام کی امی نے اٹھ کر مزِنہ کو ہیار دیا مزِنہ نے جھک کر صدام کی دادو سے پیار لیا.

میرے صدام کی دلہن ادھر بٹھو میرے پاس. اماں رسم کریں. صدام کی امی نے دادو کو انگوٹھی دیتے ہوئے کہا.

دادو نے اسکے ہاتھ میں انگوٹھی پہنائ اور ماتھے پر بوسہ دیا.

....

کمرے میں جا کر مزِنہ فرش پر نیچے ہی بیٹھ گی.

رباب کمرے میں داخل ہوئ تو مزِنہ کو ایسے بیٹھے دیکھ کر تڑپ گی.

مزِنہ کیا ہوا ہے اہسے کیوں بیٹھی ہو.

رباب نے مزِنہ کا چہرا اپنے ہاتھوں لیے بولی.

مزِنہ نے بے اختیار رباب کے گلے لگ کر رونا شروع کر دیا.

رباب میں نے نہیں کرنی اس سے شادی.....

www.novelsclubb.com

پلیز ایسے مت کرو میرے ساتھ

مزِنہ کیوں نہیں کرنی شادی ہاں؟

رابی پلیز منع کر دو... وہ وہ اچھا نہیں ہے. تمہیں بتایا تھا سب میں نے

مزِنہ لسن... یہ بات دوبارہ اپنے منہ سے مت نکالنا. تم جانتی ہو صدام بھائ نے اس جگہ جہاں تم ملی ہوا نھیں وہ بات ریان کے علاوہ کسی کو نہیں بتائ. صرف اس لیے کے گھر والوں کو تکلیف نہ ہو.

اب اگر تم یہ بات کرو گی. تو سب تمہارے بارے میں بھی سب جان جایں گے. وہ مرد ہے. اسکا کچھ نہیں جاے گا. تمہاری ذات ایک سوالیا نشان بن جاے گی.

اور خاندان کے لوگ تو ابھی پہلے والا قصہ نہیں بھولے.

تم کیوں خود کا تماشا بنا رہی ہو. اور جیسا تم سوچ رہی ہو صدام بھائ ویسے نہیں ہیں.

اور اب میں تمہارے منہ سے ایک لفظ بھی نہ سنو...

آج کے بعد تم نے دوبارہ یہ بات نہیں کرنی

رباب نے مزنہ کو وہیں چپ کروا دیا

مزنہ اپنے گھر والوں کی وجہ سے خاموش ہو گی. پر دل میں سب کچھ ایک پھانس کی طرح اٹکا تھا.

....

مزنہ نے پالر جانے سے صاف انکار کر دیا تھا.

اسی لیے رباب نے پالر والی کو گھر بلوالیا تھا.

رباب ہر چیز میں آگے آگے تھی.

www.novelsclubb.com

مزنہ کا ہر کام وہ خود کر رہی تھی.

پر مزنہ وہ ایسے انجان بیٹھی تھی. جیسے اسکی نہیں کسی اور کی شادی کی تیاری ہو رہی ہے.

وہ گھر میں بھی کسی کو خود سے مخاطب نہیں کرتی تھی. اگر کوئی بولا لے تو جواب دے دیتی تھی.

سب نے یہ بات محسوس کی تھی پر کسی نے کچھ نہیں تھا.

مزِنہ نے ڈل گولڈ کلر کا لہنگا پہنا تھا. جو خاص طور پے صدام کے گھر سے آیا تھا.

لہنگے کے ساتھ نفاست سے کے گے میک اپ میں مزِنہ حسین لگ رہی تھی. لمبے بالوں کو لوز کرلز کر کے سیٹ کیا گیا تھا.

مزِنہ کے لاکھ منع کرنے کے بعد باوجود بھی شانزے اور مزنہ نے زبردستی اسکے ہاتھوں پے گول ٹکیاں بنادی تھیں. مزنہ نے جب خود کو آئینے میں دیکھا تو گزرے ہوے وقت کو سوچ کر بے اختیار مزِنہ کی آنکھوں میں آنسو آ گے تھے.

....

نکاح ہونے کے بعد مزِنہ رباب اور شانزے مزِنہ کو لیے لان میں آئی. جہاں تقریب رکھی گی تھی.

صدام نے سامنے مزِنہ کو آتے دیکھا. تو یک ٹک دیکھے گیا.

مزِنہ کا ہاتھ اب ریان تھامے اسے سٹیُج تک لا یا.

صدام نے ہاتھ آگے بڑھا یا. تو مزِنہ ریان کی طرف دیکھنے لگی.

ریان نے مزِنہ کا ہاتھ صدام کے یاتھ میں پکڑا دیا.

وہ دونوں ایک ساتھ کھڑے تھے. صدام نے شیر وانی پہنی ہوی تھی.

اب فوٹو گرافران دونوں کی پکس بنا رہا تھا.

www.novelsclubb.com

مزِنہ نے رباب کی طرف دیکھنا شروع کر دیا.

مجھے بٹھنا ہے کھڑا نہیں ہوا جا رہا.

رباب جب قریب آئی تو اسکے کان میں بولی.

ساتھ کھڑا صدام بھی سن چکا تھا.

جوں ہی رباب نے صدام کی طرف دیکھا. تو اسنے اثبات میں سر ہلاتے ہوے فوٹو گرافر کو بھیج دیا.

رباب نیچے اتری توریان کے پاس گی.

کہاں پھر رہے ہیں آپ...؟ایک بھی پک نہیں بنوائ ہم نے بھائ اور مزِنہ کے ساتھ.

لیں بندہ حاضر ہے جتنی مرضی پکس بنوایں...ریان ہنستے ہوے بولا

رباب ہنستی ہوی گلابی ہو گی تھی.

www.novelsclubb.com

اسنے آج لائٹ پنک کلر کی ساڑی پہنی تھی. دونوں ساتھ میں کھڑے ہنس رہے تھے.

ماشااللہ... ریان اور اسکی بیوی بہت پیارے لگتے ہیں ساتھ میں صدام کی بڑی بہن خوشدلی سے تعریف کر رہیں تھیں.

ماشااللہ.... اللہ خوش رکھے. قدسیہ بیگم اور بڑی امی یک زبان ہو کے بولیں.

....

صدام کی فیملی اسلام آباد رہتی تھی.

سو مزِنہ کو رخصت ہو کر وہیں جانا تھا رسمیں ہونے کے بعد. صدام کی بھاَبھی اور بہن کمرے میں چھوڑ گی. کمرہ کافی بڑا اور خوبصورت تھا. اتنا اچھا کمرہ اسکا ہے ... حیرت ہے... پھر بھی للی فقیر ہمارے گھر پڑا رہتا تھا. مزنہ نے دل میں سوچا.

سفر کی وجہ سے مزِنہ بہت تھک گی تھی.

اس لیے چینج کرنے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئ.

ابھی وہ اٹھی ہی تھی. کہ صدام کمرے میں داخل ہوا.

www.novelsclubb.com

صدام کو دیکھتے ہی مزِنہ کا پارہ چڑھنے لگا.

اب یہ دن بھی دیکھنے تھے. تم نے مزِنہ.... کہ صدام روف کے ساتھ روم شئر کرنا تھا.

صدام چلتا ہوا سیدھا مزِنہ کے قریب آکے رکا. مزِنہ نے منہ نیچے کر لیا تھا..

صدام قریب آکے رکا اور ایک کیس میں سے ایک چین نکال کر مزِنہ کے گلے میں پہنادی.

مزِنہ اسی حالت میں کھڑی رہی.

صدام اسے دیکھتا رہا.

www.novelsclubb.com

پھر ایک جھکا اور مزِنہ کے گال پے کس کر دی.

مزِنہ نے نظر اٹھا کر صدام کی طرف دیکھا. تو آنکھوں میں نمی تھی.

کیا ہوا ہے مزِنہ... کوئی بات بری لگی ہے؟ صدام نے نرمی سے پوچھا.

نہیں مجھے کیوں لگنی کوئی بات بری....آپ نے مجھے خریدہ ہے.ایک خطیر رقم ادا کی ہے اپنے.آپ جیسے چاہیں مجھے استعمال ک سکتے ہیں.

مزنہ...!! صدام غصے سے دھاڑا تھا.

ان لفظوں نے سہی معنی میں صدام کا دماغ گھما دیا تھا.

****

کیوں اب کیوں سنا نہیں جا رہا.

مجھے تو حیرانی اس بات کی تھی کہ مجھ سے شادی کیسے کرلی.آپکو تو ضرورت ہی نہیں شادی کی.

پرہاں اپ نے پیسے لگاۓ تھی مجھ ہر وہ بھی تو پورے کرنے تھے نہ.اور اسکا سہی طریقہ یی تھا.لوگوں کے سامنے جو نیک پاک بن کر گھمتے ہیں.اپنی اصلیت بھی تو چھپانی تھی نہ اپنے.

مزنہ بس کرو اب.... بہت فضول بولیا تم نے..... صدام یہ کہتا ٹیبل کو ٹھوکر مار کر روم سے باہر چلا گیا.

مزنہ روتے ہوے بیڈ پر بیٹھ گی.

میرے سامنے اس نے میری قیمت لگائ تھی. اب پتا چلے گا اسے.

....

مزنہ فجر پڑھ کر جاگ رہی تھی.

پتا نہیں نیند کیوں نہیں آ رہی تھی.

وہ صوفے پر ایک ہی پوزیشن میں کافی دیر سے بیٹھی تھی.

www.novelsclubb.com

جب فریحہ آپی دروازہ نوک کر کے روم میں آی.

ارے تم جاگ رہی ہو.

جی السلام علیکم.. مزنہ نے سلام کیا.

وعلیکم السلام... یہ صدام کہاں ہے؟ فریحہ آپی نے روم میں نظر دوڑاتے ہوئے پوچھا.

وہ باہر گے ہیں. مزنہ نے صرف اتنا ہی کہا.

صدام نے منہ دیکھائی پر کیا دیا. فریحہ اپی نے ہر جوش انداز میں پوچھا.

مزنہ نے صدام کی دی ہوئی چین ڈریسنگ سے آٹھا کر فریحہ آپی کے سامنے کی.

واو بہت پیاری ہے یہ تو. پر پہنی کیوں نہیں. فریحہ آپی نے پوچھا تو مزنہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کیا جواب دے.

اچھا چلو پہنوا سے. کہتے ساتھ ہی فریحہ اپی نے چین مزنہ کے گلے میں پہنا دی.

www.novelsclubb.com

....

وہ سب لوگ ناشتے کے لیے ڈائنگ پر موجود تھے. جب باہر سے اتے صدام کو روف صاحب نے پکارا.

برخودار کہاں سے آرہے ہوئے؟

گیاہو گا اپنی کسی جاننے والی کے پاس. اسکے پاس کونسا جگہ کم ہیں. آوارہ گردی کرنے کو. مزِنہ نے دل میں سوچا.

جی پاپا.. ایک کام تھا اسی لیے گیا تھا. صدام مزِنہ کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتے ہوے بولا.

صدام کل ابھی تمہاری شادی ہوئی ہے اور تمہارے کام ہی ختم نہیں ہو رہے. شادی کے دو دن تو سکون سے بیٹھ جاو لڑکے. کیا کہے گی نئی بہو.

دادو خفگی سے بولیں.

آپکی بہو صاحبہ کی وجہ سے ہی گیا تھا. صدام دل میں بولا.

جی دادو اب نہیں جاتا کہیں.

www.novelsclubb.com

مزنہ یہ بہت شیطان ہے. اسکو قابو میں کرنے ٹوٹکے میں تمہیں بتاوں گی. دادو راز داری سے مزنہ سے بولیں. مزنہ مسکرادی.

دادو.. خود تو آپ داداجان پر ایسے ٹوٹکے لگالگا کر ایکسپیرینسڈ ہو گیں. ایسی الٹی سیدھی ٹپس دے کر میری بیوی کو تو خراب مت کریں. صدام ہنستے ہوے بولا

ہٹ پرے.. دادی کو چھیڑتا ہے. دادو بھی ہنستے ہوے بولیں.

مزنہ تم نے جیولری کیوں نہیں پہنی. افرا بھابھی نے مزنہ کی طرف دیکھتے ہوے کہا
.

جو سلک کے اوف وائٹ کرتے کے ساتھ گرین پرنٹڈ دوپٹہ لیے ہوے تھی اور جیولری کے نام پے صرف صدام کی دی ہوئی چین پہنی ہوئی تھی.

بھابھی وہ جلدی میں نیچے آگئی. اب جاکر پہن لوں گی. مزنہ نے جواب گھڑا.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مزنہ تم بھی بہت سادہ ہو. لڑکیوں کو اتنا شوق ہوتا جیولری کا اور تم صدام کی دی ہوئ چین بھی نہیں پہن رہی تھی. فریحہ اپی نے صبح والا واقعہ یاد کرتے ہوے کہا

مزنہ اپنی انگلیاں مروڑنے لگی.

صدام نے ایک نظر مزنہ کی طرف دیکھا. اور ٹیبل کے نیچے سے مزنہ کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر انھیں الگ کر دیا.

مجھے نہیں پسند عورتوں نے اتنی جیولری پہنی ہو میں نے ہی منع کیا تھا.

مزنہ نے صدام کی طرف دیکھا تو صدام نے اپنا ہاتھ نے اپنا ہاتھ واپس کیھنچ لیا.

ارے واہ... صدام کو بھی باتیں نہیں آنے لگ گیں؟؟ فیصل بھائ نے صدام کی ٹانگ کیھنچی.

www.novelsclubb.com

کیوں نہ آیں باتیں.. اسکی پسند کی شادی ہوی ہے لڑکے کی. دادی نے بھی لقمہ دیا.

صدام ہنسنے لگا.

صدام.بیلکنی میں کھڑا کسی سے فون پر بات کر رہا تھا

بہت مبارک ہو شادی کی.

تھینک یو سر.آپ آے نہیں؟ صدام نے پوچھا

یار تم تو جانتے ہو اس کیس کی وجہ سے کسی نہ کسی کو تو رکنا تھا نہ.اسی لیے میں نہیں آ پایا تمہاری بھابھی نے بھی بہت اصرار کیا.پر ڈیوٹی کمز فرسٹ. میجر احسن نے ہنستے ہوے کہا

ہمم یہ بھی ہے. صدام نے جواب دیا

خیر تم کب واپس آ رہے.؟

میں کل واپس آ رہا ہوں. جس کیس پر کام کر رہے ہیں.اس میں اتنی بے خبری اور تاخیر سے کام نہیں لے سکتے.. صدام نے کچھ سوچتے ہو کہا.

www.novelsclubb.com

بلکل...اوکے پھر ملتے ہیں.اور ہاں جیسے ہی لاہور آو.بھابھی کو ساتھ لے کر ہماری طرف ضرور آنا.

جی اوکے سر.... صدام نے جواب دیا.

اوکے خاحافظ.کہتے ساتھ ہی صدام نے فون بند کر دیا.

.جب مزنہ کمرے میں آکر ڈریسنگ کے سامنے کھڑی بال سلجھانے لگی.

صدام فون بند کر کے روم میں آیا.تو ایک نظر مزنہ کو دیکھا اور پھر پیچھے پڑے صوفے پر بیٹھ کر فون پر ٹاپپنگ کرنے لگا.

افرا بھابھی... گود میں رامس کو لیے روم آیں.

www.novelsclubb.com

صدام پکڑو اسے.رامس کو پکڑا کر

مزنہ کی چیزیں نکالنے لگیں پالر پے جانے کے لیے.مزنہ اور بھابھی چیزیں دیکھ رہی تھیں.جب مزنہ بولی

بھابھی آج جب پالر جائں گے تو میرا ہیئر کٹ کروادیں گیں.

اتنے پیارے اور لمبے بال تو ہیں. بھابھی نے مزِنہ کے بال دیکھتے ہوے کہا.

جی بھابھی زیادہ ہی لمبے ہوگے ہیں. تھوڑے سے کٹوا لیتی ہوں.

اوکے آج کروانا لینا کٹنگ.

بھابھی کوئ ضرورت نہیں ہے اسکی کٹنگ کروانے کی. صدام یہ کہہ کر رامس کو لیے باہر چلا گیا

اسے کیا ہوا بھابھی نے حیران ہوتے ہوے پوچھا.

ہونا کیا ہے ویسے ہی عادت ہے تھوک کے پٹاخے بجانے کی. ضرورت نہیں ہے کا کچھ لگتا.

مزِنہ نے دل میں کہا

پتا نہیں بھابھی. کہا صرف اتنا ہی

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

....

صدام جو باہر سے آیا تو رافیہ بیگم جو اسکے انتظار میں ہی تھیں. اسکو دیکھتے ہی بولیں.

تم نے مزِنہ کو پالر سے لینے جانا ہے. اور تم سیر سپاٹے کر لو. اللہ جانے کونسا پھیرا ہے جو اس لڑکے کا پورا نہیں ہوتا. کم از کم اپنی شادی پے تو ٹک جاو گھر پر نہیں. ساری ذمہ داری فیصل پر ڈالی ہوی ہے اور شادی اس نواب کی ہے. کیا کہوں گی اسکے سسرال والوں کو کیا کہوں گی کہ اپکا داماد اپنے دورے پر نکلا ہے.... رافیہ بیگم جھمکے پہنتے ہوے صدام کی طبعیت صاف کر رہی تھیں.

صدام مزے سے ہنستے ہوے دادو کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا. دادو اسکے ماتھے پر بوسہ دے کر اسکے بالوں ہاتھ پھیرنے لگیں.

اماں دیکھ رہیں ہیں اسکی ڈھٹائی. مجھے لگتا ہے ہر شادی پر جانے سے پہلے جو تواضع کرواتا تھا. اپنے ولیمے پر بھی اپنا سابقہ ریکارڈ قائم رکھتے ہوے یہ مجھ سے مار کھاے گا یہ.

ممی بندہ حاضر ہے کرلیں ہاتھ صاف.... صدام رافیہ بیگم کے پاس جا کر ان کے ہاتھ میں سونے کی چوڑیاں پہنانے لگا.

صدام سدھر جاو. ورنہ اپنے بچوں کے سامنے مار کھایا کرو گے. رافیہ بیگم اس کو دیکھتے ہوے ہنس کر بولیں.

ممی... آج بہت پیاری لگ رہیں ہیں. صدام نے آنکھ دبا کر کہا.

ہاں ہاں دادی تو کسی کو نظر نہیں آتیں نہ. یہ سوٹ خاص طور پر تمہاری شادی کے لیے بنوایا تھا. پر کسی کے پاس فرصت نہیں دادی بیچاری کو دیکھے. دادو اپنے دوپٹے کو پکڑ کر بولے جا رہی تھیں.

دادو مِس آپ دادا جان کو کر رہی ہیں. اور الزام ہم معصوموں پے لگا رہی ہیں.

صدام ہنستے ہوے بولا

ٹھر جا تو... دادی کا ہاتھ اپنی جوتی پے جاتا دیکھ کر صدام اپنے کمرے کی طرف بھاگا.

....

السلام علیکم..!! صدام نے اس کے سامنے بیٹھتے ہوے سلام کیا

وعلیکم السلام...!! ہانیہ نے آہستہ سے جواب دیا

کیسی ہو تم ؟

میں ٹھیک..ہانیہ پھر دھیمی آواز میں بولی.

ازلان کو ہوش آیا؟ صدام نے ایک اور سوال کیا.

نہیں ڈاکٹر کہہ رہے کچھ دیر میں پر وپر ہوش آجاے گا.

ہمم..تم نے کچھ کھایا؟

نہیں...

دیکھو ہانیہ اگر تمہاری طبعیت خراب ہو گی تو ازلان کو کون سمبھالے گا. صدام نے اسے سمجھاتے ہوے کہا.

www.novelsclubb.com

وہ سر جھکا کر بیٹھی رہی...

صدام نے ایک لمبا سانس خارج کیا اور کینٹین کی طرف چل دیا.

کتنا اہم ہو گیا ہے نہ یہ شخص ہماری زندگی میں

ہانیہ نے اسکی پشت کی طرف دیکھتے ہوئے سوچا.

....

صدام نے پالر کے باہر پہنچ کر افرا بھابھی کو کال کر دی. وہ گرے تھری پیس میں ملبوس بالوں کو جیل سے سیٹ کیے کار کے پاس کھڑا فون پر مصروف تھا. بلاشبہ وہ ایک حسین مرد تھا.

www.novelsclubb.com

ان کو آتے دیکھ کر کار کا دروازہ کھول کر خود کار میں بیٹھ گیا.

صدام..!! کار کے قریب آکر افرا بھابھی نے صدام کو آواز دی.

جی بھابھی.. صدام نے مڑ کر دیکھا تو بھابھی کے ساتھ سکن میکسی میں ڈارک میک آپ میں وہ مزِنہ ہی تھی. صدام نے فوراً اپنی نظروں کا اینگل بدلہ.

تم مزِنہ کو لے کر جاو میں نے ابھی تیار ہونا ہے. مجھے تمہارے بھائی پِک کر لیں گیں

.

صدام نے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا تو بھابھی مزِنہ کو بٹھا کر چلی گیں.

مزِنہ خاصی کنفیوزڈ تھی. وہ صدام کی ساتھ دوسری بار کار میں بیٹھی تھی اور دونوں بار حالات مختلف تھے.

اوہو.. مزِنہ ریلیکس... تم اس بنا پونچھ والے بندر کی وجہ سے کنفیوزڈ ہو رہی ہو .. شرم کرو

www.novelsclubb.com

مزِنہ ہاتھوں کی مہندی لگی انگلیاں مروڑتے ہوے سوچ رہی تھی.

صدام سامنے دیکھ کر ڈرائیو کر رہا تھا.

اچانک اس نے مزنہ کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر دونوں ہاتھ الگ کر دیے.

صدام کے اچانک ہاتھ پکڑنے پر مزنہ ڈر کر کار کے دروازے کے ساتھ لگ گی.

صدام نے ہاتھ واپس کھینچ لیا. اور لب بھینچ کر سامنے روڈ پر دیکھنے لگا.

اپکو ذرا مینرز نہیں ہیں. صبح بھی آپنے ایسے ہی بد تمیزی کی. اور اب پھر. کوئ اپکو اگنور کر رہا ہے اور آپ جاہلوں کی طرح اس کے سر پر سوار ہو رہے ہیں

مزنہ جب ذرا نورمل ہوی تو صدام کی طرف دیکھتے ہوے بولی.

صدام نے ایک دم بریک لگائ. اور مزنہ کا بازو پکڑ کر اسے قریب کرتے ہوے بولا

یہ تم جس کوئ کی بات کر رہی ہو نا وہ کوئ میری بیوی ہے. اور مجھے اپنی بیوی کو ہاتھ لگانے سے پہلے کسی مینرز یا ایتھکس کی کتاب کا مطالعہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے

.

صدام غصے سے بولا تھا.

مزنہ کی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے تھے. خود وہ بول لیتی تھی. پر صدام کے لفظوں کی سختی برداشت نہیں کر پاتی تھی.

مزنہ پلیز رو یا مت کرو میں بہت بے بس ہو جاتا ہوں. صدام مزنہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا جہاں ابھی بھی نمی تیر رہی تھی.

صدام نے مزنہ کا بازو چھوڑا اور کار سٹارٹ کر دی.

انہہ. پتا ہے مجھے جتنا تم میری فکر میں گھل رہے ہو. مزنہ آنسو صاف کرتے ہوئے دل میں بولی

....

مزنہ اور صدام ایک ساتھ ہال میں اینٹر ہوئے تو سبکی نظریں ان پر مرکوز تھیں.

صدام مزنہ کا ہاتھ پکڑو. فریحہ آپی نے آکر صدام کو بولا صدام نے مزنہ کی طرف دیکھا اور پر اسکا ہاتھ تھام کر چلنے لگا.

مزنہ کا پارہ ہائی ہو گیا تھا. پر اتنے لوگوں میں وہ کر بھی کیا سکتی تھی. اس لیے خاموش رہی.

مزنہ اور صدام سٹیج پر بیٹھے تھے. جب رباب اور ریان سٹیج پر آے.

ماشااللہ بہت پیاری لگ رہی ہو میری جان رباب مزنہ کے گلے لگتی ہوئی محبت سے بولی.

مزنہ لاشعوری طور ہر اپنے گھر والوں کو ہی پورے ہال میں ڈھونڈھ رہی تھی.

صدام بھائی کیسے ہیں...!! بھابھی کی سہیلی مل گی تو بھابھی کو ہی بھول گے آپ.؟

رباب نے صدام کا حال دریافت کرتے ساتھ ہی صدام کو چھیڑا.

نہیں بھابھی ایسی بات نہیں... صدام اور رباب باتوں میں مصروف تھے. جب ریان مزنہ کے پاس آیا.

کیسی ہو؟ صرف اتنا ہی پوچھ پایا تھا وہ.

مزنہ نے منہ دوسری طرف کر لیا.

ریان نے دکھ سے مزنہ کی طرف دیکھا جو رخ موڑے بیٹھی تھی. اور اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر چلا گیا.

مزنہ باقی گھر والوں سے خاموشی سے ملی تھی.

مزنہ یوں تھی جیسے اسکے اندر کچھ مر گیا ہے.

وہ یہ تک بھی نہ کہہ پائی کہ کتنا مِس کیا اس نے سب کو.

ریان..!! صدام کے پکارنے پر وہ پلٹا.

ہاں کیا ہوا؟ ریان نے پوچھا

www.novelsclubb.com

تم ٹھیک ہو؟ ہاں میں ٹھیک ہوں. بس مزنہ ناراض ہے مجھ سے. ریان ہمیشہ صدام کے سامنے سچ بولتا تھا. جو بات اسکو تنگ کر رہی ہوتی صدام سے شئیر کرتا تھا.

وہ ٹھیک ہو جائے گی. تھوڑا ٹائم لگے گا. صدام نے اسے تسلی دی.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہمم.. تم پلیز اسکا خیال رکھنا.... پہلے والا وقت ہوتا تو مجھے ہر بات بتاتی تھی اس نے پر خیر تم کوشش کرنا وہ تم سے کر لے شئیر...

ریان تمہاری بہن نے مجھے رات کمرے سے نکال دیا تھا... گھر والوں سے چھپتا پھر رہا تھا. اگر کسی نے دیکھ لیا تو کیا کہوں گا. صدام نے منہ بناتے ہوئے اپنا دکھ سنایا...

ہاہا... نہیں بئی تیرا دکھ مجھ سے بڑا ہے. ریان صدام سے سے بولا جو منہ پھولا کر کھڑا تھا.

دونوں بہن بھائی بڑے ظالم ہیں. بہن زخم دیتی ہے اور بھائی نمک مرچ لیے کھڑا ہے. صدام نے دہائی دی.........

www.novelsclubb.com

....

سب کے جانے کے بعد فریحہ آپی مزنہ کو اس کے روم میں چھوڑ گیں تھیں. مزنہ نے کپڑے چینج کیے اور منہ دھونے کے لیے واشروم چلی گی

واشروم میں جا کر مزنہ کے آنسو خود باخود بہنے لگے. جن پر وہ کب سے بندھ باندھے بیٹھی تھی.

وہ منہ دھو کر باہر آئی تو صدام کسی سے فون پر بات کر رہا تھا

صدام بات کرتے کرتے مڑا تو نظر مزنہ کے چہرے پر پڑی. صدام فون بند کرتا ہوا مزنہ کے قریب آیا.

تم روئی ہو؟ صدام نے مزنہ سے پوچھا

آپ سے مطلب؟ صدام نے مزنہ کو پکڑ کر اپنے سامنے کیا

مزنہ میں کچھ پوچھ رہا ہوں.

www.novelsclubb.com

ہاں رو رہی ہوں سن لیا آ گیا سکون. مزنہ چیختے ہوئے بولی.

مزنہ کہتے ساتھ ہی فرش پر بیٹھتی چلی گی. اور زار و قطار رونا شروع کر دیا.

مزنہ...!! صدام مزنہ کے سامنے بیٹھ گیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

.مجھے بغیر کسی جرم کے سزا دی سب نے.

مجھے نکال دیا جیسے میں کوئ میلی گندی چیز ہوں. اپنی جان چھڑوالی. نفرت ہوتی ہے مجھے اپنے وجود سے.

مزنہ روتے ہوے بولی جا رہی تھی.

مزنہ میری جان کیا بول رہی ہو. صدام تو سن کر تڑپ گیا.

آپ بھی نکال دیں مجھے... نکالیں مجھے.... بلکہ نہیں آپ تو لاے ہی مجھے اس لیے ہیں کہ مجھ پر لگاے ہوے پیسے پورے کر سکیں....

مزنہ..!! چپ بلکل چپ... یہ کہتے' ہی صدام نے مزنہ کو اپنے ساتھ لگالیا.

www.novelsclubb.com

مزنہ صدام کی شرٹ پکڑے روے جا رہی تھی.

اور پھر صدام کے سینے پر سر رکھ یوں ہی روتے روتے سو گی تھی.

****

صبح اسکی آنکھ کھلی تو خود کو بیڈ پر پایا.

اہستہ آہستہ جب رات جو کچھ ہوا اسے یاد آیا تو وہ سر پکڑ کر بیٹھ گی.

اللہ جی...اب کیا کروں...کیسے جاوں گی اسکے سامنے...

مزنہ تجھے بھی سونے کے لیے اسی کا کندھا ملا تھا. چلو مان لیا تو ٹینشن میں تھی. پر ذرا کنٹرول رکھنا تھا. وہیں لا مالیٹ ہو گی.

مزنہ خود کو کوستی اٹھ کر واشروم چلی گی. وہ کافی لیٹ سو کر اٹھی. نماز بھی چھوٹ گی تھی. یہ افسوس بھی لگا ہوا تھا اسکو......

وہ اٹھ کر باہر گی

السلام علیکم..!مزنہ نے لاونج میں داخل ہوتے ہی سلام کیا.

مزنہ اٹھ گی تم؟رافیہ بیگم اسے دیکھتے ہوے بولی تھیں.

جی..مزنہ دل میں شرمندہ بھی ہو رہی تھی. کیسے اتنی دیر سوتی رہی.

www.novelsclubb.com

چلو آؤ میرے پاس بتاؤ کیا کھاؤ گی ناشتے میں ؟ رافیہ بیگم محبت سے بولیں.

طبعیت ٹھیک ہے تمہاری ؟ رافیہ بیگم اس کے بال سمیٹتے ہوئے بولیں

جی.. جی انٹی... کہں صدام نے بتا تو نہیں دیا آنٹی کو. مزنہ کو ایک نئ ٹینشن لاحق ہو گی.

پھر اتنا چپ چپ کیوں رہتی ہو ؟

نہیں چپ تو نہیں ہوں. مزنہ نے ڈرتے ڈرتے جواب دیا.

مزنہ میں تم سے پہلی بار نہیں ملی. تم تو اتنی خوش مزاج بچی ہو شروع سے... کیا یہاں کوئ پرابلم ہے ؟

www.novelsclubb.com

ن نہیں.. آنٹی ایسا کچھ نہیں ہے. مزنہ نے آٹکتے ہوے جواب دیا.

مزنہ یوں مرجھائ ہوئ اچھی نہیں لگتی. کوئ بھی بات ہو تو میں ماں ہوں تمہاری مجھے بتادیا کرو.

پریوں خاموش اور بجھی بجھی سی مت رہا کرو.

پتا ہے تمہارے پاپا بھی مجھے کہہ رہے تھے. مزنہ بہت خاموش ہے. شائد اسکو اس گھر میں کوئی مسلہ نہ ہو....

نہیں آنٹی ایسی بات نہیں.. اگر کچھ ہو گا میں کہہ دوں گی.

آنٹی... رافیہ بیگم نے اسے گھورا. او سوری ممی... مزنہ جلدی سے بولی

ہاں اب ٹھیک ہے. وہ اسے پیار کرتی ہوں کچن کی طرف چلی گیں.

جو کچھ بھی ہوا مزنہ کے ساتھ صدام کے ممی پاپا اس سے واقف تھے.

اور اوپر سے ہارون صاحب کی بار بار کی درخواست کے اسکا خیال رکھے گا.

www.novelsclubb.com

روف صاحب ہارون کمال کی بہت عزت کرتے تھے.

ایک عرصے سے انکا آنا جانا تھا آپس میں. اور اب تو اور بھی قریب ہو گے تھے.

ممی سب کہاں ہیں ؟مزِنہ نے اچانک بیٹھے بیٹھے رافیہ بیگم سے ہوچھا. جو صوفے پر بیٹھی فروٹس کاٹ رہی تھیں. پاس دادو بیٹھیں تسبیح پر کچھ پڑھ رہیں تھیں

تمہارے بھائی اور پاپا تو ہسپتال گے ہیں انکی چھوٹی ختم ہو گی تھی.

رامس بہت تنگ کر رہا تو افرا اسکو اوپر سلانے گی ہے......

فریحہ اپنا سامان پیک کر رہی ہے. اسکے میاں کی نوکری کا مسلہ ہے زیادہ چھوٹی نہیں مل سکتی.

اچھا سہی... مزِنہ خاموش ہو گی. اب ڈایریکٹ تو صدام کا پوچھ نہیں سکتی تھی.

دادو... نے تسبیح ختم کی تو مزِنہ کو قریب آنے کا اشارہ کیا. جب وہ پاس گی تو اس کے چہرے پے پھونک ماری.

پھر ماتھا... چوم کر بولیں.

صدام کا بھی پوچھ لو اب. دادو مسکراتے ہوے بولیں.

www.novelsclubb.com

نن نہیں دادو.. وہ... میں... مزنہ کے لفظ اٹک گے... دادو ہنسنے لگیں

ارے مزنہ صدام لاہور کے لے نکل گیا صبح صبح.. تمہیں بتا کر نہیں گیا.

نہیں مزنہ نے سر جھکا کر کہا.

اماں دیکھ لیں اپنے لاڈلے کے کام بتا کر بھی نہیں گیا. مزنہ کو....

ممی میں سو رہی تھی اسی لے نہیں اٹھایا ہو نا ورنہ تو بتا کر جاتے مزنہ نے جواب دیا.

اچھا.... گھر تو لے لیا ہے اسنے وہاں. دادو نے تمہاری کہا تھا ئی دلہن ہے سب ملنے آتے تو ایک دو دن رک جانے دو. پھر ساتھ لے جانا. رافیہ بیگم نے ساری روداد مزنہ کے گوشگزار کی.

www.novelsclubb.com

مزنہ کا دل تو لڈیاں ڈال رہا تھا.

بچ گی میں.... مزنہ نے دل میں سوچا.

....

سر انکا اصل ٹھکانا ابھی تک پتا نہیں چل پا رہا. جہاں یہ بچوں کو رکھتے. صدام نے میجر احسن سے کہا

اور اس بچے کی طبیعیت کیسی ہے جسکی سر جری تھی. میجر احسن نے پوچھا.

جی سر ہی از فائن ناو. کل تک لاہور آجایں گے واپس وہ. صدام نے آگاہ کیا.

انکے بیانات جب تک ریکارڈ نہیں ہوتے ان کو فل سیکیورٹی پرووائڈ کرنی ہے میجر احسن بولے.

یس سر.... صدام نے جواب دیا.

تم اچھی طرح جانتے ہو عالم چوہدری اور وہ عورت بہت جلد ان بچوں کے ساتھ بھی وہی کریں گے. جو اس بچے کے ساتھ کرنے والے تھے.

صدام کا اوپریشن ایک گروہ کے خلاف تھا. جو بچوں کو اغوا کر کے انکے اور گنز نکال کر بیچتے تھے.

www.novelsclubb.com

شیریں بھی اسی گروہ کا حصہ تھی. اور لڑکیوں کو خرید کر یا اغوا کروا انکو پیسے کمانے کے لے استعمال کرتی تھی.

ازلان اور ہانیہ دونوں بہن بھائی کو اس ہی گروہ نے اغوا کروایا تھا.

انکے لیے تو ایک تیر سے دو شکار والا حساب ہوا تھا.

اور تب صدام کو یہ کیس ملا تھا.

صدام نے ہانیہ کی وہاں سے بھاگنے میں مدد کی تھی.

ازلان کی کڈنی نکالنے کے لے سرجری کی جا رہی تھی. صدام شیریں بیگم کے گھر سے اس بات سے واقف ہو چکا تھا.

اور اس ہسپتال میں صدام رپورٹ ہیڈ کواٹرز کو پہنچا کر ریڈ کروادی تھی اس روز.

اور اس طرح ازلان جو ایک 10 سال کا بچہ تھا. اسکی جان بچ گی.

www.novelsclubb.com

مگر اوپریٹ سٹارٹ ہو چکا تھا.اس لیے ازلان کی کڈنی مین اب کو نپلیکیشنز آرہی تھیں

توازلان کی جان بچانے کے لیے اس کی دوبارہ سرجری کرنی ضروری تھی.اس لیے ہانیہ اور ازلان کی ذمہ داری بھی اس پر تھی.کیونکہ ان دونوں کی گواہی بھی بہت ضروری تھی.

اور ان ہی دنوں مزنہ اور صدام کی شادی طے ہو گی تھی.

صدام مزنہ کو ایک بار کھو چکا تھا.اب وہ دوبارہ یہ ہونے نہیں دے سکتا تھا.

اس لیے صدام نے اپنے اس کیس کے دوران ہی شادی کرنے کا فیصلہ کیا.

صدام ایک ایس ایس جی کمانڈو تھا.اور وہ جانتا تھا.ایک کہ بعد دوسرا اوپریشن ہو گا

.اور وہ مزنہ کے لیے اس رات کے واقعے کے بعد اور بھی پوزیسو ہو گیا تھا.

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

صدام نے اپنے فورسز میں ہونے والی بات مزنہ سے چھپائی تھی. اور اس نے سب گھر والوں کو بھی منع کرر کھا تھا. وہ جانتا تھا مزنہ اس سے بدگمان ہے.

پر وہ مزنہ کو تھوڑا ٹائم دینا چاہتا تھا. تا کہ وہ صدام پر یقین کرے. اور اسکی جوب کی نوعیت بھی ایسی تھی. کہ وہ بہت مصروف رہتا تھا. اور فل حال وہ اس کیس پر فوکس کرنا چاہتا تھا.

....

صدام ہانیہ اور ازلان کے پاس آیا تھا. جو ابھی ابھی لاہور سے آے تھے.

ہاے سڑ کیسے ہو؟ ازلان بیڈ ہر لیٹے لیٹے صدام کو دیکھ کر پر جوش انداز میں بولا.

www.novelsclubb.com

ہاے جونیر کیسے ہو... صدام بھی اسی کے انداز میں بولا

اور چاکلیٹ بوکس اسکے قریب رکھ دیا.

میں نے تمیں بہت مِس کیا. ازلان بولا

ای ئ نواسی لیے تو آ گیا ہوں. صدام پیار سے اسکے بال بکھیر تے ہوے بولا تھا.

ازلان سے باتیں کر کے جب وہ جانے کو آٹھا تو ہانیہ دروازے تک اس کے پیچھے ای

.

کچھ کہنا ہے ؟ صدام نے سوال کیا

جی...ہانیہ نے آہستگی سے کہا.

بولو...

اپ نے شادی کرلی ہے کیا؟ ہانیہ نے ڈرتے ڈرتے ہو چھا.

صدام نے ایک نظر اس نیلی آنکھوں والی لڑکی کی طرف دیکھا.اور منہ سیدھا کرلیا.

www.novelsclubb.com

ہاں.... تمھں مہمت نے بتایا؟ صدام نے سوال کیا

ہانیہ نے ہاں مین سر ہلادیا.

اوکے اب دروازہ بند کر.لو میں جارہا ہوں.

صدام یہ کہہ کر باہر نکل گیا۔اور ہانیہ کے دروازہ بند کرنے کا انتظار کرنے لگا.

ہانیہ نے ایک دفعہ آنکھیں بند کیں اور پھر ایک سانس خارج کرتے دروازہ بند کر دیا

.

صدام سونے کے لیے لیٹا تو بے اختیار اسے مزِنہ یاد آئی.

جب آنے سے پہلے صدام نے مزِنہ کے ماتھے پر کِس کی تھی.اور وہ بے خبر سوتی رہی تھی.

بس صدام بیٹا اپ کے دن پورے ہو گئے سمجھو...زوجہ محترمہ منہ نہیں لگاتیں .اور آپ مجنو بنے بیٹھے ہیں.

صدام نے ہنستے ہوئے خود کلامی کی.

....

صدام نے ایک زوردار مکا

www.novelsclubb.com

اس شخص کے منہ پر مارااور اسکا منہ پکڑ کر سوال کیا.

بولو کس نے کہہ تھا تمہیں مزنہ کو پالر سے پِک کرنے کو؟

صاحب مجھے عون صاحب نے کیا تھا ایسا کرنے کو.انھوں نے مجھ ءپیسے دیے تھے .مزنہ میڈم کو پالر سے پک کر کے شہر سے دور اس گھر میں لے جا کر صبح تک بند رکھنے کے.اس آدمی میں شائد مار کھانے کی اور ہمت نہیں بچی تھی.اسی لیے سب کچھ اگل دیا.

صدام نے اسکو پیچھے پھنکا.....

اس عون کی تو ایسی کھال اتاروں گا.دوبارہ ایسا کرنے سے پہلے بھی سو بار سوچے گا.

صدام روف اپنی چیزیں کسی کو دینا تو دور..دیکھنے بھی نہیں دیتا.

مزنہ صدام روف کی ہے.اگر مجھے پتا ہوتا کہ یہ سب کرنا چاہتا ہے میں کبھی شادی والے دن تک کا انتظار نہ کرتا.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میری ڈھیل اور بے خبری کی وجہ سے ہوا ہے یہ. صدام غصے سے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ادھر اُدھر چکر لگا رہا تھا

....

آج مزِنہ نے کھیر پکائی تھی.

مزِنہ صدام کے گھر والوں کے ساتھ بہت گھل مل گی تھی. صدام کے ممی پاپا سے لے کر دادو بھابھی بھای سب اسکا بہت خیال دم رکھتے تھے. گھر سے اگر فون آتا تو وہ نورمل انداز میں بات کر لیتی تھی. پر ریان سے بات نہ کرنے کی قسم کھا رکھی تھی اس نے.

مزِنہ کے پاس اپنا فون بھی نہیں تھا. تو راب سے بھی رابطہ نہیں ہو پا رہا تھا.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مزِنہ یہاں آکر بہت مصروف ہو گی تھی. خاص طور پر رامس کے ساتھ. افرا بھی یونیورسٹی میں لیکچرر تھیں. تو ان کے جانے کے بعد رامس سارا وقت مزِنہ کے پاس رہتا تھا.

دادو رامس کو جب پکڑتی تو کہتں بہت چالاک ہے یہ اس نے پارٹی بدل لی ہے.

ابھی بھی مزِنہ لاونج میں بیٹھی رامس کو کھیر کھلا رہی تھی.

جب ٹی وی پر نیوز چل رہی تھیں. جس میں ڈی.جی.ای ایس پی آر قوم سے خطاب کر رہے تھے.

جس کو دیکھتے ہی رامس چاچو چاچو چلانے لگا.

آے ہاے رامس کس قدر آچھے بندے کو کس جن سے ملا رہے ہو. مزِنہ تپ کر بولی

مزِنہ رامس کو پھر کھلانے لگی.

چاچو ہیرو.... رامس پھر سے چلایا.

رامس تمہارے چاچو ہیرو نہیں مونسٹر ہیں. وہ بھی بناڈم والے.

مزِنہ کہہ کر خود ہی ہنسنے لگی.

اچھااور مونسٹر کی وائف کو کیا کہتے ہیں اس پر بھی روشنی ڈالیں ذرا.

صدام جوانکے پیچھے کھڑا ساری باتیں سن رہا تھا.

مزِنہ کے کان کے قریب آکر بولا.

تو مزِنہ کے ہاتھ سے چمچ نیچے گر گیا.

چاچو.... رامس نے بازو اٹھا کر وہیں سے شور مچانا شروع کر دیا.

www.novelsclubb.com

صدام نے رامس کو مزِنہ کی گود سے لے لیا.

مزِنہ نے ایک سو اسی کی سپیڈ لگائی اور کیچن میں جا کر سانس لیا.

صدام پیچھے کھڑا اس کی حوکت پے ہنستا رہا.

سب ڈنر ٹیبل پر موجود تھے. جب صدام چینج کر کے وہاں آیا.

آج کوئ خاص بات ہے بڑی ڈیشنز بنی ہیں.

صدام نے کرسی کیھنچ کر بیٹھتے ہی پوچھا.

ہاں... آج مزنہ نے کھیر پکائ ہے تو میں نے سوچا تھوڑا سپیشل ہو جاے کام اچھا سا ڈنر بھی بنالیا ساتھ. رافیہ بیگم بولیں.

حیرت ہے مزنہ کو کچھ پکانا بھی آتا ہے؟

صدام نے منصوعی حیران ہوتے ہوے پوچھا.

توبہ استغفار....!! راتوں کو اٹھ اٹھ کر اسے ٹھونسوایا ہے. اب کیسے نمک حرامی کر رہا ہے. مزنہ دانت پیستے ہوے دل میں بولی.

صدام ایسے مت کہو... بہت اچھی کھیر بنائ ہے مزنہ نے. تم ٹیسٹ کرو گے تو پتا چلے گا تمہں. افرا بھی بریانی کی ڈش پاپا کے قریب کرتی ہویں بولیں.

ویسے جتنا تم کھانے کے شوقین ہو تمہارے لیے مزنہ ہی بیسٹ ہے. رافیہ بیگم نے بھی اپنا حصہ ڈالا.

اچھا دیکھتے ہیں کیا کیا کھلاتی ہیں آپکی بہو...... صدام نے مزنہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا...جو منہ نیچے کیے کھا رہی تھی.

ہاں ہاں بار و چن ہوں نہ میں تمہاری پکا پکا کے کھلاتی ہے میری جوتی..... مزنہ دل میں سوچتے ہوئے کھا رہی تھی.

صدام تمہاری واپسی کب ہے؟ راوف صاحب نے صدام سے استفار کیا

پاپا... کل جانا ہے واپس... صدام نے منہ میں لقمہ ڈالنے سے پہلے رواف صاحب کو جواب دیا.

www.novelsclubb.com

تم گھر کو ہاتھ لگانے آئے تھے. آج اے کل چلے جانا.... دودو خفگی سے بولیں.

دادو آپ کیوں دل برداشتہ ہو رہی ہیں..... فیصل بھائی ہنستے ہوئے بولے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سب ہنسنے لگے...

فیصل نہ تنگ کریں میرے بھائ کو....افرا بھی بولیں.

میں کہاں تنگ کر رہا ہوں. میں تو دادو کو حوصلہ دے رہا ہوں.

مزنہ بیٹے آپ رات میں پیکنگ کر کے سونا.....اسکا پتا نہیں چلتا کئ دفعہ فجر ٹائم بھی اس کو نکلنا ہوتا ہے. رافیہ بیگم بولیں.

ممی کونسی پیکنگ؟ مزنہ اپنے دھیان میں بولی.

ارے تم نے صدام کے ساتھ جانا ہے تو پیکنگ تو کرنی ہے....ویسے بھی تم شادی کے بعد اب پہلی بار اپنے میکے جاوگی. تو اس حساب سے ہر چیز رکھ لینا. رافیہ بیگم اس کو سمجھاتے ہوے بولیں.

مزنہ ہونکوں کی طرح انھیں دیکھ رہی تھی.

www.novelsclubb.com

مزنہ.....!! کیا ہوا ہے... افرا بھابھی نے ہنستے ہوئے مزنہ کو پوچھا جو کھانا چھوڑ کر منہ کھولے بیٹھی تھی.

ہیں... مجھے تو پتا ہی نہیں تھا میں نے بھی جانا ہے. مزنہ بھابھی کو دیکھتے بولی.

ہاں تو اب پتا چل گیا نہ.... صدام نے مسکراتے ہوئے مزنہ کی طرف دیکھ کر کہا.

تو مزنہ نے جوابا گاٹ کھانے والی نظروں سے اسے گھورا.

....

مزنہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑی... زور زور سے چیزیں پٹخ رہی تھی. صدام لیپ ٹاپ گود میں لیے بیٹھا مزے سے ساری کاروائی دیکھ رہا تھا.

آخر کار جب چیزیں پٹخ پٹخ کر غصہ ٹھنڈا نہ ہوا تو صدام کے سر پر آ کھڑی ہوی.

آپ نے مجھے ساتھ لی جانے والی بات کیوں کی وہ بھی مجھ سے پوچھے بغیر..... مزنہ نے دانت پیس کر کہا...

تم مجھ سے بات کر رہی ہو؟ صدام نے آنکھیں اوپر اٹھا کر اپنے سینے پر انگلی رکھ کر پوچھا.

جی ہاں...اور کوئی نظر آرہا ہے آپ کو اس کمرے میں؟ مزنہ غصے سے بولی.

او..اچھا بولو کیا کہہ رہی تھی. صدام نے نظریں دوبارہ لیپ ٹاپ پر مرکوز کر لیں.

مزنہ کا تو دیکھ کر میٹر ہی گھوم گیا.

مزنہ آگے بڑھی اور صدام کا لیپ ٹاپ بند کر سائڈ میں رکھ کر ٹیبل پر اس کے سامنے بیٹھ گی.

آپ منع کر دیں ممی پاپا کو..میں نے نہیں جانا آپ کے ساتھ.مزنہ نے صاف بات اسکے منہ پے ماری.

www.novelsclubb.com

کیوں؟ صدام نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوے پوچھا

کیوں کے میں آپ کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی آپ چھوڑ دیں مجھے. مزنہ نے بغیر کسی لگی لپٹی کے جواب دیا.

یہ طے ہے کہ رہنا تم نے میرے ساتھ ہی پھر چاہے خوشی سے رہو یاد کھ سے.. مرضی تمہاری ہے. میں تم سے محبت ضرور کرتا ہوں. پر اتنا احمق نہیں ہوں کہ محبت میں تمہاری ہر جائز ناجائز بات مان لوں. صدام نے مزنہ کا ہاتھ پکڑ کر اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا.

مزنہ یک ٹک اس کو دیکھے گی. اس کو سمجھ نہیں آرہا تھا. کہ کیا جواب دے.

صدام اسکا ہاتھ چھوڑتا اٹھ کر کھڑا ہو گیا.

آہو وو.. اتنے برے دن آ گئے ہیں مزنہ حیدر کے... کہ اب للو پنجو اٹھ کر مجھ سے محبتوں کے اعتراف کریں گے. مزنہ نے صدام کو اٹھ کر کھڑے ہوتے دیکھ کر کہا.

صدام نے ایک جان دار قہقہ لگایا. اور جھک کر مزنہ کے سر پر کس کی.

میرا کارٹون..... صدام کہہ کر ہنستہ ہوا روم سے چلا گیا.

اور مزنہ ہونکوں کی طرح بیٹھی رہی.......

****

تمہاری بات ہوئ مزنہ سے ؟ریان نے استفار کیا

نہیں وہ اپنا فون تو یہیں چھوڑ گی تھی. مجھے لگتا نیا لیا نہیں اس نے. تب ہی بات نہیں ہوئ. میں بھی اسکو بہت مِس کر رہی ہوں. رباب نے ریان کو ساری تفصیل بتائ.

آج وہ دونوں بہت دنوں بعد باہر آے تھے.

پہلے تو جب بھی باہر جاتے تھے مزنہ ساتھ ہوتی تھی.

www.novelsclubb.com

کیونکہ رباب مزنہ کے بغیر کہیں باہر جاتی نہیں تھی.

اور ریان کو مزنہ کے بغیر کہیں جانا پسند نہیں تھا.

اس لیے ہر ٹوئر پر مزنہ کی سواری ہمراہ ہوتی تھی.

وہ لاہور کب آرہی ہے؟ رباب نے پوچھا.

کل آرہے ہیں مزنہ اور صدام... صدام ملا تھا تو بتایا اس نے... ریان نے جواب دیا

صدام نے گھر یہیں لیا ہے سو مزنہ اسکے ساتھ یہیں رہے گی.

اب مزنہ آئے تو اس سے بات کر کے منا لیں اسے... آپ کو شائد خود اندازہ نہیں ہے آپ بہت ٹینسڈ رہنے لگے ہیں اور اپکے فیس سے بھی یہ بات پتا چلتی ہے

.رباب نے ریان کو سمجھانے والے انداز میں کہا

رابی.. بہت ناراض ہے وہ اور میں شرمندہ ہوں... بولنا کیا ہے یہ بھی سمجھ نہیں آتا

.

ریان کیا ہو گیا... بہت پیار کرتی ہے اپ سے وہ.. اپ منائیں اسے.... رباب نے پھر سے اپنی بات دوہرائی.

اب کچھ کھلا بھی دیں مجھے بہت بھوک لگی ہے... رباب نے دہائی دی..

ہاہا... تم پر کہیں اپنے دیور کا اثر تو نہیں ہو گیا. ریان نے رباب کو چھیڑا.

ہاہا.. بس دونوں بہن بھائی..... میرے معصوم دیور کے پیچھے پڑے ہیں.

ہاں جی.. آپکے دیور بھی گھر والی والے ہو گے ہیں... ہم پر بھی ترس کھایا جاے

اب... منجانب مظلوم عوام... ریان نے منہ بنا کر اپنے ظلم کی داستان بیان کر رہا تھا

.

جس پر رباب ہنس ہنس دوہری ہو رہی تھی.

....

صدام اور مزنہ صبح فجر کے بعد نکلے تھے. مزنہ تو سفر شروع ہوتے ہی سو گی تھی.

صدام نے دو تین بار ناشتہ کرنے کے لیے اٹھایا پر وہ نہیں ہلی.....

اور تب اٹھی جب وہ لاہور پہنچنے والے تھی. ایک نظر صدام کی طرف دیکھا. جو

فون پر کسی کے ساتھ بات کرنے میں بزی تھا.

مزنہ نے اٹھتے ساتھ ہی اپنے بال جوڑے میں باندھے....

یہ سفر ہی ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا.

تھوڑی دیر کھڑکی سے باہر دیکھنے کے بعد اسے بھوک محسوس ہوئی.

وہ مزے سے بیک سیٹ سے ٹفن اٹھا کر کھولنے لگی. جس میں بھابھی نے آلو والے پراٹھے پیک کر کے دیے تھے.

جب مزنہ نے اندر جھانکا تو کھالی ٹفن منہ چڑا رہا تھا.

مزنہ نے ایک نظر ٹفن کو دیکھا اور پھر صدام کو جواب اپنی ہنسی کنٹرول کرتے سامنے دیکھتے ڈرائیو کر رہا تھا.

مزنہ تم کیسے بھول گی...اس شیطان کے آنت کو......سب کھا گیا....اللہ جانے کونسا کنواں ہے اس کا معدہ...5 پراٹھے تھے. سب کھا گیا....

www.novelsclubb.com

مزنہ یہ بھوکڑ بھینسو.. تو تمہارے گھر اکے تمہاری جان کھالیتا تھا کھا کھا کر.اب تو رہنا ہی اس مصیبت کے ساتھ ہے...... کس گناہ کے عوظ یہ جوج ماجوج میرے نصیب میں لکھا گیا ہے.مزنہ سوچ سوچ کر رونے کو تھی.

جب صدام نے پوچھا.. بھوک لگی ہے؟

نہیں...مزنہ نے کھٹ جواب دیا.اور منہ دوسری طرف کر لیا.

صدام نے ہنستے ہوئے اس کی طرف دیکھا اور بولا....

تم سو رہی تھی تب سے میں بور ہو رہا تھا.تو کھاتا گیا.

بہت اچھی مصروفیت ڈھونڈھی اپنے.مزنہ نے دانت پیس کر کہا.

www.novelsclubb.com

اچھا لاہور میں اینٹر تو ہو گے ہیں.

ناشتہ کر کے گھر چلیں گیں.

مزنہ نے صرف سر ہلانے پر اکتفا کیا

ویسے گھر میں سب ویٹ کر رہے ہو گیں ہمارا کھانے پر خیر.. تمھیں بھوک لگی ہے تو ہم کھا کر چلیں جایں گے.

کیا مطلب ؟ہم نے میرے گھر جانا ہے سیدھا؟مزِنہ نے جلدی سے سوال کیا.

اف کورس..وہیں جایں گے. صدام نے اسی کے انداز میں جاب دیا.

اپنے تو یہاں اپنا گھر لے لیا ہے پھر کیوں ؟مزِنہ نے دوبارہ سوال کیا.

مزِنہ گھر تو لے کیا ہے پر سب کو ملنا بھی تو ہے نہ. صدام نے اسے آگاہ کیا.

صدام آپکو جانا ہے تو مجھے گھر ڈراپ کر کے شوق سے جایں. پر ابھی میرا جانے کا کوئ موڈ نہیں ہے وہاں. مزِنہ نے سپاٹ لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

مزِنہ یہ کیا بات ہوی؟ وجہ بتاو مجھے نا جانے کی. صدام نے سوال داغا. ریان پتا نہیں کتنی بار فون کر کے پوچھ چکا تھا کہ کب پہنچنا ہے.

اب وہ انھیں کیا جواب دیتا.

میں اپکو ہر بات بتانے کی پابند نہیں ہوں. مزنہ نے بے رخی سے جواب دیا.

صدام خاموش ہو گیا.

....

سوری سر اپکا پاس پورڈ اریجنل نہیں ہے.

کیا؟؟ یہ کیا بکواس ہے... عون تقریباً چلایا تھا.

ایسے کیسے ہو سکتا ہے... میں کونسا پہلی بار سفر کرنے جارہا ہوں باہر کا.

دیکھیں سر اب تو ہمیں یہ بھی چیک کرنا ہو گا. اپ نے پہلے ٹریول بھی اسی پاسپورڈ کے ساتھ کیا ہے.

www.novelsclubb.com

کیا مطلب؟ عون نے سوال کیا.

اتنی دیر میں کسٹم پولیس آگی. اور عون کو اپنے ساتھ چلنے کو کہا.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عون کا تو دماغ گھوم رہا تھا. وہاں رومانہ اسکاویٹ کر رہی تھی. اور یہاں وہ ایک نئ مصیبت میں پھنس چکا تھا.

....

اپنے گھر کے راستے پر کار دیکھ کر مزِنہ کا پارہ چڑھ گیا تھا. اس نے کچھ کھانے سے بھی صاف انکار کر دیا تھا.

صدام... کیا مسلہ ہے اپکے ساتھ... میں نے کہا بھی ہے مجھے ابھی نہیں جانا گھر .. جب جانا ہو گا چلی جاوں گی. اپ میرے ساتھ زبردستی کر کے خود کو جو اچھا ثابت کرنے کی کاوشیں کر رہے ہیں یہ بند کر دیں پلیز. اپکے یا میرے گھر والے اتے ہیں اپکی اس منافقت میں....... میں نہیں انے والی. جانتی ہوں اچھے سے اپکی اصلیت....

مزِنہ جسٹ شٹ اپ... صدام غصے سے چلایا تھا. مزِنہ کی زبان کو وہیں بریک لگ گی.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

حد ہوتی ہے کسی بات کی..... تم نے میرے ساتھ گھر جانا ہے. ایک بات. اور دوسری بات انکے سامنے نورمل بی ہیو کرنا. اور اگر کوئی الٹی سیدھی حرکت کی تو جو ہو گا تمہارے ساتھ اسکی تم خود ذمہ دار ہو اور میرے اصلی چہرے سے تم اچھی طرح واقف ہو آمید ہے یاد دلانے کی ضرورت پیش نہیں اے گی.. صدام نے مزنہ کو اچھی خاصی سنائی تھیں.

مزنہ کا تو پہلے ہی بھوک سے برا حال تھا اوپر سے صدام کا غصہ وہ تو چکرا کر رہ گی تھی.

کار گھر کے سامنے رکی تو مزنہ جوں کی توں بیٹھی رہی.

مزنہ چلو... صدام نے مزنہ کو پکارا.

مگر وہ پھر بھی نہ ہلی.

www.novelsclubb.com

مزنہ سنائی نہیں دیا تمھیں؟ صدام نے اب کی بار سختی سے کہا.

تو مزنہ جو کب سے آنسو کنٹرول کر رہی تھی. وہ بہہ نکلے.

صدام نے ایک نظر مزِنہ کو دیکھا اور ٹیشو اسکی جانب کرتے ہوے بولا مگر اس کی طرف دیکھنے سے گریز کی جانتا تھا وہ نرم پڑ جاے گا

آنسو صاف کرو اور باہر او.

کہہ کر وہ کار سے باہر نکل گیا.

مزِنہ نے آنسو صاف کیے اور باہر اگی.

گھر میں داخل ہوتے ہی سب ان دونوں طرف اے

مزِنہ سب سے خاموشی سے ملی. مگر ریان اور زخرف کو دانستہ طور پر نظرانداز کیا.

سب نے کھانے کا پوچھا تو مزِنہ نیند کا بہانا کر کے کمرے میں اگی.

www.novelsclubb.com

روم میں اتے اپنی ایک ایک چیز کو دیکھتے اس کو رونا آرہا تھا. دل تو پہلے ہی رونے کو بے تاب تھا. مزِنہ بیڈ پر لیٹ کر رونا شروع کر دیا.

کافی دیر رو کر جب دل ہلکا ہو گیا تو وہیں سو گی.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

....

ہیلو..ہاں کیا ہوا صدام اس وقت آفس میں بیٹھا. فوٹیج نکال کر چیک کر رہا تھا. جن میں شیریں بیگم کے گھر آنے جانے والی گاڑیوں کے منظر تھے. صدام بس کوئی ایسا کلو ڈھونڈھ رہا تھا جس سے ان بچوں کا پتا چل سکے جو اغوا ہوے تھے.

اتنا تو صدام کو معلوم تھا کہ انھیں شیریں بیگم کے گھر نہیں رکھا جاتا.

کیوں کہ صدام نے اب تک انکے گھر کا ایک ایک کونا چیک کر لیا تھا. اور جہاں پوسیبل ہو سکتے تھے مائکروفونز بھی لگا دیے تھے.

آپ اے نہیں؟ ہانیہ نے دھیمی آواز میں پوچھا

ہانیہ دیکھو میں ہر وقت فارغ نہیں ہوتا. کہ اسکوں. تمہیں چاہے کہ تم ازلان کو بھی یہ بات سمجھاو اب کیونکہ تم لوگوں کو بہت جلد یہاں سے جانا ہے.

www.novelsclubb.com

تم لوگوں کے لیے یہی بہتر ہے. میں پوری کوشش کر رہا ہوں کہ ہمیں انکے خلاف ٹھوس ثبوت ملیں تاکہ تمہں اور ازلان کو گواہی نہ دینی پڑے اور تم لوگ سکون سے باحفاظت بیرون ملک جا کر ایک نورمل زندگی گزار سکو.

صدام نے ایک ایک بات واضح کر دی تھی.

کیونکہ وہ اپنے کام کی وجہ سے تو پہلے ہی مصروف تھا. اور اب وہ مزنہ کی وجہ سے بھی پریشان تھا جسکی بدگمانی دن بدن بڑھتی جا رہی تھی۔ اور آج جو کچھ ہوا اس پر وہ خود بھی ٹینسڈ تھا۔ نہ چاہتے ہوئے بھی وہ مزنہ کو ہرٹ کر دیتا تھا۔ پر وہ بھی مجبور تھا۔ ایک طرف مزنہ تھی اور دوسری طرف گھر والے تھے۔

اور شاید اسی ٹینشن میں وہ سفاکی سے ہانیہ کو سب کچھ بول گیا تھا۔ صدام نے اپنی بات مکمل کر کے فون بند کر دیا۔

اور دوسری طرف ہانیہ اپنے آپ کو کوس رہی تھی کہ کیوں وہ اس شخص پر اتنا ڈیپنڈ کرنے لگی ہے۔

www.novelsclubb.com

اسکی شادی کی خبر سن کر ہانیہ نے اپنے دل کو بہت سمجھا کر خاموش کروالیا تھا۔پر ابھی بھی وہ صدام کو ذہن سے نہیں نکال پا رہی تھی۔

ہانیہ جب بھی آنکھیں بند کرتی تو وہ وقت یاد آتا جب وہ صدام کو پہلی بار شیریں بیگم کے گھر ملی تھی۔اسکو وہاں دو دن پہلے لایا گیا تھا۔پر اسکی حالت پہلے ہی بہت خراب تھی۔تو اس کو سٹیبل کچھ وقت دے دیا گیا۔اور انھیں دنوں میں صدام کو پتا چلا کہ وہ لوگ دو بہن بھائی کو اغواء کر کے لاے ہیں بہن کو یہیں بندر کھا ہے اور اس بچے کو ہسپتال بھیج دیا گیا ہے جہاں کے ڈاکٹر زان کے ساتھ ملے ہیں وہ اس بچے کی بوڈی سے کڈنی نکالیں گے۔تاکہ یہ لوگ آگے سیل کر سکیں۔پر صدام نے ان دنوں شیریں بیگم کے گھر آنا جانا زیادہ کر دیا اور جیسے ہی ہسپتال کا نام پتا چلا فوراً اپنے ہیڈ آفس میں اطلاع دے کر ریڈ کروائی اور اس طرح بروقت اس نے اذلان کی جان بچائی اور ساتھ ہی میں ہانیہ کے بھاگنے کا بندوبست کیا۔کیونکہ صدام جانتا تھا۔ان لوگوں کے ہاتھ بہت لمبے ہیں یہ جیسے تیسے اب تو بچ ہی جایں گے پر اذلان کے جانے

www.novelsclubb.com

کی وجہ سے جو نقصان ہو گا اس کو ہانیہ میں سے پورا کریں گے۔اسی لیے صدام نے دن کے وقت ہانیہ کو وہاں سے نکالا کیونکہ راتوں کو وہاں دن کا سما ہوتا تھا۔وہ لوگ رات رات بھر جاگ کر وہاں آنے والے امیر لوگوں کے نفس کو تسکین بخشتے تھے ۔اور دن کے وقت اکثر سوے ہوے پاے جاتے تھے اس لیے صدام نے دن کا وقت چنا۔پہلے تو ہانیہ کو یقین نہ آیا کہ اس کے لیے مدد آئی ہے پر یقین کرنے کے علاوہ اس کے پاس کو راستہ بھی نہیں تھا۔پر اسکے خدشات غلط ثابت ہوے جب صدام نے اسے وہاں سے نکال کر اذلان تک پہنچایا۔

صدام اس کا محسن تھا۔لیکن اس خبر نہ ہوئی کہ کب اس کے دل میں صدام کے لیے پیدا ہوئی۔اور اس محبت کو دل میں ہی کہیں دفنانا تھا۔کیونکہ ہر محبت اپنی تکمیل کو نہیں پہنچ پاتی۔

---

www.novelsclubb.com

صدام صبح کا مزنہ کو چھوڑ کر گیارات کے دس بجے واپس آیا تھا۔آفس میں بیٹھے اسے مسلسل پریشانی گھیرے ہو تھی۔کہ پتا نہیں مزنہ اٹھی ہو گی کہ نہیں۔جب وہ گھر پہنچا تو اسے توقع کے عین مطابق خبر ملی۔

مزنہ جب سے آئی تھی سو رہی تھی۔بہت بار اٹھانے کے باوجود بھی نہیں ہلی تھی۔یہاں تک کے رباب بھی اسکے اٹھنے کا انتظار کرتی تھک کر واپس جا چکی تھی۔

صدام کو سن کر غصہ تو بہت آیا۔مگر جگہ اور وقت کی وجہ سے اس نے کنٹرول کر لیا۔

کمرے میں آیا تو مزنہ سو رہی تھی۔صدام نے ایک لمبا سانس خارج کیا اور مزنہ کے پاس آیا۔

www.novelsclubb.com

مزنہ۔۔۔!!صدام نے پہلی آواز دی تو مزنہ لیٹے لیٹے آنکھیں کھول کر دیکھا۔مطلب وہ پہلے سے جاگ رہی تھی۔

کھانا کیوں نہیں کھایا ابھی تک ؟ صدام نے اس کے قریب بیٹھتے ہوئے استفار کیا

۔

مرضی میری مزنہ نے صرف اتنا جواب دیا تھا۔

مزنہ ای ایم سوری۔۔۔۔ صدام مزنہ کو دیکھتے بولا۔

مزنہ ایک دفعہ پھر آنکھیں اوپر کر کے صدام کی طرف دیکھا۔

اسکو اپنی طرف دیکھتا پا کر آنکھیں جھکا لیں۔

مزنہ اب کھانا کھا لو ہم صبح ہی گھر واپس چلیں گے۔ صدام مزنہ کے قریب بیٹھا

دھیرے سے بولا۔

www.novelsclubb.com

پرامس۔۔۔۔مزنہ سنتے ہی اٹھ کر بیٹھتی بولی۔

جی پکا پرامس۔۔ صدام نے شکر کیا۔

ویسے تم دنیا کی انوکھی بیوی ہونی ہو جو میکے میں نہ رہنا کے لیے اپنے شوہر سے لڑ رہی ہے۔ صدام نے ہنستے ہوئے کہا۔

جن شوہروں کا سابقہ ریکارڈ تمغہ جرات نوازنے والا ہو تو۔ انکی بچاری بیویوں کو یہی کرنا پڑتا ہے۔ مزنہ نے منہ بنا کر کہا

تو صدام نے جھک کر مزنہ کے ماتھے پر بوسہ دیا۔

توبہ !! پرلے درجے گے ٹھرکی انسان ہیں آپ۔۔۔۔ مزنہ اپنا ماتھا دوپٹے سے صاف کرتی بولی۔

صدام اس کی بات سن کر ہنس پڑا۔ چلو آج ایک نئے خطاب سے نواز دیا۔ یہ کہتے صدام نے فون کا بوکس اس کی جانب بڑھایا۔ آفس میں کئی بار صدام کو خیال آیا کہ فون کر کے پوچھتا ہوں مزنہ سے پر پھر یاد آیا تو سخت مایوسی ہوئی کہ اس کے پاس تو فون نہیں ہے۔ اسی لیے وہ آتے ہوئے مزنہ کے لیے فون لے کر آیا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ کیوں ؟مزنہ نے ایک نظر فون کی طرف دیکھا اور پوچھا۔

استعمال کرنے کے لیے۔۔۔۔ صدام اپنے فون پر کچھ ٹائپ کرتے ہوے بولا۔

مگر میرے پاس ہے میرا فون جو میں پہلے یوز کرتی تھی۔مجھے ضرورت نہیں

۔۔۔مزنہ جوابا بولی۔

اوکے تمہاری مرضی ہے جونسا مرضی یوز کرو پر اسے رکھ لو فلحال صدام اپنے فون

پر دیکھتے ہوے بولا۔

تو مزنہ اٹھ کر باہر چلی گی۔

****

صدام کام کا بہانہ کر کے مزِنہ کو گھر لے ایا تھا.اس کو اچھا تو نہیں لگ رہا تھا.پر کیا

کرتا مزِنہ سے کہہ چکا تھا.

پر ریان کو اس نے بتا دیا تھا.

صدام مزنہ کو گھر چھوڑ کر چلا گیا تھا.اب مزِنہ پورے گھر میں گھوم پھر کر دیکھ رہی تھی.

گھر خاصہ بڑا تھا.اور ماڈرن طرز کا بنا ہوا تھا.

ہم دو تو لوگ ہیں جنہوں نے رہنا تھا.اتنا بڑا گھر کیا کرنا تھا.

مزِنہ گھر کو دیکھ کر سوچ رہی تھی.

اوہ نو...رابی کو تو میں بھول ہی گی.مزِنہ نے سر پر ہاتھ مارا اور پرس فون نکال کر اسے کال کرنے لگی.

ہیلو...السلام علیکم...جیسے ہی رابی نے فون اٹھایا مزِنہ نے سلام کیا.

www.novelsclubb.com

وعلیکم اسلام....بد تمیز لڑکی...کل پورا دن تمہارا ویٹ کرتی رہی اٹھی کیوں نہیں تم؟

یار بس تھک بہت گی تھی. تم بتاو کیسی ہو؟مزِنہ نے صوفے پر بیٹھتے ہوے کہا.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں ٹھیک ہوں ..... تم بتاو...کسے گزرے دن اسلام اباد...سب کیسے تھے وہاں ...رابی نے ایک ہی سانس میں اتنے سوال کر ڈالے .....

میں ٹھیک ہوں...وہاں سب بہت اچھے تھے. میرا ذرا موڈ نہیں تھا واپس آنے کا.

مزنہ نے مسکراتے ہوے جواب دیا

مزنہ کچھ شرم کر لو لڑکی.... ہمیں بھول گی ہو وہاں جا کر صدام بھائی کی بیوی بن ہی رہ گی ہو بس.. ہم تو کچھ نہیں لگتے نہ.....رابی نے گلہ کیا.

بہن اپنے اس گھوماٹر دیور کو بھی رکھ لو اپنے پاس...میں وہاں اکیلی بہت خوش تھی.

مزنہ نے منہ بنا کر کہا

مزنہ بد تمیز اب شادی ہو گی ہے. اب تو الٹے سیدھے نام نہ لیا کرو میرے دیور کے

رابی نے ہنستے ہوے کہا.

کیوں اب کونسا تمہارا دیور پی ایم لگ گیا ہے.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

موچنا ساویسا ہی ہے نکمہ اور اب تو ایک اور انکشاف بھی ہوا ہے کہ وہ انتہائی ٹھرکی انسان ہے. بے ہدایتا مزِنہ نے صدام کا ماتھے پر کس کرنا یاد آتے ہی.. صدام کی تعریفوں میں اضافہ کیا.

توبہ مزِنہ... اگر بھائی سن لیں تو کیا ہو تمہارا.... رباب نے بے ساختہ ہنستے ہوئے کہا.

سنتا ہے تو سن لے... یہاں پرواکس کو ہے.

مزِنہ منہ بنا کر بولی.

اچھا... اب تم یہ بتاو.. تم میری طرف کب آرہی ہو؟ مزِنہ نے یاد آتے ہی پوچھا

ابھی اجاتی ہوں... رابی نے ہنستے ہوئے کہا

تمہیں ایڈریس پتا ہے؟ مزِنہ نے پوچھا

مزِنہ ریان نے تمہارے جاتے ہی بتا یا تھا مجھے فون کر کے بتایا کہ تم چلی گی ہو.

www.novelsclubb.com

اہاں... مزنہ نے صرف اتنا جواب دیا.

میں شام میں تمہاری طرف آتی ہوں. اور جو تمہارے سکریوڈ ڈھیلے ہوے ہیں انکو بھی ٹائٹ کرتی ہوں.

کہہ کر رباب نے فون بند کر دیا.

مزنہ اٹھ کر کچن کا جائزہ لیا. کچن کا کافی سامان لانے والا تھا.

مزنہ نے کچھ سوچ کر صدام کو فون کیا.....

صدام نے جیسے ہی ہیلو کہا.

کہاں ہیں آپ ؟مزنہ نے فوراً سوا داغا

اہم... یہ خالصتاً مشرقی بیویوں والا سوال کیا ہے تم نے... صدام نے مسکراتے ہوے جواب دیا.

اور اپ جن مضامین میں پی ایچ ڈی کرنے نکلے ہوے ہیں. میرا ایسے سوال کرنا بنتا ہے. مزنہ کا اشارہ اس رات والی جگہ کی طرف تھا.

اچھا بولو کیا بات ہے؟ صدام اس کا اشارہ بخوبی سمجھ چکا تھا. اسی لیے بات بدلی.

وہ کچن کی کچھ چیزیں لانے والی ہیں. اور رابی نے بھی شام میں آنا ہے. مزنہ نے اسے فون کرنے کا سبب بتایا.

اچھا.... تم یوں کرو تیار ہو جاو... میں آتا ہوں. پھر جا کر لے لیتے ہیں جو چاہے. صدام نے مسلہ حل کیا.

اوکے مزنہ نے کہتے ساتھ ہی فون بند کر دیا. اور صدام جو ابھی کچھ بولنے والا تھا. فون بند ہونے پر اسے دیکھتا رہ گیا.

مزنہ صدام یہ حرکت بھی صرف آپ ہی کر سکتیں ہیں.

صدام مزنہ کو سوچتے ہوے بولا.

....

مزنہ ٹرالی لیے مارٹ میں گھوم رہی تھی. صدام ہمیشہ کی طرح دون پر بزی تھا.

اوف اللہ کتنا سٹیمنا ہے نا اس بندے کا فلرٹ کرنے کا... سارا فون کے ساتھ چپکا ...اپنی چھکلیوں کے ساتھ لگا رہتا ہے. مزنہ نے صدام کی طرف دیکھتے ہوئے سوچا.

اور سامان دیکھنے لگی.

وہ لوگ کاونٹر پر کھڑے تھے. جب ایک بچے نے صدام کو آواز دی پر اس سے پہلے وہ بچہ صدام کی طرف آتا ایک عورت اسکا ہاتھ پکڑ کر باہر کی جانب بڑھ گی. اس عورت کی مزنہ کی طرف کمر تھی اس لیے مزنہ اس کا چہرا نہیں دیکھ پائی.

اور جب مزنہ نے صدام کی طرف دیکھا تو وہ منہ دوسری جانب کیے فون کان کو لگائے کھڑا تھا.

مزِنہ سر جھٹکتی کیشئر کو سامان پکڑانے لگی.

صدام نے مڑ کر ایک نظر باہر کی جانب دیکھا اور پھر مزِنہ کی طرف دیکھا.

صدام صاحب لگتا ہے عنقریب اپ بے گھر ہونے والے ہیں. صدام نے ہنستے ہوے سوچا.

کیونکہ وہ ہانیہ اور ازلان کو دیکھ چکا تھا. اسے تو لگا تھا. اج اسکی شادی کا ڈراپ سین ہو جاے گا. لیکن بروقت ہانیہ ازلان کو وہاں سے لے گی.

....

صدام آج پھر فوٹیج نکال کر ان پے نظر رکھے بیٹھا تھا. ایک کار صبح میں شیریں بیگم کے گھر کے پاس آکر کھڑی ہوی تھی اور اب شام میں وہ وہاں سے نکلی تھی صدام اپنا چہرا چھپا کر اس گاڑی کا پیچھا کرنے نکلا تھوڑی دور جا کر صدام کو یقین یو گیا تھا کہ یہ لوگ اپنے اس ٹھکانے پر ہی جا رہے ہیں جہاں بچوں کو یر غمال بنا کر رکھا جاتا ہے.

اور گاڑی میں عالم چوہدری کے آدمی تھی. جن پر بھی نظر رکھی گی تھی. عالم چوہدری پہلے بھی ایسے سمگلنگ کیسز میں ملوس رہا تھا. پر اپنے پیسے کے بل پر وہ آزاد گھوم رہا تھا. اسی لیے اس بار اسکے خلاف کیس سپیشل فورسز کے سپرد کیا گیا تھا.

ہیلو میجر احسن.... صدام نے انکا پیچھا کرتے ہوے میجر احسن کو فون کیا. جو اس اوپریشن میں اسکے ہمراہ تھے.

ہاں صدام کیا ہوا.

سر مجھے لگتا ہے. جس کار کا میں اس وقت پیچھا کر رہا ہوں وہ اسی جگہ جا رہی ہے جسکی ہمیں تلاش تھی. صدام نے انھیں آگاہ کیا.

گڈ جوب... لیکن صدام اپنی کار ان سے فاصلے پر رکھنا. ان جو شک نہیں ہونا چاہے. یہ لوگ پہلے بھی بہت بار اپنا ٹھکانا بدل کر ہمیں دھوکا دے چکے ہیں. اب کی بار ان کو چھوڑ نہیں سکتے. تم بس جگہ کا پتا لگواؤ اور واپس آو فوراً.

اس سے پہلے صدام کوئی جواب دیتا صدام پر فائرنگ شروع ہو گی.

صدام نے فوراً سے بیشتر کار کا رخ موڑا. اس کو وہاں سے نکلنا تھا اور جوابی حملہ وہ کر نہیں سکتا تھا. کیونکہ گاڑی میں بچے بھی ہو سکتے تھے. وہ ابھی کار ٹرن کر رہا تھا. جب ایک گولی آکر اسکے بازو میں لگی.

صدام کے ہاتھ سے سٹیرنگ ایک دم چھوٹا. صدام نے ایک نظر بازو سے آبشار کی طرح بہتے خون کو دیکھا اور پھر جلدی سے سٹیرنگ سمبھالتے کار کی سپیڈ بڑھادی.

....

....

رباب جب شام میں آئی تو اسکے ساتھ ریان اور بڑی امی بھی تھیں.

مزِنہ اکیلی تھی اس وقت گھر پر صدام مارکیٹ سے اسے گھر چھوڑ کر جاچکا تھا.

مزنہ نے چائے بنا کر ٹیبل پر لا کر رکھی. تو ریان نے اسے پکارا.

مزنہ یہاں آکر بیٹھو.

مزنہ نے ایک نظر بڑی امی اور رباب کو دیکھا اور پھر ریان نے پاس جا کر بیٹھ گی.

میرا بیٹا مجھ سے ناراض ہے؟ ریان نے اتنے پیار سے پوچھا کے مزنہ کا دل کیا سب بھول کر کہے نہیں لالا میں نہیں ہوں ناراض. مگر کہا کچھ نہیں خاموش بیٹھی رہی.

مزنہ میں شرمندہ ہوں بہت. جانتا ہوں. مجھے یقین کرنا چاہیے تھا آپ پے. اپکا بھائ بہت چھوٹا محسوس کر رہا آج خود. کہ میں نے لوگوں کے لیے اپنی بہن پر شک کیا .جس کا کوئ قصور بھی نہیں تھا.

ای ایم سوری... ریان نے اہستہ سے کہا تو مزنہ تو جیسے تڑپ گی تھی. وہ بھلا کب ریان کو ایسے دیکھ سکتی تھی.

www.novelsclubb.com

لالا ایسے نہ کہیں. میں ناراض نہیں ہو سکتی اپ سے... بس میرے دل میں خلش سی اگی تھی. کیونکہ بھائ سے زیادہ دوست تھے اپ میرے اور اپ نے مجھ پے

یقین نہیں کیا. مزِنہ نے روتے ہوئے کہا تو صدام نے مزِنہ کو اپنے ساتھ لگا لیا. ای ٔ نو میں نے غلط کیا ہے.

غلطی تو ہماری تھی مزِنہ اور سزا تم نے بھگتی. تمہاری پھوپھو رشتہ لائی تھیں. تو ہم نے گھر کا لڑکا سمجھ کر ہاں کر دی. ایک بار بھی عون کی مرضی کے بارے میں نہ پوچھا. اور تکلیف میری مزِنہ نے برداشت کی. بڑی امی روتے ہوئے بولیں.

مزِنہ نے سوالیا نظروں سے ریان کی طرف دیکھا.

تو ریان نے بتایا کہ اُس شادی میں عون کی مرضی شامل نہیں تھی. وہ کسی اور لڑکی کو پسند کرتا تھا. پھوپھو اور انکل نے عاق کرنے کی دھمکی لگا کر اسے منایا تھا. جسکا بدلی اس نے تم سے لیا. اور سارا الزام بھی تم پر آیا اور خود بری ہو گیا.

اس رات جو آدمی تمھیں لینے آیا تھا اسکو عون نے بھیجا تھا تمہیں لے جانے کے لیے. ریان نے مزِنہ کو سب کچھ بتایا. مزِنہ نے خاموشی سے سنا. اور بڑی امی کے پاس آ گئی. امی نہ رویں. بس کریں. جو ہونا تھا ہو گیا.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں نے اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کیا.

مزنہ حیدر اور قدسیہ تمہاری طرف سے بہت ٹینشن میں رہتے ہیں ان سے بات کرو ...اب نہ ناراض ہونا کسی سے.

او کے امی.

مزنہ اب یہ آنسو بند کر لو....اور میری شادی کی تیاری کرواو گھر آ کے.پہلے تو اتنے پلانز تھے تمہارے یہ کرنا آپ لوگوں کی شادی میں وہ کرنا ہے اور اب شوہر کے گھر سے نکلنے کا نام نہیں لیتی...رباب مزنہ سے مصنوعی خفگی سے بولی....

....

صدام جب گھر پہنچا توریان کی کار باہر وہ دیکھ چکا تھا.اس نے جلدی سے اپنی جیکٹ پہنی اور گھر کے اندر داخل ہوا.

السلام علیکم...صدام نے سب کو سلام کیا اور بڑی امی سے جھک کر پیار لیا.

وہ ابھی کھڑا تھا کہ اسکا فون بجنے لگا۔اور وہ باہر چلا گیا فون سننے۔

کچھ دیر میں باہر سے ایا تو ریان کے پاس آ کر بیٹھا اور پھر دو منٹ میں آتا ہوں کہہ کر روم میں چلا گیا۔

ریان نے اثبات میں سر ہلا دیا تھا۔وہ وہ صدام کی باتیں فوراً سمجھ جاتا تھا۔اسی لیے تو مزِنہ صدام کو بھائی کی بیوی کہتی تھی۔جس پر ریان ہنستا رہتا تھا۔

اے ے... یہ تمہارے دیور کی پونچھ ہر پاوں کس نے رکھ دیا۔جو یہاں وہاں ناچتا پھر رہا ہے۔مزِنہ رباب کے کان میں گھس کر بولی۔

مزِنہ تم انسان بن جاو.... رباب نے اپنی ہنسی بڑی مشکل کنڑول کی..

مزِنہ جاو پوچھو صدام کو کچھ چاہے تو نہیں باہر سے آیا ہے ابھی۔

بڑی امی نے کہا تو

مزِنہ بادل نخواستہ اٹھ کر روم کی طوف چل دی۔

www.novelsclubb.com

لیکن روم میں جا کے جو منظر مزِنہ نے دیکھا تو اسکے منہ سے چیخ برامد ہونے ہی والی
تھی کہ صدام نے آگے بڑھ کر مزِنہ کے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا.....

****

شش.... چیخنا مت... صدام نے مزِنہ منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے کہا

مزِنہ نے زور زور سے اثبات میں سر ہلا دیا.

یہ کیا ہوا ہے.. کیسے ہوا ہے؟ مزِنہ نے صدام کے بازو کی طرف دیکھ کر پوچھا.

جہاں اب وہ کوٹن رکھ کر کھڑا تھا.

کچھ نہیں ہوا. صدام کہہ کر مڑا اور کوٹن ہٹا کر زخم کو دیکھنے لگا.

www.novelsclubb.com

صدام میں اپ سے پوچھ رہی ہوں کہاں سے کروا کے لائیں ہیں یہ؟ کیا چھپا رہے
ہیں مجھ سے؟ مزِنہ شاکی ہو کر سوال کیا

مزِنہ فلحال تنگ مت کرو. چپ نہیں کھڑی رہ سکتی تو چلی جاو یہاں سے. صدام نے دوٹوک انداز میں جواب دیا.

مزِنہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگی. اسے سمجھ نہیں آرہا تھا. وہ کیا کرے. رکے یا جاے

اس وقت صدام کو صرف اپنے میشن کی فکر تھی.

وہ میجر احسن کو بتا چکا تھا. کہ وہ عالم چوہدری کے آدمیوں سے بچ کر نکل ایا ہے.

صدام اس وقت ہسپتال بھی نہیں جا سکتا تھا. کیونکہ وہ وہاں سے پتا لگوا لیتے صدام کے بارے میں. اور افس کی طرف جا کر وہ ان کے شک کو یقین میں نہیں بدلنا چاہتا تھا.

www.novelsclubb.com

اور گھر میں مزِنہ تھی. اب صدام کے لیے آگے کنواں پیچھے کھائی والا حساب تھا.

اسی شش و پنج میں تھی. جب صدام نے بازو کو ویسے ہی چھوڑا اور بیڈ پر بیٹھ کر کسی کو فون ملانے لگا.

مزنہ ایک پل رکی پھر آگے بڑھ کر اس نے کوٹن لی. اور صدام کے بایسپ پر جہاں گولی لگی تھی سپیرٹ سے صاف کرنے لگی.

مزنہ کے ہاتھ کانپ رہے تھے. وہ آہستہ آہستہ اسکے قریب بیٹھی خون صاف کر رہی تھی. صدام فون کان کو لگائے اسے دیکھ رہا تھا.

ہاں مہمت میرے پیچھے کوئ کار گھر کی طرف تو نہیں آی.

نہیں سر میری نظر ہر وقت ہوتی گھر پے. کوئ نہیں اس طرف.

www.novelsclubb.com

مہمت نے جواب دیا.

او کے آس پاس ہی رہنا گھر کے. صدام نے حکم کرتے ساتھ ہی فون بند کر دیا.

مزنہ....! جو زخم کو صاف کرنے کے بعد اب بھی اسے دیکھے جا رہی تھی صدام کے پکارنے پر چونکی.

جج جی... مزنہ نے جواب دیا.

ایک کام کرو گی؟ صدام نے آہستہ سے بول رہا تھا.

ہم....! مزنہ نے اثبات میں سر ہلایا.

مجھے کچن سے چھری گرم کر کے لا کر دو اور گرم پانی. صدام کے کہنے پر مزنہ نے صدام کی طرف دیکھ کر پوچھا.

آپ ڈاکٹر کے پاس کیوں نہیں جا رہے؟ مزنہ نے سوال کیا.

مزنہ تم لا کر دے سکتی ہو یا نہیں؟ صدام نے سخت لہجے میں پوچھا.

مزنہ اٹھ کر باہر چلی گی.

www.novelsclubb.com

کام اپنے سارے الٹے ہیں اور غصہ مجھ پے ہو رہا ہے. جیسے میں نے کیا ہو سب کچھ. ویسے یہ ہوا کیسے ہو گا. مزِنہ پانی بوائل کرتے سوچ رہی تھی.

مزِنہ رباب نے آواز دی تو مزِنہ کو خیال آیا. کہ ان سے چھپا کر صدام کو یہ چیزیں دینی ہیں.

آ رہی ہوں رباب ایک منٹ. مزِنہ نے وہیں کھڑے جواب دیا. اور گرم پانی کا پیالا اور چھری لے کر کمرے میں چلی گی.

مزِنہ تم باہر جاو. اور کسی کو کچھ پتا نہیں چلنا چاہے. انڈرسٹینڈ..!!! صدام نے چھری اور گرم پانی کے باول میں ایک طرف رکھتے ہوے کہا

صدام کے تاثرات اتنے سخت تھے کہ مزِنہ فوراً سن کر کمرے سے باہر آ گی.

اچھا مزِنہ ہم چلتے ہیں اب رابی کو بھی گھر ڈراپ کرنا ہے. ریان نے اٹھتے ہوے کہا.

نہیں بھائی کھانا کھا کر جانا ہے ایسے نہیں جانا آپ نے. مزِنہ نے حکم صادر کیا.

اوکے جناب... ویسے بھی بہت ٹائم ہو گیا ہم نے ساتھ کھانا نہیں کھایا ویسے بنایا کیا ہے ڈنر میں ؟ریان جواب دیتے ساتھ ہی پوچھا.

ہائے اللہ جی میں نے تو ڈنر میں نے کچھ بھی نہیں بنایا.مزِنہ نے ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوے کہا.

شاباش....اور مجھے ایسے کہا تھا جیسے بھائی کے لے دستر خان سجا کر بیٹھی ہے.ریان نے اسے تنگ کرتے ہوے کہا.

ایسی کونسی بات ہے ابھی بنا لیتی ہوں کھانا.مزِنہ نے چوٹکی بجاتے ہوے کہا.

مزِنہ کیا کرتی ہو بیٹا. صدام صبح کا اب واپس ایا ہے بھوکا ہو گا بچہ. تم خیال رکھا کرو.

بڑی امی وہ ہر وقت ہی بھوکا رہتا ہے.اس کو فوڈ پائپ لگوا دو چاہے چوبیس گھنٹوں کے لیے. پھر بھی کربلا اترا رہنا اس پے.مزِنہ نے ایک ہی سانس میں اپنا غصہ نکالا جو صدام نے اس سے روڈلی بات کی تھی.

www.novelsclubb.com

مزِنہ کی زبان کے جوہر سن کر بڑی امی تو سکتے میں چلیں گی.

اور رباب اور ریان کا ہنس ہنس کر برا حال ہو رہا تھا.

مزِنہ.... صدام شوہر ہے تمہارا... اور تم کیسے بات کر رہی ہو اسکے بارے میں ...... بڑی امی سمجھاتے ہوئے بولیں.

بڑی امی شوہر ہے تو کہ کروں ڈھول بنا کے گلے میں لٹکا لوں.... مزِنہ نے برابر جواب دیا.

مزِنہ زبان اندر کر لو اب. مجھے تو صدام کی فکر ہو رہی وہ تمہارے رحم و کرم پے ہے یہاں اللہ جانے کیا کرو گی بچارے کے ساتھ. جاو اب بناو کچھ کھانے کو. اور وہ بنانا جو صدام کو پسند ہو.

www.novelsclubb.com

لیکن بڑی امی... مزِنہ بولنے ہی لگی تھی.

کیا بڑی امی... سیدھی سیدھی کچن میں جاو... بڑی امی نے اسکے بولنے سے پہلے ہی

اسے جواب سنا دیا.

مزِنہ منہ بنا کر کچن میں چلی گی.

کیا ہو گا اس لڑکی کا. بڑی امی بولیں. کچھ نہیں ہوتا انٹی... صدام بھای بہت

سینسیبل ہیں. وہ سمبھال لیں گے اسے. رباب کچن کی طرف جاتے ہوے بولی.

یہ صدام بیٹا کہاں رہ گیا. بڑی امی بولیں.

میں دیکھتا ہوں. ریان کہہ کر صدام کے کمرے کی طرف بڑھ گیا

....

www.novelsclubb.com

صدام!! ریان آواز دے کر کمرے میں داخل ہوا. تو سامنے صدام بینڈیج کر رہا تھا

.

ریان کو پہلے ہی اس قسم کی کسی بات کا خدشہ تھا.

یہ کیسے ہوا؟ ریان نے بیٹھتے ہوئے بولا.

صدام نے اسکو سب کچھ بتا دیا. آج مجھے لگا تھا ان تک پہنچ جاوں گا پر بچ گے وہ لوگ اور انکو شک بھی ہو گیا ہے. اب وہ اپنا ٹھکانا بدلیں گے سب سے پہلے.

صدام خاصہ پریشان تھا.

صدام تم فکر مند مت ہو. اگر یہاں تک تم پہنچ گے تو آگے بھی انشااللہ کامیاب ہو گے تم.

ریان نے اس کو حوصلہ دیا.

مزِنہ کو پتا ہے؟ ریان کو اچانک یاد آیا تو اس نے فوراً پوچھا.

www.novelsclubb.com

صدام نے اثبات میں سر ہلا دیا.

تو وہ اب تک چپ کیسے ہے؟ ریان نے پوچھا.

صدام نے کوئی جواب نہیں دیا.

صدام پریشانی میں اسکو کچھ کہہ تو نہیں دیا؟ ریان نے استفار کیا

صدام نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا...

ریان تم جانتے ہو اچھے سے وہ کیا سوچتی ہے میرے بارے میں.....اب بھی وہ یہی کچھ سوچ رہی تھی. پر ابھی میں اس پوزیشن میں نہیں کے اسے کلیر کروں. سو ابھی میں نے کوئی جواب نہیں دیا اسے.

صدام نے تفصیل سے جواب دیا.

صدام تم ٹھیک ہو اپنی جگہ...پر وہ اور زیادہ بدگمان ہو جاے گی تم سے.......

ریان نے ایک نیا نقتہ اٹھایا.

ہمم... کرتا ہوں کچھ پر فلحال تو تمہارے سامنے ہے سچوین... صدام نے اس کی بات سمجھتے ہوے جواب دیا.

اور ہاں اگر تنگ کرے تو ڈانٹنا مت....

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چلو جی... بہن بھائی کی صلح کیا ہو گی.. دوست کو بھول گے ہو......

بھائی جان کبھی اپ ملاحظہ کی جیے گا جن القابات سے اپکی بہن صاحبہ مجھے نوازتی ہے.

صدام نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے کہا..

فکر مت کرو ابھی باہر تمہاری ہی تعریفیں سن کر ارہا ہوں... ریان نے ہنستے ہوے کہا.

چلو اٹھو... کھانا کھایں..... ریان نے کہا تو وہ دونوں باہر کی جانب چل پڑے.

....

www.novelsclubb.com

صدام آکر بیٹھا تو بے اختیار مزنہ نے اسکی طرف دیکھا.

ریان صدام کے ساتھ بیٹھا تھا. اس کو کھانا سرو کر رہا تھا.

یہ بھائی کی محبتیں چیک کی ہیں تم نے؟ کیسے کھانا ڈال کر دے رہیں ہیں اسے .... جب صدام ہو پاس تو بھائی کو کچھ نظر نہیں آتا. مزنہ رباب کے ساتھ بیٹھی اپنے پسندیدہ کام پر لگی ہوئی تھی.

مزنہ تم کیوں جل رہی ہو... میں کہتی ہوں ریان سے وہ صدام کے پاس تمہیں بیٹھنے دیں..... کیوں نکہ صدام کی وائف بہت پوزیسو ہے اس کے لیے......

رباب نے مزنہ کو مزے سے جواب دیا.

رابی.... شرم کرلے دوست کو دو شمنوں کے علاقے میں بے عزت کروائے گی اب.... کیسی ناگن پال رکھی ہے میں نے توبہ توبہ... آج پتہ چلا. مزنہ پھر سے اس کے کان میں گھس کے اپنی دھن میں لگی ہوئی تھی.

مزنہ.... میں تب سے دیکھ رہا ہوں تم نے کھسر پھسر لگائی ہوئی ہے. کھانا کھاتے ٹائم تو انسان بن جایا کرو. بڑی امی نے ٹوکا مزنہ نے صدمے سے انھیں دیکھا. تو مزنہ کی شکل دیکھ کر ڈائننگ پر موجود سب نفوس مسکرانے لگے.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب کیا ہو گیا... بڑی امی نے دوبارہ پوچھا.....

بڑی امی بھی ہر جگہ میری بیستی کر کے میرے دل میں فائر لگاتی ہیں. اور دشمنوں کے دلوں پے سنو فال کرواتی ہیں. اور ہوتا بھی ایسے ہی تھا.

ایک بار بڑی امی نے اسے کہا کہ نہااو. پر وہ ٹی وی کے آگے جمی بیٹھی رہی. آخر کار بڑی امی نے ایک چلاویں جوتی مزِنہ کی طرف پھینکی. مزِنہ اٹھ کر تیزی سے کھڑی ہو گی اور نشانہ چوک گیا.

بڑی امی جا رہی ہوں. اپ نے تو بم دھماکے ہی شروع کر لیے ہیں. مزِنہ جلدی سے کھڑی ہوتی بولی.

نہیں اب نہیں جانا.. اٹھا کے لاو میری جوتی.....امی یہ زیادتی ہے ویسے.... پہلے ناقص نشانے لگاتیں ہیں. پھر بچارے ویکٹم کو فورس کرتیں ہیں کہ وہ آپکو دوبارہ اپکے ہتھیار مہیا کرے تاکہ اپ دوبارہ نشانہ لگا سکیں. مزِنہ ان کا جوتا واپس اٹھا کر لاتی بول رہی تھی.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پہلے تو نہیں مارنا تھا پر جو ابھی تم نے اپنی زبان کا بہترین سیمپل پیش کیا ہے اسکے بعد اشد ضروت ہے اسکی.... کہتے ساتھ ہی انھوں نے دوبارہ نشانہ لگایا. اور مزنہ نے بروقت سپیڈ لگا کر اپنی جان بچائی.

اب وہ سیڑیوں پر کھڑی جھوم جھوم کر میں بچ گی میں بچ گی کا نعرہ لگا رہی تھی. اسکو دیکھ کر برامدے میں بیٹھا صدام ہنس رہا تھا.

مزنہ کی جیسے ہی اس پر نظر پڑی. اس کو تو تقریباً ہارٹ اٹیک ہو گیا تھا. وہ جلدی سے اپنے روم کی طرف بھاگ گی.

....

ریان لوگ جب واپس چلے گے. تو مزنہ کو صدام کا خیال آیا. تو وہ کچن سمیٹ کر روم میں آگی.

صدام لیپ ٹاپ لیے بیٹھا تھا.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ نے بتایا نہیں اپکو گولی کیسے لگی؟ مزِنہ کی سوئی وہیں اٹکی تھی.

صدام نے مزِنہ کی طرف دیکھا جسے صدام کی حالت سے کوئی سروکار نہیں تھی. وہ صرف یہ جاننے میں دلچسبی رکھتی تھی کہ یہ ہوا کیسے. اور صدام کو اچھی طرح اندازا تھا کہ اپنے دماغ میں اس نے کیا کچھ سوچ لیا ہونا ہے.

میں آپ سے پوچھ رہی ہوں. مزِنہ نے اس کے خاموشی سے دیکھے جانے ہر دوبارہ سے استفار کیا.

مزِنہ سیدھی بات یہ ہے کے آج پہلے ہی میرا دماغ بہت گھوما ہوا ہے تو پلیز تم مجھے تنگ نہ کرو ورنہ مجبوراً مجھے سختی سے پیش آنا پڑے گا تمہارے ساتھ.

مزِنہ کو تو سن کر پتنگے ہی لگ گے.. کیا مطلب ہے اپ کا؟ مجھ پے کس بات کا غصہ نکال رہے ہیں اپ.... اپنی حرکتوں پر بھی پر بھی غور کرلیں ذرا. خود کا پتا نہیں ہے کیا کچھ کرتے پھرتے ہیں.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا کچھ کرتا پھرتا ہوں بتانا ذرا

تم نے دیکھا ہے مجھے کچھ ایسا ویسا کرتے ہوے. صدام ایک جھٹکے سے اٹھا اور آ کر مزِنہ کا بازو پکڑ کر بولا

مزِنہ پہلے تو اس کے ردِ عمل پر ڈری. مگر پھر ہمت کر کے بول ہی پڑی. کیوں یاد نہیں مجھے کیا کہا تھا اس رات اس جگہ ہر ہونے کی وجہ سے اپ نے.. تب شائد اپ یہ بھول گے تھے کہ آپ بھی اس ہی جگہ پر تھے. اور میں تو غلطی سے وہاں آی تھی اور ان لوگوں نے مجھے بند کر دیا تھا. اپ تو خود اپنی مرضی سے جاتے ہیں وہاں اپنی حوس پوری کرنے. مزِنہ غصے سے بولی تھی.

صدام کی گرفت اسکے بازو پر اور سخت ہوتی جا رہی تھی.

اچھا...!! ایسا ہے تو پھر ایسا ہی سہی. میں نے تو حوس ہی پوری کرنی ہوتی ہے تو وہ کہیں سے بھی سہی اور تم تو میری بیوی ہو. سب سے اسان ہدف ہو میرے لیے.. جو چاہوں کروں کوئ پوچھنے والا بھی نہیں. صدام نے مزِنہ کو بیڈ پر دھکا دیا.

صدام...!!مزنہ چیخی تھی.

صدام مزنہ کی گردن پر جھکا تھا.مزنہ نے ڈر کے آنکھیں بند کر لیں.اور صدام کے اس بازو کو سختی سے پکڑ لیا جہاں گولی لگی تھی.

صدام نے ایک نظر اسکی طرف دیکھا پھر اپنی شرٹ کی طرف دیکھا جہاں ہر خون کے چھوٹے چھوٹے دھبے نمودار ہو رہے تھے.صدام کچھ دیر یو ہی اسے دیکھتا رہا.

صدام کی طرف سے خاموشی محسوس کر کے جیسے ہی مزنہ نے آنکھیں کھولیں.تو مزنہ کی نظر صدام کے چہرے سے ہوتی ہوی اسکے بازو پر پڑی جہاں شرٹ خون سے اب سرخ ہو رہی تھی.

www.novelsclubb.com

مزنہ نے برق رفتاری سے اپنا ہاتھ واپس کیھنچا.

صدام اب کی بار مزنہ نے پکارا تو آواز آہستہ تھی.

صدام مزِنہ کی طرف دیکھے بغیر اسکے قریب آنکھوں ہر دوسرا بازو رکھ کر بیڈ پر لیٹ گیا.

صدام....!!!مزِنہ نے منہ اسکی طرف منہ موڑا اور ایک دفعہ پھر اسے پکارا

مگر جواب ندارد.

مزِنہ کچھ دیر اسکو یوہی دیکھتی رہی. پھر اٹھنے کی غرض سے سیدھی ہوئی تو صدام نے پکڑ کر دوبارہ لیٹا دیا.

خاموشی سے لیٹی رہو یہیں.

مگر مزِنہ اسی طرح بیٹھی رہی.

www.novelsclubb.com

سنا نہیں تم نے کیا کہا ہے میں نے اب کی بار صدام سختی سے بولا. تو مزِنہ ہچکچاتے ہوے اسکے قریب لیٹ گی.

تھوڑی دیر ہی گزری تھی.

صدام..!!مزنہ نے ایک بار پھر اسکی شرٹ کی طرف دیکھتے اسے پکارا.

جی... صدام نے اسی پوزیشن میں لیٹے ہوے جواب دیا.

آپ نے کسی لڑکی کو چھیڑا ہے؟جو اس کے گھر والے اپکے پیچھے پڑے ہیں.

صدام نے ایک جاندار قہقہ لگایا.اور آگے ہو کر مزنہ کے ماتھے پر کس کی.

میرا بھالو.... یہ بات بھی صرف تم ہی سوچ سکتی تھی. صدام نے ہنستے ہوے کہا.

اونہہ...!!مزنہ نے ہاتھ پھیر کر ماتھا صاف کیا.

اب بتایں بھی... مزنہ نے منہ بناتے ہوے پوچھا.

مزنہ سب بتاوں گا بس تھوڑا انتظار کر لو.ابھی میں خود بہت الجھا ہوا ہوں. صدام نے آرام سے جواب دیا.

اس میں الجھنے والی کیا بات ہے؟مزنہ نے دوبارہ پوچھا.

www.novelsclubb.com

اچھا نہ بس....اب سو جاؤ. اتنا نہ دماغ لگایا کرو سارا استعمال ہو گیا تو تمہارے دماغ سیمپل بھی مارکیٹ میں موجود نہیں ہے. صدام ہنسی دبا کر کہتا دوبارہ آنکھوں پے ہاتھ رکھ کر لیٹ گیا. اور مزِنہ اسکو گھورتی رہ گی.

....

صدام ابھی تم انتظار کرو. وہ محتاط ہو چکے ہیں. ان کو ذرا ریلیکس ہونے دو. میجر احسن نے صدام سے کہا.

سر ان لوگوں نے اپنا کام کرنا تو ہر حال میں کرنا ہے کیونکہ اب انھوں نے اور گنز کی سپلاے کرنی تھی. اپکو لگتا ہے ان کے پاس اتنا وقت ہے؟ کہ وہ کچھ وقت کے لیے اپنا کام روک دیں. صدام نے ایک جواباً کہا.

صدام اس جگہ کا پتہ لگوانا ضروری ہے کیونکہ اگر وہ وہاں سے موو کر گے ہیں تو ان کا نیا ٹھکانا ڈھونڈنا پڑے گا. میجر احسن نے صدام سے کہا.

www.novelsclubb.com

اوکے سر....

صدام تم کوشش کرو کے اس جگہ جانے کے لیے کسی اور کو بھیجو اب کی بار تمہارا جانا رسکی ہے. ان کو ذرا بھی اندازا ہو گیا. تم کون ہو... بہت نقصان جاے گا.

اوکے سر میں احد سے بات کرتا ہوں اس بارے میں. صدام نے کہا.

اوکے اب میں چلتا ہوں. صدام کہتے ساتھ ہی اٹھ کھڑا ہوا.

ارے.. صدام تمہاری بھابھی بہت پوچھتیں ہیں. آج رات کا کھانا تم نے اور بھابھی نے ہمارے ساتھ کھانا ہے. میجر احسن نے کہا تو صدام خاموش ہو گیا. کیونکہ اس نے تو مزنہ کو بتایا نہیں تھا کچھ اس بارے میں.

www.novelsclubb.com

اوکے سر وہ کہہ کر باہر آ گیا.

....

مزنہ نماز کے لیے اٹھی تو صدام بیڈ پر نہیں تھا.

مزِنہ نے نماز پڑھی .اور اسکا انتظار کرنے لگی.

اسے لگا شائد نماز پڑھنے گیا ہو گا. پر صبح کے آٹھ بج گے اور وہ واپس نہ آیا.

مزِنہ فون ہاتھ میں لیے بیٹھی رہی .اس کو سمجھ نہیں آرہا تھا فون کرے یا نہ کرے کیونکہ صدام کو کل سے بہت غصہ آرہا تھا.اسی لیے سے مزِنہ فون کرنے سے پہلے سوچ رہی تھی.

نو بجے کے قریب صدام ٹریک سوٹ میں ملبوس واپس آیا.

تو مزِنہ دونوں ہاتھ باندھے اس کے سامنے کھڑی تھی.

کہاں تھے آپ ؟مزِنہ نے سوال کیا

جوگنگ کے لیے گیا تھا. صدام سائڈ سے نکل کر کچن کی طرف بڑھ گیا.

یہ کونسی ایسی جوگنگ ہے جو صبح فجر سے لے کر اب تک ہو رہی تھی ؟مزِنہ اس کے پیچھے اکر بولی.

www.novelsclubb.com

اوہو...اب جوگنگ کے لیے کوئی ٹائم کی پابندی نہیں ہے. صدام فریج چیک کرتے ہوے بولا.

صدام سہی طرح بتایں نہ کہیں جوگنگ کے بہانے آرلی مارنگ اپنی کسی گرل فرینڈ کی اقدس میں توسلامی پیش کرنے تو نہیں گے تھے.

صدام ہنستے ہوے سوچ رہا تھا کہ اب بچارے میجر احسن کی بھی خیر نہیں مزنہ کے ہاتھوں.

آپ ہنس رہے ہیں.....کوئی لطیفہ نہیں سنایا میں نے.مزنہ دانت پیستے بولی.

اچھا... سنو اب ناشتہ کروادو...شام میں تمہیں اپنی گرل فرینڈ سے ملوانے لے کر جاوں گا. صدام ہنستے ہوے کہہ شاور لینے چلا گیا.

****

کیا واقعی صدام اپنی گرل فرینڈ سے ملوانے جا رہا ہے؟

مزنہ الماری کے سامنے کھڑی کپڑے دیکھ رہی تھی. پر لاشعوری طور وہ سوچ وہ صدام کو رہی تھی.

پچھلے دس منٹ سے وہ اسی پوزیشن میں کھڑی تھی.

مزنہ..!! جب صدام کے آواز دینے پر چونکی..

ہمم... مزنہ اپنی سوچوں سے نکل کر بولی.

کیا ہوا ہے تیار نہیں ہوئی اب تک؟ صدام اس کے پیچھے کھڑا پوچھ رہا تھا.

کیا میرا جانا ضروری ہے؟ مزنہ نے منہ موڑے بغیر پوچھا.

صدام چند قدم چل کر مزنہ کے بلکل پیچھے کھڑا ہو گیا.

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے؟ صدام نے اس کے کان کے قریب آکر پوچھا.

اتنے قریب سے صدام کی آواز سن کر مزنہ ایک دم ڈر کر مڑی تو صدام بلکل پاس کھڑا تھا.

کچھ پوچھا ہے میں نے. صدام نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا.

کک.. کچھ بھی نہیں ہوا... میں ہو رہی ہوں تیار. مزنہ اپنے بال کان کے پیچھے کرتی بولی دوسری طرف دیکتے بولی تھی

اچھا.... صدام اسکی طرف غور سے دیکھتے ہوئے بولا

جج جی.. مزنہ بس اتنا کہہ پائی

مزنہ صدام بھی کنفیوز ہو جاتیں ہیں.. حیرت ہے. صدام ایک قدم آگے بڑھا تو مزنہ پیچھے کو ہوتی الماری کے ساتھ لگ گی.

تو آپ مجھے کنفویوز کرنے کے لیے یہ سب کر رہے ہیں. مزنہ نیچے دیکھتے ہوئے بولی.

نہیں.... تمہیں دیکھنے کے لیے کر رہا ہوں یہ سب. صدام آہستہ سے مزنہ کے کان میں بولا.

تو دیکھ آپ دور سے بھی سکتے ہیں. مزنہ نے جان چھڑوانے کے لیے جھٹ سے کہا.

www.novelsclubb.com

مطلب تم چاہتی ہو کے میں تمہیں دیکھوں. صدام ہنستے ہوے بولا.

اوہو. میں نے ایسے تو نہیں کہا. مزِنہ منہ بنا کر بولی.

پھر کیسے کہا ہے آپ نے.

آپ جو مرضی سمجھیں. مجھے جانے دیں. مزِنہ اکتا کر بولی.

تمہیں اپنے قریب رکھنے کا لیگل پرمٹ ہے میرے پاس. صدام مزے سے بولا.

پھاڑ کے چولہے میں لگاتی ہوں میں ابھی اس پرمٹ کو. مزِنہ صدام کو گھورتے ہوے بولی.

پہلے یہاں سے تو نکل کر دیکھاو پھر جو مرضی کرنا. صدام ڈھیٹ بن کر کھڑا ہوتے ہوے بولا.

ویسے گولی لگی ہے. پر پھر بھی ایک منٹ چین نہیں آپکو. جان چھوڑیں میری اب .مزِنہ غصے سے بولی.

www.novelsclubb.com

اوکے کہہ کر صدام نے مزنہ کا ہاتھ پکڑا اور کس کر کے واپس پلٹ گیا.

....

صدام تمہاری دلہن بہت پیاری ہے. نگین بھابھی نے دل کھول کر مزنہ کی تعریف کی. تو صدام نے مزنہ کی طرف دیکھا جو نیوی بلو کیپری شرٹ پہنے جس پر شیشوں کا کام ہوا تھا. بالوں کو ڈھیلے جوڑے میں باندھے.... تھوڑی کے نیچے ہاتھ کر بیٹھی اس وقت صدام کو بے حد حسین لگی تھی.

وہ لوگ کھانے کے بعد چائے پی رہے تھے. صدام نے آنے سے پہلے ہی میجر احسن کو ٹیکسٹ کر دیا تھا کہ اس کیس کے بارے میں مزنہ کے سامنے بات مت کیجے گا. اس کو اس کیس کے متعلق کچھ معلوم نہیں.

میجر احسن اور نگین بھابھی نے پھر کوئی بات نہیں کی.

www.novelsclubb.com

ویسے مجھے امید نہیں تھی کہ اتنے اچھے لوگوں سے بھی اپکا میل جول ہے. واپس آکر مزِنہ شیشے کے سامنے کھڑی ایر رنگز اتارتے ہوے بولی.

جی بلکل سب اچھے ہیں بس ایک میں ہی زہر لگتا ہوں آپکو. صدام مزِنہ کے پیچھے آکر کھڑے ہوتے بولا.

مزِنہ نے شیشے میں آنکھیں گھوما کر اسے دیکھا.

آنکھوں سے کھانے کا ارادہ ہے. صدام نے مزِنہ کی کمر کے گرد بازو ڈالتے ہوے بولا

کیا بد تمیزی ہے چھوڑیں مجھے. مزِنہ صدام کا ہاتھ ہٹانے کی کوشش کرنے لگی.

تم بلو کلر میں بھی اچھی لگتی ہو. صدام مزِنہ کے کان میں بولا.

کیا مطلب؟ مزِنہ نے شیشے میں دیکھتے بولی

کچھ نہیں بس پیاری لگتی ہو. صدام مزِنہ کے سر پے کس کرتے ہوے بولا.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں نے بوٹس کیا ہے آپ میرے ساتھ بہت فری ہونے کی کوشش کر رہیں آج کل. مزنہ نے آئینے میں دیکھتے ہوے کہا.

صدام اب مزنہ کے پیچھے اسکے کندھے پر تھوڑی رکھے آئینے میں مزنہ کو دیکھ رہا تھا.

ہمم...نہ دیکھا کروں؟ صدام نے پوچھا.

پتا نہیں...مزنہ کہتے ساتھ ہی صدام کے بازو خود سے ہٹاتی باہر کی جانب بڑھ گی.

مزنہ کے جواب سن کر صدام نے لب بھینچ لیے

....

کیا کر رہی ہو؟ رباب نے مزنہ کے فون اٹھاتے ہی سوال داغا.

www.novelsclubb.com

شیدو نائی بنی ہوئی ہوں. مزنہ جو کچن میں کھڑی پسینے سے بھیگ رہی تھی. رباب کے سوال پر جل کر بولی.

ہیں خیر تو ہے نہ....رباب نے اگلا سوال کیا.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہونا کیا ہے... جو سانڈھ باندھا ہے میرے گلے تم لوگوں نے اس کی توند بھرنے کا انتظام کر رہی ہوں. مزِنہ غصے سے چولہے کے نیچے انچ ہلکی کرتے ہوئے بولی.

ارے واہ کیا بنا رہی ہو. رباب نے ہنستے ہوئے پوچھا.

مٹن کڑاہی اور فروٹ سیلڈ کا آرڈر آیا ہے. مزِنہ سابقہ ٹون میں بولی.

اووہ واہ... میں نے تمہارے ساتھ شام میں شوپنگ پے جانا تھا. ہر اب لگتا ہے ابھی آنا پڑے گا. ریان کو کال کر کے بلاتی ہوں. رباب سنتے ہی اپنا پلان تیار کرنے لگی.

تم ذرا اوا اپنے سسرال پھر وہاں بھیج دیا کرنا تمہارے بھوکڑ دیور کو کھلایا کرنا کھانے اسکو. مزِنہ نے جواب دیا.

موسٹ ویلکم.... رباب دل کھول کر ہنستے ہوئے بولی.

اور خدا حافظ کہہ دیا..

www.novelsclubb.com

....

مزنہ کے گھر پر کھانا کھا کر ریان مزنہ اور رباب کو شوپنگ مال چھوڑ گیا.

وہ لوگ شوپنگ سے فارغ ہو کر پارکینگ آیریا میں کھڑیں ڈرائیور کا ویٹ کر رہیں تھیں. جب عون تیزی سے مزنہ کے قریب آیا اور اسکی گردن پر اپنے ہاتھ رکھ دیے. رباب ایک دم چیخی اور مزنہ کو چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی.. مزنہ کا سانس بند ہونے لگا تھا. جب رباب نے ایک زوردار تھپڑ عون کے منہ پر جڑ دیا.

اور اسکے چھوڑتے ہی وہ مزنہ کی طرف پلٹی جسکی گردن پر عون کے ہاتھوں کے واضح نشان تھے. رباب مزنہ کا چہرا تھپک رہی تھی جو کے سرخ ہوا تھا اور اسکی آنکھوں سے پانی بہہ رہا تھا.

www.novelsclubb.com

کہ اچانک عون نے مزنہ کا بازو پکڑا تو رباب نے مزنہ کا ہاتھ چھڑوا کر اپنے پیچھے کر لیا. جسکی وجہ سے مزنہ کے بازو پر عون کے ناخنوں کی وجہ سے خراشیں آگیں.

اب اگر تم مزِنہ کے قریب اے تو منہ توڑ دوں گی تمہارا. رباب غصے سے چلائ تھی.

اسکی وجہ سے میں برباد ہو گیا. اسکی وجہ سے مجھے میرے ماں باپ نے عاق کرنے کی دھمکی دی. اور اس سے جان جب چھڑوائی تب بھی اسکی نحوست ساتھ ہی رہی میرے. عون درشتگی سے بولا تھا. اسکا ویزا سسپینڈ ہو گیا تھا. اور رومانہ نے وہاں کسی اور سے شادی کر لی تھی. اور اس سب کا ذمہ دار عون مزِنہ کو ٹھرا رہا تھا.

اس پاس کے لوگ کھڑے تماشا دیکھ رہے تھے. رباب مزِنہ کو لیے مال کے اندر چلی گی. اور ریان کو آنے کے لیے کہہ کر مزِنہ کو اپنے ساتھ لگا کر بیٹھ گی.

مزِنہ مسلسل رو رہی تھی.

www.novelsclubb.com

ریان بھاگتا ہوا ان تک ایا.

اور جب اس نے مزِنہ کو روتے دیکھا تو اس کی جان پر بن آئ.

کیا ہوا ہے رباب کچھ بولو.

ریان نے آتے ہی استفار کیا.

ریان آپ چلیں مزِنہ بہت ڈری ہوی ہے. میں کار میں بیٹھ کر بتاتی یوں آپکو. رباب نے کہا تو ریان اثبات مین میں سر ہلا کر مزِنہ کو لے کر چلنے لگا.

رباب نے ریان کو ساری روداد سنائی تو ریان غصے سے بلبلا اٹھا.

تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا. اس عون کو اسکی اوقات بتا کر آتا.

ریان آپ مزِنہ کی حالت تو دیکھیں میں کیا بتاتی اس وقت اپکو. رباب نے سمجھانے کے انداز میں کہا. اسکو تو چھوڑوں گا نہیں میں.

www.novelsclubb.com

....

ریان مزِنہ کو اپنے گھر لے آیا تھا.

ساری بات تفصیل سے سن کر ہارون کمال نے رابعہ پھوپھو کو فون کر کے بلانے کو کہا تھا.

ان کے آتے ہی ہارون کمال نے انکے بیٹے کا کارنامہ رابعہ پھوپھو اور انکے شوہر کو بتایا.

اور ساتھ میں جو حرکت مہندی والے دن اس نے کی اس کے مطلق بھی بتایا.

دیکھو رابعہ پچھلی بات پر میں اور حیدر اس لیے خاموش ہو گے کہ تم سے کیا گلہ کریں تم بھی اس گھر کی بیٹی ہو. مگر اب بات برداشت سے باہر ہے.

ہمارا آج کے بعد تم سے اور تمہارے گھر کے کسی بھی فرد سے کوئی تعلق نہیں. اب تم جا سکتی ہو. یہ کہہ کر ہارون صاحب اٹھ کر چلے گے.

اور رابعہ پھوپھو اپنے بیٹے کی حرکتیں سن کر آنسو بہاتی وہاں سے چلی گیں.

....

لالا پلیز مجھے گھر چھوڑ دیں. مزنہ سو کر اٹھی تو اس نے ریان سے کہا.

اب وہ پہلے سے کافی بہتر تھی.

نہیں مزنہ تم آج رات یہیں رہو گی. صدام کو ابا نے یہیں بلا لیا ہے.

مزنہ سن کر خاموش ہو گی.

مزنہ مجھے معاف کر دو ہمارے ایک غلط فیصلے کی وجہ سے کتنی تکلیف پہنچ رہی ہے تمیں.

لالا نہ کہیں ایسے. پلیز... مزنہ کہتے ہوے رو بے لگی تو ریان چپ ہو گیا.

....

www.novelsclubb.com

ریان نے صدام کو آج کے واقعے کے بارے میں سب بتا دیا.

صدام کا غصہ سوا نیزے پر تھا. وہ تو عون کو جان سے مارنے کے لیے تیار بیٹھا تھا.

صدام اٹھ کر باہر کی جامب بڑھا تو اسکا ارادہ بھانپتے ہوے ریان نے اسے روکا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

صدام جاؤ پہلے اپنے کمرے میں. صبح جو کرنا ہو وہ تم کر لینا لیکن فلحال بات مان لو میری.

صدام نے ایک نظر ریان کی طرف دیکھا اور اوپر مزنہ کے کمرے کی طرف بڑھ گیا.

مزنہ شیشے کے سامنے کھڑی بال ایک طرف کیے اپنی گردن پر انگلیوں کے نشان دیکھ رہی تھی.

جب صدام کمرے میں داخل ہوا. مزنہ کو دیکھ کر غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا تھا.

صدام اگے ایا اور مزنہ کو گلے لگا لیا. مزنہ تو صدام کے اس ردِ عمل پر بوکھلا کر رہ گی.

صدام نے اسے خود سے الگ کیا. اور گود میں اٹھا کر بیڈ ہر لا کر بیٹھا دیا.

صدام... مزنہ ابھی کچھ بولنے ہی والی تھی کہ صدام نے اسکی گردن کو ہاتھ لگا کر دیکھا. اور جھک کر جہاں سے سرخ تھی گردن وہاں اپنے ہونٹ رکھ دیے.

مزنہ اندر تک کانپ گی تھی. وہ پیچھے کو ہوتی اس سے پہلے ہی صدام نے اسکے دونوں

بازو سامنے کیے اور جہاں خراشیں تھی. وہاں ہاتھ لگا کر دیکھا.

ای ایم سوری.... صدام نے مزنہ کا چہرا ہاتھوں میں پکڑ کر کہا.

کس لیے.. مزنہ نے اتنا ہی کہا.

تم جب بھی کسی مصیبت میں ہوتی ہو. میں وہاں نہیں ہوتا اور کس قدر تکلیف

برداشت کرتی یو میری لاپرواہی کی وجہ سے.

صدام مزنہ کو اپنے ساتھ لگائے بول رہا تھا.

مزنہ یوں ہی صدام کو سنتے سنتے سو گی.

www.novelsclubb.com

میں جتنا تمہیں محفوظ رکھنا چاہتا ہوں. اتنا ہی تم غیر محفوظ ہو میرے ساتھ. اور

میرے زندہ درگور ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ میرے ہوتے ہوئے بھی تم اس

حالت میں یو آج.

صدام مزنہ کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے سوچ رہا تھا.

****

شانزے.... صدام کہاں ہے؟مزنہ صبح اٹھی تو صدام غائب تھا.

اس نے سوچا شائد نیچے ہو گا. پر وہاں بھی نہیں تھا تو مزنہ نے شانزے سے پوچھا.

صدام بھائی اور ریان بھائی جوگنگ پر گے ہیں. شانزے نے چاے کا گھونٹ بھرتے ہوے کہا.

اچھا... مزنہ سن کر چپ ہو گی کیونکہ صدام اس ٹائم جوگنگ پر جاتا تھا. پھر بھی وہ اسے ڈھونڈھتی پھر رہی تھی.

www.novelsclubb.com

یہ مجھے کیا ہوتا جا رہا ہے. میں تو اس کی اصلیت جانتی ہوں. پھر بھی اس کے سامنے چپ کیوں ہو جاتی ہوں.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مزنہ آجاو بیٹے ناشتہ کرلو. قدسیہ بیگم نے اس کو آواز دی تو وہ اپنی سوچوں سے باہر نکلی.

جی امی آگی. مزنہ کہتی ناشتہ کرنے بیٹھ گی.

....

صدام لیپ ٹاپ لیے بیٹھا تھا. اور مزنہ ٹی وی دیکھ رہی تھی. وہ لوگ اپنے گھر آ گے تھے. مزنہ دانستہ طور پر صدام کو نظرانداز کر رہی تھی.

کہ اچانک مزنہ نے دیکھا تو صدام اسکی پکس بنا رہا تھا.

صدام...!! مزنہ چیخی تھی...

www.novelsclubb.com

کیا ہے آپکو... آپ میری الٹی سیدھی پکس بنا رہے ہیں.

ہاہا... نہیں اتنی بری بھی نہیں آیں. ادھر آو دیکھاوں. صدام نے ہنستے ہوے کہا تو مزنہ جلدی سے بیڈ کے قریب آی کیونکہ پکس کے معاملے میں مزنہ بہت ٹچی تھی.

اگر کبھی رباب اور وہ پکس بنا رہے ہوتے تو مزنہ ایک تصویر سو بار بنواتی اور اس کو بعد میں ڈیلیٹ کر دیتی.

دیکھایں مجھے مزنہ نے کہہ کر صدام کے ہاتھ سے فون لے لیا. اور پکس دیکھنے لگی
.اور صدام اپنے لیپ ٹاپ پے مصروف ہو گیا.

پکس دیکھتے دیکھتے ایک دم مزنہ نے فون بیڈ پر پھینکا. اور اٹھ کر باہر چلی گی.

صدام نے ایک نظر باہر جاتی مزنہ کو دیکھا. اچانک اسکے دماغ میں کلک ہوا...

اوہ نو.. کہتے ساتھ ہی صدام نے آگے بڑھ کر فون اٹھایا.

اور وہی ہوا تھا. جو صدام نے سوچا تھا.

www.novelsclubb.com

سامنے پیلے گلاب کی تصویر تھی. اور اس سے پچھلی تصویر مزنہ کی تھی جس میں وہ پیلے کرتے میں ریستورانٹ کے لان میں پیلے گلابوں کے پاس کھڑی انکو دیکھ رہی تھی.

صدام نے فون وہیں رکھا.اور مزنہ کے پیچھے گیا.

مزنہ کچن میں چیئر پر بیٹھی پانی پی رہی تھی. صدام جا کر اسکے سامنے بیٹھ گیا.

مزنہ اٹھ کر جانے لگی تو صدام اکے سامنے آکر کھڑا ہو گیا.

کچھ بولو گی نہیں؟ صدام نے استفار کیا.

نہیں... کیونکہ اس قسم کی گری ہوی حرکت آپ ہی سر انجام دے سکتے ہیں. مجھے بلکل حیرت نہیں ہوی دیکھ کر. مزنہ انتہائ خشک لہجے میں جواب دیا.

مزنہ کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہم ہر بات ایک طرف رکھ کر تھوڑا نورمل رہنے کی کوشش کریں. صدام نے نرمی سے پوچھا.

www.novelsclubb.com

صدام راوف اپکو میرا شکر گزار ہونا چاہے کہ میں اپ جیسے شخص کے ساتھ رہ رہی ہوں.اور آپ امید رکھتے ہیں کہ ہم ہیپلی میرڈ کپل بن کر رہیں تو اپنی حرکتوں پر

بھی غور فرمالیں. مزِنہ غصے سے کہتی وہاں سے چلی گی اور صدام وہیں کھڑا اسکی پشت کو تک رہا تھا.

کاش مزِنہ ہمارے درمیان اتنے فاصلے نہ ہوتے. صدام نے سانس خارج کرتے ہوے سوچا.

....

صدام انھوں نے اس بار جگہ نہیں بدلی.

وہیں ہیں وہ لوگ اور بچوں کو بھی وہیں رکھا ہوا ہے. احد نے اسکو بتایا. انکا پیچھا کرنے کے لیے صدام نے احد کی ڈیوٹی لگائ تھی.

ہمم. اوکے اب انکا کام شروع ہونے سے پہلے ہمیں اپنا کام کرنا ہے.

کیونکہ.... جس ڈیلر سے ان لوگوں کا کنٹریکٹ ہوا ہے. اس کو دس دنوں بعد ڈیلوری کرنی ہے ان لوگوں نے.

www.novelsclubb.com

صدام اس ایریا کا میپ دیکھتے ہوے بولا.

صدام ہم نے ان بچوں کو ریسکیو کیسے کرنا ہے. اور کب؟ احد نے پوچھا.

ہم اس دن ان لوگوں پر اٹیک کریں گیے جس دن وہ بچوں کے اور گنز ریمو کرنے کا کام سٹارٹ کریں گیں. رنگیں ہاتھوں پکڑنا ہے انھیں. اور اس بار غلطی کی کوئ گنجائش نہیں ہے ہمارے پاس. صدام مضبوط ارادے کے ساتھ بولا تھا.

....

مہمت کیا خبر ہے...... صدام نے استفار کیا.

سر ایک ٹانگ ٹوٹ گی ہے. اور سر پر بھی گہری چوٹیں آیں ہیں.

www.novelsclubb.com

اور ڈاکٹرز کے مطابق شائد ہی وہ چل پاے.

اور اس کے خلاف منشیات بیچنے کا کیس درج ہو گیا ہے. مہمت نے ایک سانس میں ساری بات صدام کے گوشگزار کی.

ہمم گڈ... صدام نے کہہ کر فون بند کر دیا.

یہی انجام ہوتا ہے صدام راوف سے الجھنے والوں کا. صدام زیرِ لب بولا تھا.

صدام نے عون کا مار مار کر برا حال کر دیا تھا اور تب جا کر چھوڑا تھا. جب وہ مرنے کے قریب ہو گیا.

اور اس کو نیم مردہ حالت میں اسکی کار میں بٹھا دیا تھا. جس میں ڈرگز کے کارٹنز صدام پہلے ہی رکھ چکا تھا.

....

مزِنہ اور صدام کے درمیان اس نے کے بعد زیادہ بات نہیں ہوی تھی. صدام اپنے اوپریشن میں اس قدر مصروف تھا. کہ صبح کا نکلا رات بارہ ایک کے قریب گھر آتا تھا

.

شادی کے دن بہت قریب تھے۔ تو مزنہ کا بھی سارا وقت رباب اور شانزے کے ساتھ بازاروں میں گزرتا اور وہ بھی آ کے تھک کر سو جاتی تھی۔

مزنہ کو صدام پر بہت غصہ تھا کہ وہ پھول اسنے دیا تھا۔ جب زخرف نے بے تکی بات بنا کر گھر والوں کے سامنے پیش کی تب بھی صدام خاموش رہا تھا۔ اور یہ بات مزنہ کو سکون نہیں آنے دے رہی تھی۔

....

آج شام میں مہندی تھی۔ مزنہ بڑی امی کے ساتھ صبح میں بازار آئی تھی۔ کچھ چیزیں لینے والی رہتی تھیں۔

واپسی پر بڑی امی کی ڈاکٹر کے پاس اپائنٹمنٹ تھی۔ شادی کے کاموں میں وہ بلکل بھول چکیں تھیں۔ اس لیے مزنہ آج ان کو زبردستی لائی تھی۔

بڑی امی اندر ڈاکٹر کے پاس تھیں. جب ڈاکٹر کے ہلپر نے مزِنہ سے کہا کے جو ٹیسٹ پندرہ دن پہلے ہوے تھے. انکی رپورٹ آگی ہو گی. آپ لیب سے جا کر لے آیں. اس رپورٹ کو دیکھ کر اگلی دوائ شروع کرنی ہے.

مزِنہ سر ہلا کر لیب کی طرف چل دی.

جب اس کی نظر دائیں طرف کھڑے صدام پر پڑی جس نے کسی بچے کو اٹھایا ہوا تھا اور ساتھ میں کوئ لڑکی بھی تھی.

مزِنہ نے جب غور سے دیکھا تو وہ اس دن والا بچہ ہی تھا جو صدام کو آوازیں لگا رہا تھا.

اتنا بڑا دھوکا صدام.... میں نے کیا گناہ کیا ہے جو تم مجھے یوں سزا دے رہے ہو. مجھے کیوں باندھا ہوا ہے اپنے ساتھ جب میری کوئ ضرورت نہیں. مزِنہ کی آنکھوں میں بے اختیار آنسو آ گے. وہ جلدی سے آنکھیں صاف کرتی. لیب کی طرف چل دی.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

....

اللہ کسی کو اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

وہ پل کو رکی

اسی کے لیے ہے جو اس (نیکی) کی اور اس پر ہے جو اس نے (گناہ) کمایا

اس نے اب کی بار اپنی آنکھیں بند کر لیں. اور پھر دوبارہ پڑھنا شروع کیا

اے ہمارے رب اگر ہم بھول جایں یا ہم خطا کر لیں. تو ہمیں نہ پکڑنا.

اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جیسا کے تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا.

اے ہمارے رب ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں ہم میں نہیں.

ہم سے در گزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما. تو ہی ہمارا مولا ہے. پس کافر قوم کے بارے میں ہماری مدد فرما.

اس نے آیت مکمل کر کے قران پاک بند کیا اور اوپر شیلف پر رکھ دیا.

مزِنہ کو یوں محسوس ہو رہا تھا. جیسے اس سے کوئ خطا ہو گی. جو یہ سب ہوا اسکے ساتھ .پہلے عون والا معاملہ... جس کو اب تک سوچتی رہی تھی.... وہ کسی نہج پر نہیں پہنچ پا رہی تھی.

اور دوسری طرف صدام... وہ سوچ رہی تھی کہ اس سے ایسی کیا خطا ہو گی. کہ صدام جیسا شوہر اسکے نصیب میں لکھ دیا گیا.

مزِنہ نے تو کبھی کسی لڑکے کے ساتھ کوئ تعلق نہ رکھا تھا. پھر اسکا شوہر ایسا کیوں جس کے عورتوں کے ساتھ تعلقات تھے.

وہ یہ آیت اسی لیے پڑھ رہی تھی. کے شائد اسکی کوئ ایسی خطا ہے جو وہ نہیں جانتی اور اسکی سزا مل رہی ہے.

....

مہندی کی تقریب شروع ہو چکی تھی. مزنہ کا دل کسی چیز میں نہیں لگ رہا تھا. عجیب سے اکتاہٹ ہو رہی تھی. مگر پھر بھی وہ اپنے گھر والوں کے لیے نورمل پوز کر رہی تھی.

مزنہ نے ریڈ کلر کا گرارا پہنا ہوا تھا. جس کے ساتھ ریڈ کانچ کی چوڑیاں پہن رکھی تھیں. بالوں کو کرل کر کے کھلا چھوڑا ہوا تھا.

شانزے آئمہ آپی زائرا ان سب نے بھی ایک ہی تھیم کے مطابق ایک دوسرے سے مختلف رنگ کے گرارے پہنے تھے.

مزنہ اپنے خیالوں میں گم کھڑی تھی. جب افرا بھابھی نے اسے آواز دی.

ارے بھابھی آپ کب آئیں مجھے پتا ہی نہیں چلا. مزنہ انھیں دیکھ کر انکے گلے لگی پھر رامس کو گود میں اٹھا لیا.

آپ دونوں ہی میاں بیوی غائب ہیں. صدام کا تو پتا ہے وہ ہر تقریب میں لیٹ ہی آتا ہے. اور اب تم بھی یہاں کھڑی ہو اکیلی.

بھابھی نے کہا تو مزنہ ہلکا سا مسکرا دی.

اچھا جاو دادو کب سے تمہارا پوچھ رہیں ہیں ان سے جا کے ملو.

مزنہ لان میں آئی تو دادو کے پاس ہی صدام انکا ہاتھ تھامے کھڑا تھا.

مزنہ کا پہلے تو دل کیا کہ واپس چلی جاے پر دادو دیکھ چکیں تھیں. وہ واپس بھی نہیں جاسکتی تھی.

مزنہ دادو سے آ کر ملی تو صدام کی نظریں اس پر مرکوز تھیں.

www.novelsclubb.com

اتنی پیاری لگ رہی ہے میرے صدام کی دلہن. دادو اس کی بلائیں لیتی ہوی بولیں.

اور مزنہ کو پاس بٹھالیا.

مزنہ دادو کے ساتھ باتوں میں لگی تھی. جب صدام نے اسے آواز دی.

مزنہ میرے کپڑے نکال دو.

مزنہ دادو کی موجودگی کی وجہ سے چپ چاپ اٹھ کر چل دی.

صدام نے وائٹ کرتا شلوار پہنا تھا. چوڑے شانے بڑی بڑی براون آنکھیں. صاف رنگت. وہ کس قدر مکمل مرد لگتا تھا.

صدام ڈریسنگ کے سامنے کھڑا پرفیوم کا چھڑکاو کر رہا تھا. پر نظریں مزنہ پر مرکوز تھیں. جو بیڈ پر بیٹھی رامس کو سلا رہی تھی وہ جانتا تھا مزنہ اس سے ناراض ہے. پر پھر بھی بات چیت ہو جاتی تھی ان میں.

پر آج وہ نوٹ کر رہا تھا. مزنہ بہت کھچی کھچی سی ہے.

مزنہ اٹھ کر جانے لگی تو صدام نے مزنہ کا ہاتھ پکڑ کر روکا.

صدام آیندہ مجھے ہاتھ مت لگانا مزنہ نے یہ کہہ کر ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ آزاد کروایا.

www.novelsclubb.com

صدام تو مزنہ اس ردِ عمل پر بوکھلا کر رہ گیا۔

مزنہ یہ کیا بد تمیزی ہے؟ صدام نے سخت لہجے میں پوچھا۔

میں آپکو جواب دینے کی پابند نہیں ہوں۔اور مجھ سے کوئی بھی سوال کرنے سے پہلے اپنے گیربان میں ضرور جھانک لیجے گا کیونکہ جب میں نے سوال کیے تو آپکے پاس کوئی جواب نہیں ہوگا۔مزنہ اونچی آواز میں بولی تھی۔

صدام تیزی سے اسکے قریب آیا اور اسکا بازو سختی سے تھام کر آپنے سامنے کیا تو مزنہ نے ڈر کر سختی سے آنکھیں بند کر لیں۔میں اتنے لوگوں میں تماشا نہیں لگانا چاہتا۔اور ایک دو کام ہیں ذرا ان سے فارغ ہو جاوں پھر تمہارا دماغ درست کرتا ہوں۔صدام نے یہ کہہ کر مزنہ کو ایک جھٹکے سے چھوڑا تو وہ اپنا توازن قائم نہ رکھ پائی اور بیڈ پر گری۔

صدام مزنہ کی پرواکیے بغیر تیز قدم اٹھاتا کمرے سے باہر نکل گیا۔

***

مزنہ یہاں آو..

مزنہ خود کر کمپوز کر کے باہر آئ تھی. کہ ریان نے اسے سٹیج پہ بلایا.

مزنہ اپنا گرارہ سمبھالتی ان کے پاس آی.

رباب نے یلیو گرارہ پہنا تھا. اور ریان نے صدام جیسا اوف وائٹ کرتا زیب تن کیا ہوا تھا.

جی بھائی.. مزنہ پاس آکر کہا.

میرا بیٹا کہاں غائب تھا. بھائی کے ساتھ ایک تصویر بھی نہیں بنوائی اور تمہاری سہیلی نے شور مچا مچا کے سٹیج ہلا یا پڑا ہے کہ مزنہ کو بلاو.

ریان ہنستے ہو کہہ رہا تھا.

مزنہ پھیکا سا ہنس دی.

www.novelsclubb.com

مزنہ اداس کیوں ہوں. ریان نے کان میں پوچھا.

ریان کو مزنہ کا خاموش ہونا اچھا نہیں لگتا تھا. اگر وہ چپ ہو جاے تو ریان کی جان پہ بن جاتی تھی. کہ پتا نہیں کیا ہو گیا ہے.

نہیں بھائی... آپ بھی نہ کیا کچھ سوچ رہے ہیں. دلہے ہیں ذرا کونسنٹریشن سے کھڑے ہوں ادھر ادھر تانک جھانک بند کر دیں. مزنہ ریان کے بازو کو پکڑ کر بولی.

اوکے باس.... ریان نے ہنس کر اس کا ناک دبایا.

تب ہی رباب نے صدام کو اشارہ کیا.

بھائی صاحب آیں ذرا یہ دیکھیں دونوں بہن بھائی لگے ہوے ہیں میرا ٹیم میمبر غائب ہے. رباب نے مصنوعی غصے سے کہا.

صدام ہنستا ہوا رباب کے ساتھ آ کھڑا ہوا.

www.novelsclubb.com

وہ لوگ ایک ساتھ کھڑے پکس بنوا رہے تھے۔ کہ اچانک رباب نے مزِنہ کو صدام کے ساتھ کھڑا کیا۔

اب تم دونوں بھی ساتھ میں کوئی پِک بنوالو۔

اور خود ریان اور وہ ایک طرف کھڑے ہو کر ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔

مزِنہ ہنس بھی نہیں پا رہی تھی۔ وہ خاموش آنکھیں لیے سامنے دیکھ رہی تھی۔

میڈم سمائل پلیز۔۔ فوٹو گرافر نے پیشہ وارنہ انداز میں کہا۔

صدام نے ایک دم مزِنہ کی طرف دیکھا۔ تو وہ سامنے دیکھ کر مسکرانے کی کوشش کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اچھی لگ رہی ہو۔۔ صدام نے جھک کر مزِنہ کے کان میں کہا۔

مزِنہ نے فوراً نظر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آنکھیں بلکل خالی تھیں. کوئی تاثر نہیں تھا. صدام کے دل کو کچھ ہوا تھا. نا چاہتے ہوے بھی وہ ہرٹ کر دیتا تھا اسے. یا شائد اسکی طرف سے کوی خوشی مزِنہ کے نصیب میں لکھی ہی نہیں گی تھی. وہ کچھ لمحے صدام کو یوں ہی خالی نظروں سے دیکھتی رہی پھر منہ موڑ لیا.

....

ولیمے کا فنگشن ختم ہوتے ہی صدام نے جانے کا شور مچا دیا.

دادو امی اور بھابھی بھی ساتھ تھیں. ان لوگوں کا کچھ دن یہاں رکنے کا پلان تھا

.البتہ پاپا اور فیصل بھائی اسلام آباد کے لیے روانہ ہو گے تھے.

صدام جیسے ہی شام میں فنگشن ختم ہوا انھیں گھر لے آیا تھا.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس دن کے بعد مزِنہ اور صدام کی بات نہیں ہوئی تھی. پر صدام کی نظر بھٹک بھٹک کر اس تک جاتی تھی. آج پہلی بار اوپریشن پہ جاتے ہوے صدام کے دل پے بوجھ تھا.

اگر میں واپس نہ اسکا تو مزِنہ اور میری کہانی یوں ہی بدگمانی میں ختم ہو جاے گی.

شائد میرے جانے کے بعد اسے سب سچ پتا چل جاے. پر شائد میں نہیں ہو نگا. مسلسل ایسی سوچیں ذہن کو منتشر کر رہی تھیں. مگر وہ اپنے فرض سے پیچھے نہیں ہٹ سکتا تھا.

صدام کمرے میں جا کر اپنی چیزیں سمیٹنے لگا. کیونکہ اس کو جلد از جلد اپنی ٹیم کے پاس پہنچنا تھا.

www.novelsclubb.com

مزِنہ..! صدام نے اپنے دھیان کھڑی مزِنہ کو آواز دی.

اس نے صرف چہرا اٹھا کر اسے دیکھا.

کیا میں نے تمہیں کبھی بتایا ہے کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں. صدام نے بوجھل دل کے ساتھ کہا.اور چند قدم کی مسافت طے کر کے مزِنہ کے قریب آیا.

مزِنہ حیرت سے اسے بت بنی دیکھ رہی تھی.

مزِنہ مجھے جانا ہے. لیکن مجھے نہیں پتا کہ دوبارہ تمہارا چہرا دیکھ پاوں گا کے نہیں.

ہاں ایک آس ضرور ہے کہ تم میری منتظر ہو گی اس بار.

صدام یہ کیا بول رہے ہیں؟مزِنہ کا تو یہ سب سن کر سر چکرا گیا تھا.

کچھ بھی نہیں. صدام نے اسکے ماتھے پر نرمی سے اپنے ہونٹ رکھے.

پھر اس سے دور ہو کے اپنا شولڈر بیگ اٹھایا اور مزِنہ کو حیرت میں چھوڑ کر باہر کی جانب بڑھ گیا.

www.novelsclubb.com

وہ خاموشی سے نکلا تھا. گھر کے کسی فرد کے سامنے نہیں جانا چاہتا تھا.

وہ ہمیشہ ایسے ہی کرتا تھا. کوئی بھی اسکے کسی اوپریشن سے واقف نہیں ہوتا تھا.

....

صدام اب یونیفارم میں ملبوس اپنی ٹیم کے ساتھ کھڑا ہوا تھا۔

وہ ایک پرانی فیکٹری ہے۔ جہاں انھوں نے بچوں کو رکھا ہوا ہے۔

اور آج رات ہر حال میں ان بچوں کو بچانا ہے۔

اوکے سر....

سب میجر احسن کی بات کے اختتام پر یک زبان بولے۔

ہم ایک ساتھ حملہ کریں گے۔ چاروں طرف سے ان کو کور کرنا ہے تاکہ کوئی بھی بھاگ نہ پائے۔ لیکن اس بات کا خاص خیال رہے کہ کسی بھی بچے کو نقصان نہیں پہنچنا چاہے۔

از داٹ کلیر؟ میجر احسن نے بات ختم کر کے پوچھا۔

یس سر..... سب نے پھر سے یک زبان ہو کر کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

....

مزِنہ اسکے جانے کے بعد بھی یوں ہی دروازے کو تکی جارہی تھی جہاں سے وہ گزرا تھا.

یہ مجھے کیا ہورہا ہے. میں صدام کو کیوں سوچ رہی ہوں ؟اور کتنی بیوقوف ہوں اس سے یہ تک نہیں پوچھا کہ جا کہاں رہا ہے.

مزِنہ خود سے ہی باتیں کرنے میں محو تھی.

لیکن سب باتیں صدام کے ارد گرد ہی گھوم رہیں تھیں.

....

www.novelsclubb.com

وہ لوگ دبے پاوں فیکٹری کی طرف بڑھ رہے تھے.

کسی بھی صورت انکو یہ تاثر نہیں دینا تھا کہ ان پر حملہ کیا گیا ہے.

وہ گنز ہاتھ میں لیے آگے بڑھ رہے تھے اور بچوں کو اوپریشن کے لیے بے ہوش کر کے لیٹا یا جا چکا تھا.

جب فورسز کے سارے لوگ اپنی اپنی پوزیشن پہ پہنچ گے تو ان لوگوں پر حملہ کر دیا

.

باہر عالم چوہدری کی بھاری نفری تھی.

جنہوں نے جوابی حملہ شروع کر دیا.

اندر ڈاکٹرز کے لباس میں ملبوس لوگ فوراً چوکنے ہو گے. ہر طرف افرا تفری پھیل گی.

صدام احد کے ساتھ فائرنگ کرتا ہوا آگے بڑھ رہا تھا.

جب وہ دونوں ایک بڑے ہال میں پہنچے جہاں بچوں کو لٹایا ہوا تھا.

بچے بے ہوش تھے. باہر فائرنگ ہو رہی تھی.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

احد بچوں کو کسی بھی حالت میں یہاں سے نکالنا ہے.

فیکٹری کا وہ دروازہ کلیر ہے جہاں سے ہم داخل ہوئے ہیں.

ان دونوں نے بچوں کو اٹھا کر فیکٹری سے باہر نکالنا شروع کیا.

ایک گھنٹے سے اوپر وقت ہو چکا تھا. اور وہ لوگ سب بچوں کو باہر نکال چکے تھے.

کہ اچانک ایک زوردار آواز کے ساتھ دھماکہ ہوا اور ساری فیکٹری آگ کی لپیٹ میں آ گی.

....

مزنہ فجر تک ایسے ہی کھلی آنکھوں کے ساتھ لیٹی رہی.

www.novelsclubb.com

اس نے بہت جو شش کی پر نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی.

وہ اٹھی فجر کی نماز پڑھی. اور فون ہاتھ میں لے کر بیٹھ گی.

کچھ سوچ کر صدام کا نمبر ملایا.

مگر نمبر بند تھا.

مزنہ کو اب عجیب سی بے چینی ہو رہی تھی.

وہ اٹھ کر باہر آئی تو دادو اور ممی جاگ رہیں تھیں.

دادو چائے بناؤں. مزنہ نے اپنے خیالات کو ایک طرف جھٹک کر ہو چھا.

دادو نے سر کے اشارے سے ہاں کہا.

تو مزنہ کچن کی طرف بڑھ گی.

مزنہ صدام کہاں ہے؟ جب وہ چائے بنا کر لائی تو ممی نے کپ اٹھاتے پوچھا.

ممی مجھے نہیں پتا کہاں ہیں. مزنہ نے صاف گوئی سے کام لیا.

www.novelsclubb.com

کیا مطلب. افیہ بیگم نے سیدھے بیٹھتے ہوئے پوچھا.

ممی رات سے گے ہیں واپس نہیں آے. میں نے فون بھی کیا ہے. مگر فون بند ہے

رافیہ بیگم چپ ہو گی تھیں اللہ اپنے بچے کو میں نے تیرے حوالے کیا. انھوں نے دل میں کہا. انکی چھٹی حس انھیں واضح بتا رہی تھی. کہ آج صدام اپنے اوپریشن پر گیا ہے. ماں تھی. وہ تو اسکے قدموں کی آواز سے اسے پہچان لیتی تھیں.

وہ اپنی اپنی سوچوں میں گم تھیں کہ کارڈلیس پر رنگ ہوئ.

مزِنہ اٹھ کر سننے گی.

جب واپس آی تو چہرا زرد تھا.

مزِنہ کس کا فون تھا. ممی نے سوال کیا.

لفظ بامشکل مزِنہ کے منہ سے نکلے تھے.

مم... ممی وہ وہ.. فیصل بھائی کا فون تھا. بلاسٹ ہوا ہے اس میں صدام بھی تھا. ان لوگوں نے ہسپتال بلایا ہے.

....

ریان ہسپتال سے واپس آیا تو مزنہ رافیہ بیگم سب اس کے انتظار میں بیٹھے تھے.

فیصل بھائی کو آنے میں وقت لگنا تھا. اس لیے ریان ہسپتال چلا گیا.

کیا ہوا ہے ؟ ریان بیٹا کچھ بولو نہ رافیہ بیگم نے دل پر ہاتھ رکھ کر پوچھا.

آنٹی صدام کے علاوہ اور بھی لوگ تھے اس وقت وہاں. تو اس لیے تشخیص میں وقت لگے گا. کیونکہ دھماکے کی وجہ سے بوڈی کی حالت بہت خراب ہے پہچان میں نہیں آ رہی. ریان نے سانس لے کر ایک ایک بات بتائی.

رافیہ بیگم سنتے ہی وہیں ڈھے گیں. سب انکی جانب بھاگے.

مزنہ لاونج میں بیٹھی تھی. جب ریان اسکے پاس آیا.

مزنہ... ! ابھی ریان نے اتنا ہی کہا کہ مزنہ بول پڑی.

وہ واپس آجایں گے نہ ؟

مزنہ میرے بیٹے میں کچھ بھی نہیں کہہ سکتا. ریان اسکے قریب بیٹھا.

www.novelsclubb.com

مزنہ تم ایک کمانڈو کی بیوی ہو. تمہیں مضبوط بننا پڑ نا ہے.

لالا اپنے مجھے کبھی کچھ نہیں بتایا نہ اسنے..... کیوں مجھے بے خبر رکھا.؟مزنہ کی آنکھوں سے آنسو پھسل گے کر اسکے ہاتھ پر گرے تھے.

مزنہ ہم سب جانتے تھے. کہ وہ فورسز میں ہے. اور میں تو سب سے پہلے جانتا تھا. پر اسنے تمہیں بتانے سے منا کیا تھا.

وہ خود اس اوپریشن سے فارغ ہو کر تمیں بتانا چاہتا تھا. اس رات تم اسے جہاں ملی تھی. وہاں بھی وہ اپنے کام کے سلسلے میں گیا تھا.

مزنہ نے ریان کے کندھے پر سر رکھا.

بھائی... کاش وہ کہیں سے آجاے.. میں نے پوچھنا ہے کہ کیوں مجھے اتنا لاعلم رکھا میں لڑتی رہی. الزام لگاتی رہی. کچھ نہیں بتایا. مزنہ نے آنسووں سے تر چہرا اٹھاے ریان کو دیکھ رہی تھی.

www.novelsclubb.com

بھائی وہ آجائے گا نا؟ ریان نے مزِنہ کا ہاتھ پکڑا میرا بیٹا بہت سٹرانگ ہے. فیس کرنا ہے جو بھی حالات ہوں انکو.

میں نہیں جانتا وہ آئے گا کہ نہیں.

مزِنہ خاموش آنسو بہاتی رہی.

....

قدسیہ بیگم اور بڑی امی وہیں آگی تھیں.

مزِنہ سارا دن ایک ہی حالت میں بیٹھی رہی تھی. کبھی وہ سوچتی کے مجھے تو اس سے محبت بھی نہیں پھر بھی میں جل رہی ہوں اسکے انتظار میں. شائد اس رشتے کی وجہ سے جو میرے اور صدام کے درمیان ہے. پر محسوس مجھے آج ہو رہا ہے جب وہ نہیں ہے.

www.novelsclubb.com

وہ پاگلوں کی طرح یہی کچھ بیٹھی سوچی جارہی تھی۔اور دوسری طرف ہسپتال کوئی خبر نہیں آرہی تھی۔

دادو مزنہ کو پورا دن خاموشی سے دروازے کی طرف نظر ٹکا کر بیٹھے دیکھ رہی تھیں

۔

افرا جاو مزنہ کو کمرے میں لے کر جاو پورا دن اس نے یہی بیٹھ کر گزارا ہے۔

افرا بھی اسے اٹھا کر روم میں لے آیں۔اور بیڈ پر بٹھایا۔وہ خالی نظروں سے سامنے دیوار کو تکے جارہی تھی۔بھابی کو ایک گھنٹہ لگ گیا اس کو سمجھا کر لٹانے میں۔

....

رات کے دو بجے کے قریب مزنہ کی آنکھ کسی آواز پر کھلی اس نے دیکھا۔لان کی طرف کھلنے والی کھڑکی کھلی ہے۔اور اسکے پٹ بار بار ہوا کی وجہ سے بند ہو رہے ہیں اور آواز پیدا کر رہے ہیں۔

مزِنہ اس کو یک ٹک دیکھے گی. کافی دیر تک اس کو دیکھنے کے بعد وہ حال میں واپس آئی.

کھلے بال باندھنے کے لیے سائڈ ٹیبل پر سے کیچر اٹھانے لگی تو نظر پیلے گلاب پر پڑی

.

صدام بے اختیار مزِنہ کے منہ سے نکلا. اور وہ بیڈ سے نیچے اترنے لگی یہ دیکھے بغیر کے اسکے پاوں بلینکٹ میں ہیں. جیسے ہی اس نے پاوں زمین پر رکھنے چاہے. وہ منہ کے بل بیڈ سے زمیں پر گری.

کچھ بھی کر لو مگر میری مزِنہ کو عقل آجاے..... ڈیٹس امپاسیبل.... صدام کہتا آگے بڑھا. اور مزِنہ کو بازوں میں اٹھا کر واپس بیڈ پر بٹھایا.

مزِنہ کو تو اپنی سماعت پر یقین نہیں آرہا تھا.

کچھ دیر مزِنہ دیکھتی رہی پھر جیسے ہوش میں آئی.

پیچھے ہٹیں آپ. مزنہ اس کو گھورتے ہوئے بولی تھی.

چلو جی... سالے صاحب تو فرما رہیے تھے کہ زوجہ محترمہ صبح سے دروازے پر نظریں جمایں بیٹھی ہیں. پر یہاں تو معاملہ ہی الٹ ہے.

بیگم صاحبہ کو تو ابھی بھی جنونی دورے پڑتے ہیں. صدام ہنستے ہوے اس کے سامنے بیٹھا کہہ رہا تھا.

آپ نے مجھے ہر بات سے ناواقف کیوں رکھا. آپ کا تو پسندیدہ مشغلہ ہے مجھے تنگ کرنا. مزنہ گھورتے ہوے بول رہی تھی.

بجا فرمایا آپ نے بیگم صاحبہ. ہر وقت تو میرے کھانے سے عاجز رہتی تھی.

اور اب جب چلا گیا تو مِس کر رہی تھی.

کوی مِس نہیں کر رہی تھی میں آپ کو.

www.novelsclubb.com

کیا میں نے کبھی آپکو بتایا کہ آپ ایک دھوکے باز انسان ہیں. مزنہ نے اسکے انداز میں ہی کہا تھا.

دھوکے باز کا تو پتا نہیں پر ہاں مجھے نت نئے ناموں سے اکثر و بیشتر نواز جاتا ہے. ان میں ایک اور کا اضافہ ہو گیا.

ہاں تو چلے جایں نہ اپنی پہلی بیوی کے پاس... یہاں کیا کرنے آے ہیں.

مزنہ باقی سب کچھ تو ٹھیک ہے یہ پر میری پہلی شادی تم سے ہوی ہے... پر ہاں آخری کی کوئ گرنٹی نہیں.

مزنہ کا تو میٹر گھوم گیا.

ممی.... ممی... وہ زور زور سے چلانے لگی.

مزنہ...چپ.. صدام نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر خاموش کروایا.

جب اس نے ہاتھ ہٹایا تو مزنہ نے ابرو اٹھا کر پوچھا.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی تو اب بتایں کتنی شادیاں کر رکھی ہیں.

اوہووو...ایک ہی شادی ہے اسی کو بھگت رہا ہوں. تم ہی چار پر بھاری ہو.

مزنہ نے اسے خفگی سے دیکھتے ہوے پوچھا.

تو وہ اپکا بیٹا کہاں سے اگا ہے وہ بتایں ذرا.

توبہ... کونسا بیٹا دیکھ لیا تم نے.

جسکو نیشنل ہسپتال میں گود میں لیے پھر رہے تھے موصوف. ساتھ میں یقیناً اس بچے کی والدہ ماجدہ بھی تھیں.

.نہیں اس کا نام ماجدہ نہی ہے.

www.novelsclubb.com

صدام نے مسکراہٹ دبا کر کہا.

مزنہ نے پھر چیکھنے کے لیے منہ کھولا.

اچھا اچھا بتاتا ہوں. پھر صدام نے ہانیہ اور ازلان کی کہانی الف سے ے تک سنائ.

اوکے. ٹھیک ہے اب آپ جا سکتے ہیں. مجھے نیند آئی ہے. مزنہ یہ کہہ کر دوبارہ لیٹ گی.

مزنہ...!! صدام نے کہا.

جی اور ہاں لائٹ اوف کرتے جایے گا. مسکراہٹ دبا کر کہتی وہ دوسری طرف منہ کر گی تھی.

مجھے اتنا تنگ کیا ہے. اب میری باری.

صدام وہیں منہ لٹکا کر بیٹھا اسے گھور رہا تھا.

....

www.novelsclubb.com

سارے بچوں کو باہر نکالنے سے پہلے صدام ایک دفعہ چیک کرنے گیا تھا.

وہ چیک کرتا کرتا اس جگہ سے نکل کر دوسری طرف آگیا تھا. وہ کچھ قدم کے فاصلے پر تھا کہ دھماکہ ہوا. وہ کافی دور گرا تھا.

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور بے ہوش ہو گیا تھا.

اور سب کو لگا وہ بھی اندر ہی موحود تھا.

اس کو اگلے دن شام میں جا کر ہوش آیا تھا. وہاں آرمی کے لوگ بکھرے ہوے تھے. صدام کو کچھ دور ہی جانا پڑا اور وہ ان تک پہنچ گیا.

....

مزنہ اور صدام نے رباب اور ریان کو شادی کی دعوت کی تھی. وہ سب میز کے گرد بیٹھے تھے.

ویسے لالا میں آپ سے ناراض ہوں. اپ نے بھی مجھے دھوکہ دیا.

www.novelsclubb.com

مزنہ مصنوعی خفگی سے بولی.

دیکھو مزنہ سارا قصور صدام کا تھا. اس نے مجھے منا کیا تھا.

جی جی... صدام تو اپکی محبوبہ ہے نہ۔ جو انھوں نے کہہ دیا۔ وہ تو حرفِ آخر ہے۔ مزنہ منہ بناتی پلیٹس اٹھا کر کچن کی طرف چلی گی۔

بھابھی...پتا نہیں کیا بننا میرا۔ کبھی کسی کا شوہر بنا دیتی ہے کبھی محبوبہ۔ صدام نے ہنستے ہوے کہا۔

صدام تمہاری ہی بیلنے میں باز و آٹکی تھی۔اب مزے کرو....میری سہیلی تو ایسی ہی ہے۔ رباب نے ہنستے ہوے کہا

....

مزنہ چاے کا مگ لیے کھڑکی کے پاس کھڑی تھی۔

اب کونسا منصوبہ تشکیل دے رہی ہو مجھے تنگ کرنے کا۔صدام نے پاس آکر کھڑے ہوتے ہوے اس کے ہاتھ سے چاے کا مگ لے کر گھونٹ بھرا۔

اتنی فارغ نہیں ہوں میں کہ اب ناشتے کھانے کے ساتھ بھی آپکو سوچو۔

www.novelsclubb.com

میں نے تو کہا ہی نہیں تم مجھے سوچتی ہو. صدام نے مسکراہٹ دبا کر کہا.

مزِنہ نے گھور کر اسے دیکھا.

مزِنہ...!!ای لو یو.... صدام نے مگ ہاتھ میں پکڑاتے ہوے کہا.

آئی نو...وہ مسکراتے ہوے بولی...

صدام سر ہلاتا مڑ گیا.

مزِنہ نے جیسے ہی مگ میں جھانکا. تو مگ کھالی.

صدام پیٹو آپ کو اللہ نے معاف نہیں کرنا مزِنہ زور سے چلائی تھی.

صدام ہنستا ہوا جا رہا تھا.

www.novelsclubb.com

اگلی بار لو یو ٹو بولنا.... آئی پرامس اپنے ہاتھوں سے چاے بنا کے پلاوں گا.

مزِنہ سن کر ہنس دی. اور صدام کے پیچھے کچن میں چل پڑی.

.... ختم شد

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM